Presented By: www.jafrilibrary.com

اللھم صل علی محمد و آل محمد و عجل فرجھم

علی ولی اللہ

تحقیقِ حق

(جلد نمبر 1)

ولایتِ علیؑ ابنِ ابی طالبؑ

Presented By: www.jafrilibrary.com

تالیف

محقق دوراں ظہور اختر خان روکھڑی (ایم اے)
ضلع میانوالی

ہدیہ
-/270 روپے

بقیۃ اللہ پبلیکیشنز گجرات
Cell: 0333-3360786

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

ولا يته علي ابن ابي طالب حضني فمن دخل حضني امن من عذابي.

''ولایت علی ابن ابی طالبؑ میرا قلعہ ہے۔ جو اِس میں داخل ہو گیا میرے عذاب سے امان پا گیا''۔ (کلیات حدیث قدسی)

علی ولی اللہ

تحقیقِ حق

(جلد نمبر 1)

ولایتِ علیؑ ابنِ ابی طالبؑ

تالیف

محقق دوراں ظہور اختر خان روکھڑی (ایم اے)
ضلع میانوالی

بقیۃ اللہ پبلیکیشنز گجرات
Cell: 0333-3360786

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب —— تحقیقِ حق (جلد اوّل)

تالیف —— ظہور اختر خان روکھڑی (میانوالی)

اہتمام اشاعت —— محمد عون عباس خان روکھڑی (میانوالی)

صفحات —— 240

سن اشاعت —— جنوری 2014ء

ٹائٹل ڈیزائنگ —— Murshad Graphics

کمپوزنگ —— Khushi Graphics

ہدیہ —— 270 روپے

ناشر —— بقیۃ اللہ پبلی کیشنز گجرات

ملنے کا پتہ

☆ افتخار بک ڈپو لاہور۔ القائم بک ڈپو چکوال۔ ☆ رحمت اللہ بک ایجنسی میٹھادر کراچی

☆ القائم بک ڈپو کربلا گامے شاہ لاہور۔ ☆ اسد بک ڈپو قدم گاہ مولا علیؑ حیدر آباد

☆ ضامن بک ڈپو کربلا گامے شاہ لاہور۔ ☆ محفوظ بک ڈپو مارٹن روڈ کراچی۔

☆ محسن چوہان بک ڈپو دربار بی بی پاک دامن لاہور۔

☆ العباس کُتب لائبریری روکھڑی ضلع میانوالی۔

☆ بخاری بک ڈپو کروڑ لعل عیسن 0306-8668516

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrililibrary.com

فہرست

☆ نادِ علیؑ 4

☆ ضروری اعلان 5

☆ ولایت علیؑ 6

☆ دُعائے معرفت امامِ زمانہؑ 7

☆ نذرانہ عقیدت 8

☆ انتساب 9

☆ تقریظ 1 10

☆ تقریظ 2 13

☆ ابتدائیہ 17

☆ ضروری گزارش 20

☆ قرآن اور ولائت علیؑ 28

☆ کتب اربعہ اور شہادت ثالثہ 77

☆ احادیث قدسی اور محمدؐ و آل محمدؐ کے فرمودات اور ولائت علیؑ اور آئمہ طاہرینؑ 89

☆ شہادت ثالثہ فی الصلواۃ اور مجتہدین عظام 124

☆ اختتامیہ 147

☆ حوالہ جات (اصل کتب التوضیح المسائل) 162

Presented By: www.jafrililibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

نادِ علیؑ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ

عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ

هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِي بِعَلِيٍّ بِعَلِيٍّ بِعَلِيٍّ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

ضروری اعلان

"یہ کتاب صرف اور صرف اُن لوگوں کے لئے ہے جنکا تعلق مذہب شیعہ خیر البریہ امامیہ اثنا عشریہ سے ہے دوسرے مذاہب کے لئے حُجت نہیں۔"

مسلم رہے گا لاکھ نمازیں قضا سہی
کافر ہے جو نمازِ ولایت قضا کرے

زیرِ سرپرستی

مخدوم سید محمد مرتجز بخاری

سجادہ نشین آستانہ عالیہ بلوٹ شریف ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خان

سگِ درِ باب مدینتہ العلم

ظہور اختر خان روکھڑی، ایم۔اے

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

ولایت علیؑ

سرکارِ ختمی مرتبت حضرت محمد مصطفیٰؐ کی رحلت کے بعد سب سے پہلی ضرب ولایت علیؑ ابن ابی طالبؑ پر لگائی گئی اور اِس کا اِنکار کیا گیا اور یہی اِنکار آلِ نبیؐ کی ساری مظلومیت اور مصائب کی بنیاد بنا۔

اگر رسول اکرمؐ کے بعد ولایت علیؑ کو تسلیم کر لیا جاتا تو نہ مسجدِ کوفہ میں امیرالمومنین علیؑ ابن ابی طالبؑ کو ضرب لگتی،

اور نہ ہی درِ پاک بی بی فاطمۃ الزہراؑ بنتِ رسولؐ جلتا۔

نہ مولا اِمام حسنؑ کے جنازہ پر تیر چلتے

نہ کربلا آلِ نبیؐ کے خون سے رنگین ہوتی اور نہ کوفہ وشام کے بازاروں میں رسولؐ کی پاک بیٹیوں کو ننگے سر خطبے پڑھنے پڑتے۔

کرب وبلا میں جا کے صدائے اِمام سُن
کتنی حقیقتیں ہیں اِس ایک راز میں
نامِ علیؑ جزوِ عبادت نہیں تو پھر
کیا فرق ہے تیری اور شمر کی نماز میں

خاکروب درِ باب مدینتہ العلم

محمد عون عباس خان (روکھڑی، ضلع میانوالی)

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

دعائے معرفتِ امامِ زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ عَرِّفۡنِیۡ نَفۡسَکَ فَاِنَّکَ اِنۡ لَّمۡ
تُعَرِّفۡنِیۡ نَفۡسَکَ لَمۡ اَعۡرِفۡ نَبِیَّکَ
اَللّٰھُمَّ عَرِّفۡنِیۡ نَبِیَّکَ فَاِنَّکَ اِنۡ لَّمۡ تُعَرِّفۡنِیۡ
نَبِیَّکَ لَمۡ اَعۡرِفۡ حُجَّتَکَ اَللّٰھُمَّ عَرِّفۡنِیۡ
حُجَّتَکَ فَاِنَّکَ اِنۡ لَّمۡ تُعَرِّفۡنِیۡ حُجَّتَکَ
ضَلَلۡتُ عَنۡ دِیۡنِیۡ

ترجمہ: ''اے اللہ! تو مجھے اپنی ذات کی پہچان عطا فرما پس اگر تو نے اپنی ذات کی پہچان عطا نہ کی تو میں نبیؐ کو پہچان نہیں سکوں گا۔ اے اللہ مجھے اپنے نبیؐ کی پہچان عطا کر پس اگر تو نے مجھے اپنے نبی کی معرفت عطا نہ کی تو میں تیری حجت (امام مہدیؑ) کو نہیں پہچان سکوں گا۔ اے اللہ! مجھے اپنی حجت (امام مہدیؑ) کی معرفت عطا فرما پس اگر تو نے مجھے اپنی حجت کی معرفت عطا نہ کی تو میں اپنے دین سے گمراہ ہو جاؤں گا۔''

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

نذرانۂ عقیدت

اُنہیں یہ ضد ہے خُدا سے مانگو ہمیں یہ دھن ہے علیؑ سے لیں گے
وہ اپنی ضد پر اڑے ہوئے ہیں ہم اپنے حق پر کھڑے ہوئے ہیں
جو کفر و شرک و منافقت کو باہم کرو تو بنے مقصر
یہ تین تالے ہیں اُس کے دل پر جو بن کے لعنت پڑے ہوئے ہیں

کلام

میر احمد نوید (کراچی)

دِل پاک اے جسم پلید ہوئے ہووے جا پاک تے شئے ناپاک نہ رکھ
اِسلام اے دین صداقت دا اِتھاں گوڑے گاں اُدراک نہ رکھ
جے نماز ناویکھی رَبّ دی اے تاں سجدہ کر کہیں ٹھیکوی تے
جس واتاں نماز وِچ نکیں چیندا اُس دے مڑ دے شہر دی خاک نہ رکھ

کنیز بتولؑ

والدہ محمد عون عباس خان

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

انتساب

مَیں اپنی اِس پہلی کاوش کو وِلایت علیؑ کی راہ کی پہلی شہیدہ دُخترِ رسولؐ سیدہ حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا۔اور وِلایت علیؑ کے راستے کے پہلے شہید حضرتِ محسنؑ اور اولادِ زہراؑ کے پندرویں صدی کے اُس عظیم مجاہد کے نام نذر کر رہا ہوں جس کے دِن رات صرف اور صرف ولایت علیؑ اور عزاداری حسینؑ کے لئے وقف ہیں میری مُراد باوا سید قمر رضا بخاری علووالی (میانوالی) ہیں جن کی زندگی کا مقصد صرف آلِ محمدؐ کے مذہب کی تبلیغ و ترویج ہی ہے خالق رب العزت بحق محمدؐ و آلِ محمد سید قمر رضا بخاری کا سایہ ہمارے سروں پر قائم و دائم رکھے اور ہمیں کما حقہ اُنکی سرپرستی میں مذہب حقہ کی حقانیت بیان کرنے کی توفیق عطا فرمائے میری اِس سعی کو اِمام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف اپنی بارگاہِ اقدس میں قبول فرمائیں۔

ظہور اختر خان (ایم۔اے)

موبائل 0333-4953414

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

تقریظ

تمام حمد ہے اُس اللہ کی جس نے محمدؐ و آلِ محمد علیہم اسلام کو لوگوں کی ہدایت کے لئے اِس دُنیا میں بھیجا عرصہ ہوا وطن عزیز کی پر بہار اور دِلفریب فضاء شیعت میں چند عاقبت نا اندیش، نام نہاد علماء نے مسموم انتشار پھیلا رکھی ہے مجھے معلوم ہے ان کا ذاتی کردار میں جانتا ہوں ان کے سر بستہ اسرار میں دیکھ رہا ہوں ان کی اندرونی اور بیرونی سرگرمیاں اِن کا عِلمی اَحاطہ اِن کا علمی حدود دار بعہ اور روز مرہ کا مطالعہ تاریخ و حدیث ان کا اندازِ تعلیم و تدریس ان کی افکار کی پرواز ان کے انجام کا آغاز سب کچھ میری نگاہوں میں ہے۔ان بے حمیت افراد نے سر پر عمامے بدن پر قبائیں ماتھے پر محراب سجا رکھے ہیں کہلوانے کو یہ علماء ہیں مگر در حقیقت ان میں پانچ منٹ تک بیٹھنے والا معمولی سمجھ بوجھ کا اِنسان یہی نتیجہ لے کر نکلتا ہے کہ یہاں جہالت کے سِوا کچھ بھی نہیں یہ لکیر کے فقیر،لوگوں کی اِصلاح کرتے کرتے قوم کو انتشار کے حوالے کر بیٹھے اور انہیں اپنی غلطی کا احساس تک نہیں توحید کے پردے میں نبوت اور نبوت کے پردے میں ولایت و امامت کی توہین ان کا محبوب مشغلہ ہے اِصلاح کے نام پر عزاداری میں کیڑے نکالنا، منبرِ حسینؑ پر بیٹھ کر امام حسینؑ کی توہین کرنا اور یزید کی وکالت کرنا، سادات کی تحقیر کرنا، فضائل آلِ محمدؐ میں شک کرنا ان کا پسندیدہ عمل ہے اس سے بڑھ کر نا انصافی کیا ہوگی قم اور نجف سے طالب علمی کا شہریہ لیتے ہیں اور قوم سے پرنسپلی کی تنخواہ کیا اَب بھی عدالت مشکوک نہ ہے کیا اَب بھی آپ کی نمازیں دُرست نہ ہوں گی افسوس کی بات ہے جس وِلایت علیؑ کے بغیر اللہ کسی عمل کرنے والے کا کوئی عمل بھی قبول نہیں کرتا نہ نماز نہ روزہ نہ کوئی اور عبادت (فرمان معصومؑ) اُسی ولایت کو معطل نماز کہہ رہے ہیں۔یہ

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

دشمنانِ آلِ رسولؐ سقیفہ کے پیروکاروں کے پیچھے نماز پڑھ لیں تو کوئی حرج نہیں لیکن ولایت کا اقرار کرنے والوں کے پیچھے ان کی نماز نہیں ہوتی حالانکہ وسائل الشیعہ میں امامؑ کا فرمان موجود ہے کہ سوائے اہلِ ولایت کے کسی کے پیچھے نماز نہ پڑھو حق تو یہ تھا اپنی نمازوں کی قضا پڑھتے مگر اُلٹا اہلِ ولایت کی نمازوں کو باطل کہا اَب تو الحمد اللہ پاکستان کے ہر شہر میں ولایت علیؑ در تشہد نماز پڑھی جارہی ہے اور ایران کے بھی تمام مَراجع تحریر کر چکے ہیں اور لائق صد تحسین ہیں وہ علماء کرام جنہوں نے مقصرین کی پرواہ کئے بغیر اس کے وجوب کا فتویٰ صادر کیا جیسے علامہ غلام رضا باقری نجفی نے اپنی کتاب انوار الہدایہ صفحہ 345 پر تحریر فرمایا کہ شہادتین (دو گواہیوں) کے ساتھ ولایت علیؑ کی گواہی دینا واجب ہے اور یہ دو گواہیوں کے ساتھ لازم وملزوم ہے۔ اِسی طرح آغا خوئی کا فتویٰ صراط النجاۃ جلد اوّل میں موجود ہے کہ اگر کوئی شخص اسے واجب سمجھ کر پڑھتا ہے یا مستحب یا نہ جانتے ہوئے کہ واجب ہے یا مستحب لیکن تشہد میں اِس کی گواہی دیتا ہے تو اس کی نماز صحیح ہے۔ صراط النجاۃ جلد اوّل۔ طبع قم۔ تالیف آغا خوئی اِسی طرح علامہ عباس قمر بنی ہاشم لکھتے ہیں کہ در تشہد نماز واجب است کہ انسان شہادت بولایت علی واولادِ علیؑ بدھید۔ (شناختِ امیر المومنینؑ صفحہ 102) طبع ایران۔ علامہ قاضی سعید الرحمٰن علوی فرماتے ہیں جو پیشِ نماز ولایت کی گواہی نہ دے تو اُسے اپنی مسجد میں نہ رکھیں کیونکہ وہ بچوں کے عقیدے خراب کر دے گا۔ علامہ نثار عباس جہادی اپنی کتاب اکمال الدین میں فرماتے ہیں ولایت علیؑ کی گواہی تشہد میں واجب ہے اِس کے بغیر جب رسول کی رسالت قبول نہیں تو مولویوں کی نمازیں کیسے قبول ہوں گی۔ علامہ اظہر عباس حیدری صاحب نے بھی تشہد میں علیؑ ولی اللہ کو واجب تحریر فرمایا ہے اور کم از کم چار معصوم اماموںؑ سے تشہد میں علیؑ ولی اللہ نقل کیا ہے اور 58 مجتہدین کے فتاویٰ تحریر کیے ہیں۔ مَیں نے خود نمازِ جعفریہ میں 92 حوالہ جات قرآن حدیث اور تفسیر

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

کے علاوہ علماء مجتہدین کے حوالہ جات تحریر کیے ہیں اور میرے اُستاد محترم علامہ سید فضل عباس نقوی جو کہ جامع صاحبُ الزمانؑ گلگشت کالونی ملتان کے پرنسپل ہیں آپ نے بھی اِک نایاب کتاب "شہادت ولایت علیؑ نا قابلِ تردید حقیقت" میں ولایت علیؑ در تشہد نماز واجب تحریر کیا اور استاذی المکرم علامہ السید محب حسین نقوی نے ہمارا مشن میں شہادت ثالثہ کو تشہد نماز میں واجب تحریر کیا۔ اب بھی میرے سامنے مختلف علماء کرام کی 110 کتب پڑی ہیں جن میں تشہد میں شہادت ثالثہ موجود ہے۔ کسی نے ذکر، لکھا کسی نے سنت، کسی نے مستحب، کسی نے جزو تشہد کسی نے واجب و لازم لکھا ہے۔

دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بحق محمدؐ و آلِ محمدؐ محترم ظہور خان صاحب کی اس تحقیق اور علمی کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اِس کتاب میں محترم خان صاحب نے احکامات دین کی مختصر مگر جامع وضاحت تحریر کی ہے تا کہ پڑھنے اور سمجھنے میں آسانی ہو یہ موجودہ وقت کی ایک اہم ضرورت تھی کہ جس کی تکمیل کے لئے امام زمانہؑ نے محترم خاں صاحب کا انتخاب کیا اور اُنہیں آپ تک ولایتِ علیؑ کی کتاب پہنچانے کی سعادت عظیم بخشی۔

دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم ظہور خان صاحب کی توفیقات میں مزید اضافہ فرمائے اور ہمارے آقا و مولا سرکارِ ولی العصر عجل اللہ فرجہ الشریف کا جلد ظہور فرمائے تا کہ مولا امیرِ کائنات علیؑ و اولادِ علیؑ کی ولایت کا اعلانِ عام ہو خانہ کعبہ کے محراب سے لیکر ہر مسجد منبر سے علیؑ ولی اللہ کی صدا آئے۔

العجل العجل یا منتقم آلِ محمدؐ العجل

دُعا گو۔۔۔

علامہ زوار محمد اکبر قریشی۔ فاضل قم

خطیب جامع مسجد و امام بارگاہ سجادیہ کوٹ چھٹہ ڈیرہ غازی خان

0302-8821214, # 0342-8894212

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

تقریظ

باوا سید قمر رضا بخاری سربراہ ماتمی سنگت غلامانِ سجاد میانوالی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمد ہے چہاردہ معصومینؑ کے خالق کیلئے۔جس نے امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ کو ولایت عطا فرما کر اپنے گھر کعبہ میں نازل فرمایا۔درود سلام ہے۔مقصدِ خلقت کائنات سرکار محمد مصطفیٰؐ اور اُنکی طیب وطاہر عترت پر۔سلام ہو کربلا کے شہدا،خاندانِ تطہیر اور صالحین پر۔کتاب مستطاب ”شہادت ثالثہ در صلوٰۃ“ پیارے بھائی ظہور اختر خان کی خاندانِ تطہیر سے مودّت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

روزِ اَلست جن اَرواح نے ولایت امیر المومنینؑ کو قبول کیا۔بقول حضرت باقر العلوم علیہ السلام وہ خوش بخت ہیں۔ظہور اختر خان بھی اُن خوش نصیب موالیوں میں سے ایک ہیں۔زندگی کی پہلی ملاقات 1979ء میں گورنمنٹ ڈگری کالج میانوالی میں ہوئی۔پہلی ہی ملاقات میں ولایت علیؑ ابنِ ابی طالبؑ کا جوہرانمول موتی ظہور اختر خان کی دِل کی دھڑکن سے نکل کہ زبان سے ظاہر ہو رہا تھا۔انہی ملاقاتوں کے دوران ظہور اختر خان نے مجھے 20 سوالات لکھ کر دیئے جو کہ مجھے آج تک یاد ہیں۔کہ ان سوالات کے جوابات چاہیں۔وہ سوالات ولایت امیر المومنینؑ کے حوالہ سے تھے۔دِن گزرتے رہے ملاقاتوں کا سلسلہ جاری رہا۔مجالس سننے اور پڑھنے کا سلسلہ بڑھتا گیا کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ شاید ظہور اختر خان عقائد کے حوالہ سے قمر رضا بخاری سے متاثر ہے۔لیکن خدا گواہ

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

ہے ۔خود مجھے عقائد میں پختگی اور مشن کی کاوشوں میں ظہور اختر خان کی ذات سے ڈھارس ملی۔

ولایت امیرالمومنینؑ اصول دین سے ہے۔اعلان ولایت پر بقول قرآن کریم دین کی تکمیل ہوئی۔ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کی محنت کو سرٹیفکیٹ ملا نعمت ایسی مکمل ہوئی۔بغیر اعلانِ ولایت اللہ کے محبوب اور مقصدِ خلقتِ کائنات کی 23 سال کی محنت اور تبلیغ دین سے خالقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راضی نہیں۔

جو یہ کہہ دیتے ہیں کہ معصومینؑ نے شہادت ثالثہ کو پڑھا ہے۔؟ تو ظہور اختر خان نے ثبوت کے طور پر ڈھیر لگا دیئے ہیں۔جب ہمارے لئے" لقد کان لکم فی رسول اللہ اُسوہ حسنہ" کے مصداق نے اپنے والدین جیسی شخصیات کو اپنے مزارات سے اُٹھا کر اعلان ولایت کے لئے کہا ابھی تو خم غدیر کا واقعہ ہی نہ ہوا تھا۔

(منتہی الاعمال۔شیخ عباس قمی۔ترجمہ:احسن المقال،علامہ صفدر حسین نجفی جلد اوّل)

سرکار حسن مجتبیٰ اِس دارِ فانی سے رخصت ہوئے تو آخری الفاظ میں اللہ وحدہ لا شریک کی توحید سرکار مصطفیٰ کی نبوت اور امیرالمومنینؑ کی ولایت کی گواہی دی۔

(معالی السبطین)

محبِ خدا۔محسن انبیاءؑ سرکار امام حسین علیہ السلام کے مایہ ناز مجاہد اور وکیل ۔شہید کوفہ واقعۂ کربلا کے پہلے شہید حضرت امیر مسلمؑ نے مولا کی وکالت کرتے ہوئے عبیداللہ ابن زیاد کے دربار میں زنجیروں میں پابند ہوتے ہوئے۔سر پر لٹکتی تلوار وں کے سایہ میں سر اونچا کر کے توحید۔رسالت اور ولایت علی ابنِ ابی طالبؑ کی بہ آوازِ بلند گواہی دی۔(مقتل حسینؑ ابی مخنف جلد اوّل) مقتل کی ابتدائی اور مستند کتب میں سے ہے کبھی سوال ہوتا ہے۔قران سے ثبوت دو۔کبھی فرمانِ معصومؑ ۔کتب اربعہ کبھی کسی

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

عالم دین مجتہد کی توضیح المسائل کا حوالہ مانگا جاتا ہے۔تو اِس حو'' ۔سے قرآن کی آیات۔ احادیث رسولؐ ۔فرامین آئمہ اطہارؑ ۔مذہب حقہ کی مستند کتب۔کتب اَربعہ۔اہل سنت کی مشہور کتب کے بے شمار حوالہ جات اِس کتاب میں موجود ہیں جب علماء دین اور مجتہدین کا سوال ہوتا ہے۔تو 30 مجتہدین کے فتاویٰ کی نقولات شامل کر کے اِس بات کو بھی تشنہ نہیں چھوڑا گیا۔

دِن رات کی محنت شاقہ کا نتیجہ ہے۔جو عشقِ ولایت میں سرشار ہونے کا ثبوت ہے سلام ہے اُن لوگوں کی محنتوں کو جنہوں نے مشکل ترین حالات میں پیغامِ حق ولایتِ امیر المومنینؑ کو ہمارے تک پہنچایا۔ 40 ہجری امیر المومنینؑ کی شہادت ہوئی اور 130 ہجری ہارون الرشید عباسی کے دور میں صرف 90 سال کے بعد حالت یہ تھی کہ قبرِ اَمیر المومنینؑ کی نشاندہی کرنا واجب القتل جرم تھا۔

نوے سالہ بزرگ ہارون الرشید عباسی سے کہتا ہے کہ سامنے موجود ٹیلے کی حقیقت بتاؤں تو مجھے قتل تو نہیں کیا جائے گا۔اِن حالات سے گزر کر مشنِ ولایت و عزاداری ہم تک پہنچانا معمولی کام نہ تھا۔جو یہ کہتے ہیں کہ دورِ معصومینؑ میں۔بہانگ دہل پڑھا جاتا تھا۔اِن حالات میں کیسے ممکن تھا۔تقاریر کے ذریعے اور ملاقاتوں میں ولایت امیر المومنینؑ بیان کرنا بلاشبہ جہاد اور ثواب عظیم ہے۔لیکن تحریر کی شکل میں آنے والی نسلوں تک اس مقدس مشن اور پیغام کو پہنچانا ایک ضروری عمل ہے۔جس کو ادا کرنے کی سعادت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظہور اختر خان کو نصیب ہوئی ہے۔جو آئندہ نسلوں کی راہنمائی کرتی رہے گی۔انشاءاللہ۔

ظہور اختر خان نے خالصتاً سنتِ محبوب کبریاً اور سنتِ معصومین پر عمل کیا ہے۔ عبداللہ ابن مسعود کو سرکارِ رسالت نے فرمایا۔جس طرح علی ابن طالبؑ پر میری رسالت کا

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اِقرار اللہ کی طرف سے واجب ہے اُسی طرح مجھ ذاتِ مصطفیٰؐ پر ولایت امیر المومنینؑ کا اِقرار واجب ہے۔اور صادقِ آلِ محمدؐ کا فرمان ہے کہ مجھے اولادِ علیؑ ہونے سے زیادہ ولایت علی علیہ السلام پر قائم ہونے پر فخر ہے۔ کیونکہ اولادِ علی علیہ السلام ہونا اللہ تعالیٰ کی طرف مجھ پر انعام ہے اور ولایت علیؑ کا اقرار اللہ کی طرف سے مجھ پر واجب ہے۔یعنی اس اقرار کا اظہار و تبلیغ سنتِ مصطفیٰؐ سنتِ آئمہ معصومینؑ ہے۔

خداوند کریم ظہور اختر خان کی اس عظیم محنت کو قبول فرمائے۔

ذاتِ مصطفیٰؐ۔ذاتِ امیر المومنینؑ۔(چہاردہ معصومینؑ) بالخصوص سرکارِ حجتؑ کے حضور اِس کاوش کو شرفِ قبولیت نصیب ہو۔

دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ظہور اختر خان کی توفیقات میں اضافہ فرمائے اور دیگر کتب عزاداری مظلوم کربلا اور حُرمت سادات سے جو تحریر کرنے کا اِرادہ رکھتے ہیں اُن میں کامیاب فرمائے۔اجرِ عظیم عطا فرمائے۔عمرِ دراز عطا فرمائے۔اور عون عباس خان کو باپ کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔(آمین)

دُعا گو: سید قمر رضا بخاری علووالی (میانوالی)

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

ابتدائیہ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہے وقت اَب بھی کر لے ولائے علیؑ قبول
شاید تیری یہ سانس کہیں آخری نہ ہو

حمد وثنا ہے اُس خدائے لم یزل بزرگ و برتر عزوجل کی جس نے اپنی قدرت کاملہ سے کائنات کو خلق فرمایا اور انسان کو اشرف المخلوقات بنایا۔ درود وسلام ہے محمدؐ وآلِ محمدؐ کے لئے جو تخلیق کائنات کا سبب بنے۔

قرآن سے لیکر فرمان معصومؑ اور اخبار سے لیکر تفسیر تک نیز کُتب اربعہ سے لیکر نہج البلاغہ تک یہ بات روزِ روشن کی طرح عیاں ہے کہ محمدؐ وآلِ محمدؐ کی مودت و معرفت تحقیق سے زیادہ توفیق کی مرہونِ منت ہے۔ جیسا کہ بابِ مدینۃ العلم نے نہج البلاغہ میں فرمایا۔

لیس العلم بکثرۃ التعلم العلم نور یقذفہ اللہ فی قلب من یشاء ہ۔ (حضرت علیؑ۔ نہج البلاغہ)

ترجمہ۔ علم زیادہ پڑھنے سے نہیں آتا علم ایک نور ہے اللہ تعالیٰ جس کے دل میں چاہتا ہے ڈال دیتا ہے۔

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

بہت عرصہ پہلے کی بات ہے کہ ایک روز رو کھڑی بعد از اِختتام مجلس عزاء قبلہ سید امیر عباس نقوی خطیب توت پنڈی کیمپ نے فرمایا کہ ظہور عباس خان آپ کے پاس کتب کا کافی ذخیرہ ہے کچھ وقت نکال کر ولایت علیؑ اور یا علیؑ مدد پر ایک کتاب لکھنی چاہیے۔ مَیں نے عرض کی قبلہ مَیں حاضر ہوں آپ یہ کام کریں مَیں کُتب اور حوالہ جات آپ کو فراہم کروں گا شومیِ قسمت قبلہ سید امیر عباس نقوی کی یہ خواہش اچانک بیماری کے لاحق ہونے کیوجہ سے پوری نہ ہو سکی اور وہ ہمیں ہمیشہ کے لئے داغِ مفارقت دے گئے۔

خدائے لم یزل بحق محمدؐ وآلِ محمدؐ قبلہ سید امیر عباس نقوی کو سایہ لوائے حمد نصیب فرمائے اور اُن کے فرزند سید مرید عمران نقوی کو اپنے والد محترم کے نقشِ قدم پر چلنے اور اُن کے مشن کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اب جبکہ قبلہ سید قمر رضا بخاری کے بار بار حکم سے سرکار امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی خاص تائید سے بندۂ ناچیز نے اِس کام کا آغاز شروع کر ہی دیا ہے تو یقیناً چودہ معصومینؑ اپنے اِس حقیر کی نصرت فرمائیں گے۔

کتاب کنزالاعمال حدیث نمبر 28,951 جو شخص مجھ سے ایک علمی بات یا میری ایک حدیث تحریر کرے گا تو جب تک وہ علم اور حدیث باقی رہیں گے اُس کے لئے اَجر لکھا جاتا رہے گا۔

کتاب بحارالانوار جلد نمبر ا صفحہ نمبر 198 فرمانِ صادقِ آلِ محمدؐ ہے کہ جب کوئی مومن مَر جائے اور ترکہ میں کوئی ایسا کاغذ چھوڑ جائے جس پر علمی بات تحریر ہو تو بروزِ قیامت وہی کاغذ اِس کے اور جہنم کے درمیان پردے کا کام دے گا خداوندِ کریم اُسے اُس کاغذ پر لکھے ہوئے ہر ایک حرف کے بدلے بہشت میں ایک گھر عطا فرمائے گا جس کی وسعت اِس دُنیا سے سات گناہ زیادہ ہوگی۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

کتاب عوالم العلوم جلد 3 صفحہ نمبر 294 طبع ایران۔

عالم کے لئے بہترین علم روزِ آخرت کے لئے یہ ہے کہ وہ ہمارے محب مومن کو دشمن خدا اور رسول ناصبی سے بچالے ایسے عالم کو فرشتے روزِ محشر اپنے پروں پر اُٹھا کر کہیں گے مرحبا مرحبا تیرے لئے خوشخبری ہے کہ تو نے ایک نیک اور سادہ لوح مومن کو کتوں سے بچالیا۔

اِنہی حقائق اور احکامات کو سامنے رکھتے ہوئے فیصلہ کیا کہ درج ذیل موضوعات پر قلم اُٹھائی جائے۔

(1) ولایت علیؑ شہادتِ ثالثہ

(2) عظمتِ سادات

(3) یاعلیؑ مدد

(4) عزاداری امام حسینؑ و ماتم امام حسین علیہ السلام

(5) معجزہ اور محمدؐ و آلِ محمدؐ

اِس وقت تحقیقِ حق کی جلد نمبر 1، عنوان شہادت ثالثہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

ضروری گذارش

خالقِ کائنات اپنی بے عیب کتاب قرآن مجید میں اِرشاد فرماتا ہے کہ سُورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۱۵

ولا تزروازرۃ وزرا خری۔

ترجمہ:۔ اور کوئی بوجھ اُٹھانے والا (نفس) دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھاتا۔

ہر اِنسان کو اللہ تعالیٰ نے عقلِ سلیم سے نوازا اور عبادت فرض بھی عاقل و بالغ پر کی تاکہ بالغ و عاقل اپنی عقل سے حُکمِ خُدا کے مطابق دین میں تدبر اور سمجھ بوجھ حاصل کرنے کے بعد خالقِ حقیقی کی عبادت کرے۔

عبادت کیا ہے

عبادت فی لغت اطاعت و اطاعته فی لغت عبادت۔

عبادت کے معنی لغت میں اطاعت کے ہیں اور اطاعت کے معنی لغت میں عبادت کے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی عبادت کے لئے خلق فرمایا۔ اور قرآن مجید میں خلقت پر گفتگو کرتے ہوئے فرمایا سورت الذریات آیت نمبر 56۔

ما خلقت الجن والانس الا لیعبدون۔

"میں نے جنات اور انسانوں کو صرف اور صرف عبادت کے لئے خلق کیا۔"

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

عبادت

علما کا اتفاق ہے کہ اپنی چاہت کو انسان ترک کر کے جب اللہ کی چاہت کے مطابق زندگی گزارے تو اسے عبادت کہتے ہیں۔

عبادت کی شرائط

عبادت کی صرف ایک ہی شرط ہے کہ جب تک عابد کو یہ معلوم نہ ہو کہ اس کا خالق و معبود کون ہے تو وہ عبادت کو انجام دینے کی اہلیت نہیں رکھ سکتا لہذا سب سے پہلا فریضہ یہ ہے کہ ہر عابد بلکہ ہر انسان اپنے رب حقیقی کی معرفت حاصل کرے۔

عِلم اور معرفت میں فرق

العلم ادراک حقیقته الشی۔

ترجمہ: عِلم کے معنی ہیں کہ کسی چیز کی حقیقت کو جاننا اور معرفت **المعرفته ادراک حقیقته الشی باآثارہ**۔ معرفت کا مطلب ہے کسی چیز کی حقیقت کو اُس کے اسباب (نشانیوں) سے جاننا، کسی اثر کی وجہ سے حقیقت کا عِلم حاصل کرنا۔ اَب اِنسان میں اِتنی اہلیت کہاں کہ وہ اپنے رَبّ کی معرفت کلی حاصل کر سکے۔

ربِ ذوالجلال کی کُنہ حقیقت تک کُنہ رسائی ممکن بھی نہیں۔

علامہ محمد باقر مجلسیؒ اپنے رسالہ اعتقادلیسلیہ میں رقم طراز ہیں کہ **وان لا یمکن الوصول الی کنه ذاته و صفاته** ۔خدائے لم یزل و بزرگ و برتر کی ذات اور صفات کی اصل حقیقت تک رسائی ممکن ہی نہیں ہے۔ بلکہ رسالہ اعتقادیہ میں علامہ شیخ بہائیؒ لکھتے ہیں **وان کنه ذاته مما لا تصل الیه العقول و**

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

الا فکار ہ۔ خداوند عالم کی کنہ ذات تک عقول وافکار کی رسائی نہیں ہو سکتی۔

قرآن مجید میں ارشاد ربُ العزت ہے کہ **لا یحیطون به علماً**۔ لوگ خداوند کریم کی کنہ ذات کا احاطہ علمی نہیں کر سکتے۔

سرکار محمد مصطفیٰؐ وما ینطق کے مصداق نبی فرماتے ہیں کہ **ان اللّٰه احتجب عن العقول کما احتجب عن الابصار وان الملا الا علی یطلبونه کما تطلبون**۔ اللہ تعالیٰ کی ذات عقل وفہم سے اِس طرح بلند اور پوشیدہ ہے جسطرح آنکھوں سے مخفی ہے اور عالم بالا کی مخلوق بھی اُسے اُسی طرح تلاش کرتی ہے جس طرح تم اُسے تلاش کرتے ہو۔

سرکار حضرت امام محمد باقرؑ کتاب شرح اصول کافی میں ارشاد فرماتے ہیں کہ۔

ان کل ما تصوره احد فی عقله او وهمه او خیاله فا اللّٰه سبحانه غیره وورائه لانه مخلوق والمخلوق لا یکون من صفات الخالق۔

ترجمہ:۔ جو شخص اپنے عقل وفہم یا خیال میں خدا کی ذات کا کوئی خیالی تصور قائم کرے تو اُسے سمجھ لینا چاہیے کہ خدا اُس کے علاوہ کچھ اور ہے کیونکہ جو کچھ اُس کے ذہن میں آجائے وہ اس کے ذہن کی مخلوق ہے مگر خدا خالق ہے مخلوق نہیں ہے۔

معرفت خداوندی حاصل کرنے سے مُراد یہ ہے کہ طاقت بشری کے مطابق اُس کی صفات وکمالات پر اِطلاع حاصل کی جائے لیکن جہاں تک اُس کی اصل ذات کی حقیقت معلوم کرنے کا تعلق ہے اس میں غیر تو غیر خود ملائکہ مقربین اور انبیاء مرسلینؑ بھی اس کا دعویٰ نہیں کر سکتے خلاصہ کلام یہ ہے کہ ہم خدائے ذوالجلال کی معرفت کا حق ادا نہیں کر سکتے۔

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اَب ذرا غور کیجئے کہ ہم سب کی خلقت کا مقصد صرف اور صرف عبادت ہے **و ما خلقت الجن والانس الا لیعبدون** ۔عبادت معرفت خداوندی کے بغیر ہو نہیں سکتی۔تو ہم کیا کریں۔

قرآن مجید کا واضح حکم ہے کہ

فسلوا اھل الذکر ہ۔سوال کرنا ہے تو اہل ذکر سے کرو۔

آؤ مل کر اہلِ ذکر تلاش کرتے ہیں۔تفاسیر آئمہ سے لیکر اہلسنت والجماعت کی تفاسیر تک ہر کسی نے آلِ محمدؐ کو ہی اہل ذکر لکھا ہے۔

جب ہم اہلِ ذکر کی طرف رجوع کرتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ **و ما خلقت الجن والانس الا لیعبدون**۔کا مطلب ہی معرفت حاصل کرنا ہے۔

<u>حوالہ جات</u>

(1)۔تفسیر البرہان جلد 2 صفحہ نمبر 52

(2)۔اصولِ کافی کتاب التوحید جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 196

(3)۔تفسیر عیاشی جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 42

(4)۔بحار الانوار جلد نمبر 19 صفحہ نمبر 63

(5)۔تفسیر الصافی جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 628

(6)۔تفسیر مراۃ الانوار صفحہ نمبر 22

محمد بن یعقوب عن الحسین بن محمد الا شعری و محمد بن یحیٰ جمیعاً عن احمد بن محمد بن یعسی عن اسحق عن سعدان بن سلم عن معاویہ بن عمار عن ابی عبد اللہ فی قول اللہ عزوجل۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

و للّٰہ الا سماء الحسنیٰ فا د عوہ بہا قال نحن و اللّٰہ الا سماء الحسنیٰ التی لا یقبل اللّٰہ من العباد الا بمعرفتنا ہ ۔

حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ خداوند کا قرآن مجید کریم میں ارشاد ہے اور اللہ کیلئے ہیں اسماء الحسنٰی (خوبصورت نام) اللہ کو بلانا ہو تو اُن کے ذریعے پکارو اللہ کی قسم ہم اسماء الحسنٰی ہیں۔ ہماری معرفت کے بغیر اللہ کسی کا کوئی عمل قبول نہیں کرے گا۔

کتاب بحار الانوار میں حضرت امام محمد باقرؑ نے ارشاد فرمایا۔

بنا عرف اللّٰہ و بنا و حد اللّٰہ و بنا عبد اللّٰہ ۔

ہمارے ہی ذریعہ سے خدا کی معرفت ہوئی ہمارے ہی ذریعہ خدا کی توحید بیان ہوئی اور ہمارے ہی ذریعہ خدا کی عبادت عام ہوئی ۔

نتیجہ

خداوند عالم نے **(و ما خلقت الجن و الانس الا لیعبد و ن)** انسانوں کو فقط معرفتِ معصومینؑ کے لئے خلق فرمایا ہے۔

اگر ہمیں اِن ہستیوں یعنی آلِ محمدؐ کی کما حقہ معرفت ہے تو پھر ہمارا ہر عمل بارگاہِ خداوندی میں قابلِ قبول ہے بصورت دیگر سب اعمال رائیگاں ہیں۔

اِس دعوت فکر کیساتھ گذارش عبد علیؑ اختتام کو پہنچی ہے کہ غور کرو، تدبیر حاصل کرو اہل ذکر سے پوچھو۔

(1) کتاب جواہر السنیہ شیخ حر عاملی صفحہ 524

(2) کواکب مضیئہ محمد حسین ڈھکو صفحہ (حدیث قدسیہ) 480

(3) کشف الیقین علامہ حلی صفحہ 82

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

(4) تفسیر کشاف

(5) انوارالقرآن سید راحت حسین سہارنپوری

(6) المشارق الانوار الیقین حافظ رجب علی البسری صفحہ اُردو 152 عربی صفحہ 145

(7) کوکب دری، صالح محمد کشفی حنفی صفحہ 163

(8) درج بالا کتب کے علاوہ اکمال الدین بولایۃ امیر المومنینؑ الطوبی سید ابو محمد نقوی۔ تفسیر ھدی للمتقین وغیرہ میں بھی یہ حدیث موجود ہے۔

حدیث قدسی

عن الرب العلی انہ قال لا دخلن الجنتہ من اطاع علیا و ان عصانی و لا دخلن النار من عصاہ و ان اطاعنی۔

ترجمہ:۔ مَیں اُسے جنت میں داخل کروں گا جو علیؑ کا اطاعت گزار ہو۔ میرا چاہے گنہگار ہی کیوں نہ ہو۔ اور مَیں جہنم میں داخل کروں گا اُسکو جو میرا چاہے اطاعت گزار ہو لیکن علیؑ کا دُشمن ہو۔

کتاب القطرہ 1 جلد صفحہ 165

حضرت ابن عباس رسول خداؐ سے روایت کرتے ہیں۔

لا یعذب اللہ ھذ الخلق الا بذنوب العلماء الذین یکتمون الحق من فضل علی و عترتہ۔

ترجمہ:۔ خداوند تعالٰی مخلوق پر عذاب اُن علماء کے گناہوں کی وجہ سے نازل کرتا ہے جو علیؑ اور اولادِ علیؑ کے فضائل کو چھپاتے ہیں۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

کتاب ثواب الاعمال وعقاب الاعمال۔ شیخ صدوق (طبع ایران) صفحہ نمبر

453 حدیث نمبر 17۔

فرمانِ امام محمد باقر علیہ السلام۔

یقول ان عدو علی لا یخرج من الدنیا حتی یجرع جرعته من الجھیم وقال سواء علی من خالف ھذا الامر صلی اوزنی۔

جونہی دُشمن علیؑ دُنیا سے جاتا ہے تو اُسے جہنم کے کھولتے ہوئے پانی کا گھونٹ پلایا جاتا ہے۔

دُشمن علیؑ کے لئے فرق نہیں ہے کہ وہ نماز پڑھے یا زنا کرے۔

منکران ولایت کی طرف سے اعتراضات

ولایت علیؑ کی گواہی۔ تشہد نماز میں چودھویں صدی کے چند شر پسند عناصر کی اختراع ہے اِس کا کہیں کوئی وجود نہیں۔

اہل عقل کو دعوت فکر

کسی بھی اِسلامی دینی مسئلہ کو سمجھنے کے لیے کیا یہی چند اُصول نہیں ہیں۔

(1) قرآن مجید سے تلاش کیا جائے کہ اللہ کی بے عیب کتاب کا دعویٰ ہے

ولا رطب ولا یابس الا فی کتاب مبین۔

(2) حدیث قدسی ہو۔

(3) حدیث رسولؐ میں ہو۔

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

(4) مذاہب کی بنیادی کتابیں مثلاً اہلسنت کے لیے صحاح ستہ اور شیعہ اثنا عشری کے لیے کتب اربعہ۔

(5) آئمہ جو بھی جس فقہ مذہب کے ہیں ان کا حکم تلاش کیا جائے۔

(6) فقہ کی کتابوں میں یعنی شیعہ اثنا عشریہ کے لیے توضیح المسائل۔ مجتہدین کے رسائل۔ اخبار اور مسائل کی کتابوں میں ہو۔

ضروری بات

فیصلہ آپ کے ہاتھوں آپ کا اپنا یا کتاب کے مصنف پر اعتراض کر کے اُسے مذاہب کا حصہ نہ مانو یا اگر مصنف کتاب آپ کے مذاہب کا ستون اور راہنما ہے تو اُسکی بات مانو۔

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

قرآن اور ولایت علیؑ

آیت نمبر 1۔

فاذن موذن بینھم ان لعنتہ اللہ علی الظلمین۔ الذین یصدون عن سبیل اللہ ویبغونا ھا عوجا وھم بالاخرۃ کفرون۔ (سورہ اعراف آیت ۴۵۔۴۴)

ترجمہ:۔

ایک ندا کرنے والا اُن کے درمیان میں یہ ندا کرے گا کہ خدا کی لعنت ہو ظالموں پر (ایسے ظالم) جو لوگوں کو خدا کے راستے سے روکتے ہیں اور (اُن کے دلوں میں شبہات ڈال کر اس (راستے) کو ٹیڑھا دکھلاتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

تفسیر نمونہ جلد 6 صفحہ نمبر 161 تا 162 جن علماء مجتہدین نے یہ تفسیر لکھی۔

(1) حجتہ الاسلام والمسلمین آقائے محمد رضا آشتیانی

(2) حجتہ الاسلام والمسلمین آقائی محمد جعفر امامی

(3) حجتہ الاسلام والمسلمین آقائی داؤد الہامی

(4) حجتہ الاسلام والمسلمین آقائی اسد اللہ ایمانی

(5) حجتہ الاسلام والمسلمین آقائی عبدالرسول حسنی

(6) حجتہ الاسلام والمسلمین آقائی سید حسن شجاعی

(7) حجتہ الاسلام والمسلمین آقائی سید نور اللہ طباطبائی

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

(8) حجۃ الاسلام والمسلمین آقائی محمود عبداللہی

(9) حجۃ الاسلام والمسلمین آقائی محسن قرائتی

(10) حجۃ الاسلام والمسلمین آقائی محمد محمدی

(11) اُستادِ محقق آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی۔

تفسیر

یہ ندا کرنے والا کون ہے

یہاں پر ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ موذن (ندا کرنے والا) جو اس طرح سے ندا کرے گا کہ اس کی آواز سب اہل محشر سن لیں گے اور اِس طرح تمام اہل محشر پر اس کا تفوق وبرتری ظاہر ہوگی۔

کون ہے۔

آیت سے تو کچھ نہیں کھلتا لیکن اسلامی روایات میں مذکورہ آیت کی تفسیر میں زیادہ یہ وارد ہوا ہے کہ اِس سے مراد حضرت امیرالمومنینؑ ہیں۔

چنانچہ ابوالقاسم حسکانی جو اہلِ سنت کے علماء میں سے ہیں اپنی سند کے ساتھ محمد حنفیہ سے اور وہ حضرت علیؑ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ نیز اسی طرح اپنی سند سے ابنِ عباس سے نقل کرتے ہیں۔

قرآن میں حضرت علی علیہ السلام کے کچھ نام ہیں جن کو لوگ نہیں جانتے اُن میں سے ایک نام آپ کا موذن بھی ہے جو اِس آیت '**فاذن موذن بینھم**' میں آیا ہے علی علیہ السلام ہیں جو یہ ندا کریں گے اور کہیں گے۔

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

الا لعنتہ اللّٰہ علی الذین کذبوا بولایتی وا ستخفو ابحقی۔

اللہ کی لعنت ہو اُن لوگوں پر جنھوں نے میری ولایت کو جھٹلایا اور میرے حق کو سبک سمجھا۔ (تفسیر البیان میں بھی ایسی ہی تفسیر ہے)

شیعہ طریقوں سے بھی اس بارے میں متعدد حدیثیں وارد ہوئی ہیں جیسا کہ جناب صدوقؒ نے اپنی سند کے ساتھ امام محمد باقرؑ سے روایت کی ہے کہ جنگ نہروان سے واپسی کے موقع پر حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے ایک خطبہ دیا جس میں ارشاد فرمایا۔

"وہ دُنیا و آخرت میں ندا کرنے والا میں ہوں جس کا خدا نے اپنی کتاب میں ذکر فرمایا ہے کہ **فاذن موذن بینھم ان لعنتہ اللّٰہ علی الظالمین** ۔میں وہ روز قیامت کا مؤذن ہوں نیز اللہ نے فرمایا ہے **واذن من اللّٰہ و رسولہ** ۔حج کے موقع پر ندا اللہ اور اس کے رسولؐ کیطرف سے ہر ایک کے کان میں پہنچ جائے یہ ندا کرنے والا بھی میرے علاوہ کوئی دوسرا نہ تھا۔

۲۔

من کتاب البرھان فی تفسیر القرآن العلامعہ السقہ السید ھاھشم بن السید سیلمان بن سید اسماعیل بن سید عبد الجواد العیسی البحرالی (1107ء) صفحہ نمبر 17، جلد نمبر 2 کتاب وسائل شیعہ شیخ حر عاملی۔ ترجمہ مسائل شیعہ محمد حسین ڈھکو۔ (سرگودھا)

سعد بن ابی سعید البلخی بیان کرتے ہیں کہ میں نے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کو کہتے ہوئے سُنا ہے کہ ہر نماز کے وقت جب یہ منکر لوگ پڑھتے ہیں تو رحمت کی بجائے ان پر

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

خدا کی لعنت نازل ہوتی ہے میں نے کہا میں آپؑ پر قربان جاؤں ایسا کیوں ہے فرمایا اس لئے کہ یہ لوگ ہمارے حق کا اِنکار کرتے ہیں اور ہمیں جھٹلاتے ہیں۔

ابن بابویه قال حدثنا ا لوا لعباس محمد بن ا براهیم بن ا سحق الطا لقا نیؒ قا ل حد ثنا عبد العزیز بن یعیسی با لبصره قال حد ثنی المغیرة بن محمد قال حد ثنا زجاء بن سلمه عن عمرو بن شمر عن جا بر العجعفی عن ابی جعفر محمد بن علی صلوات الله علیه قال خطب امیر المو منین علی بن ابی طالبؑ با لکو فته منصر فه من النهروان و بلغه ان معویته یسبه و یعیبه و یقتل ا معایه فقام خطیب و ذکرا لغطبه الی ان قالؑ فیها و انا الموذن فی ا لد نیا و الا خرة قا ل الله عزوجل فا ذن مؤذ ن بینهم ان لعنته الله علی الظالمین ان اذ لک الموذن و قا ل و ا ذ ا ن من الله و رسوله و انا ذالک الاذا ن.

۲۔ ا لعیاشی عن محمد بن العفیل عن ابی الحسن الرضاؑ فی قوله فاذن موذ ن بینهم ان لعنته الله علی الظالمین قا ل الموذ ن امیرالمومنین.

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

۳۔ الطبرسی قال روی الحاکم ابو القاسم الحسکانی با ستادہ عن محمد بن الحفیتہ عن علیؑ انہ قال انا ذالک المؤذن و قال و با سنا و عز ابی صالح عن ابن عباس انہ قال لعلی فی کتاب اللّٰہ اسمہ لا یعرفیھا الناس قولہ فا ذن مؤذن بینھم یقول الا لعنتہ اللّٰہ علی الذین کذبو بولایتی و متخفو ابحقی۔

(کتب مزید۔ تفسیر صافی صفحہ 239 جلد نمبر 3۔ محمد بن مرتضٰی المعروف بہ مُلا فیض کاشانی)

تفسیر نور الثقلین محدث جلیل العلامتہ الخبیر شیخ عبد علی الجویزی جلد ۳ صفحہ نمبر ۲۷۵

قرآن مجید۔ علامہ سید ذیشان حیدر جوادی صفحہ ۳۴۴۔

سورۃ اعراف آیت ۴۵۔

الذین یصدون عن سبیل اللّٰہ و یبغونھا عوجاہ وھم بالاخرۃ کفرون۔

ترجمہ:۔ وہ لوگ (ظالم) جو لوگوں کو سبیل (خدا کے راستے سے) روکتے ہیں اور راستے کو ٹیڑھا دکھاتے ہیں اور آخرت کے وہ منکر ہیں۔

تشریح

آیاتِ قرآنی کا اگر تسلسل سے مطالعہ کی جائے تو کچھ یوں ہیں۔ کہ بہشت

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

والے دوزخ والوں سے کہیں گے کہ ہم نے اُس وعدہ کو حق پایا جو اللہ تعالیٰ نے ہم سے کیا تھا تو اِس اَثنا میں ندا آئے گی۔ کہ خدا کی لعنت ہو ظالموں پر جو لوگوں کو راہِ راست سے (اللہ کی سبیل) روکتے تھے اور اپنی جلیغات سے لوگوں کے عقائد کی جڑوں کو کمزور کر کر کے اُنکے دلوں میں شک وشبہ ڈالتے تھے۔

اَب جبکہ شیخ صدوق سے لیکر اِبن عباس تک تفسیر نمونہ سے لیکر تفسیر البرھان۔ صافی۔ کافی۔ مجمع البیان۔ فرات۔ صافی اور معانی الا خبار تک ہر کسی نے یہی کہا کہ ندا کرنے والا علیؑ ابن ابی طالبؑ ہوگا اور بحکم خُدا ندا یہ کرے گا کہ کیا تم نے بھی حق پایا اُس وعدہ کو جو اللہ تعالیٰ نے تم سے کیا تھا۔ تو اسی اثنا میں ندا آئے گی۔

اللہ کی لعنت ہو اُس ظالم پر جس نے مجھ علیؑ ابنِ ابی طالبؑ کی وِلایت کا اِنکار کیا ہے (جھٹلایا ہے) اور میرے حق کو شک سمجھا۔"

اُن کی نشانی کیا ہے کہ وہ دُنیا میں لوگوں کو اللہ کی سبیل سے روکتے راستے کو ٹیڑھا کرتے صراطِ مستقیم کی بجائے لوگوں کو اللہ کی سبیل سے دُور کرتے۔

تفسیر قمی جلد ۲۔ صادقِ آلِ محمدؑ

انما السبیل ھو علیؑ و لا یسطیعون الی وِلاته علیؑ.

یعنی سبیل نام ہی علیؑ کا ہے (رسول اللہ کو اذیت پہنچانے والوں سے سبیل چھین لی جاتی ہے)

تفسیر البرھان سید ھاشم الحسینی البحرانی مقدمہ تفسیر مرآۃ الانوار، مشکوۃ الاسرار طبع ایران قم۔ صفحہ نمبر ۱۸۵

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

(1)۔ عن الباقرؑ فی قولہ تعالیٰ ہ وصدوا عن سبیل اللہ قال عن ولایتہ علیؑ۔

ترجمہ: حضرت امام محمد باقرؑ کہ اللہ کا قول جو اللہ کی سبیل سے روکے فرمایا مُراد علیؑ کی ولایت سے روکے۔

(2)۔ وفی تفسیر العیاشی عن جابر عن الباقرؑ فی قولہ تعالیٰ ولئن قتلتم فی سبیل اللہ او متم الا یتہ قال سبیل اللہ علیؑ و ذریتہ فمن قتل فی سیلسم و فی ولا یتسم قتل فی سبیل اللہ و من مات فی ولا یتھم مات فی سبیل اللہ و فی کتاب الواحدۃ عن طارق بن شھاب قال علیؑ الائمہ من آل محمد السبیل الی اللہ و السبیل ہ۔

تفسیر عیاشی میں جابر بن عبداللہ امام باقرؑ سے روایت کی کہ آیت اگر تم اللہ کی راہ میں قتل کیے جاؤ یا مارے جاؤ فرمایا سبیل سے مُراد علیؑ اور اولاد علیؑ ہے۔ بس جو بھی اُن کی سبیل اور ولایت میں قتل ہوا۔ وہ اللہ کی راہ میں قتل ہوا اور جو اُن کی ولایت میں مَرا وہ اللہ کی راہ میں مَرا۔ طارق بن شھاب نے کہا کہ علیؑ نے فرمایا کہ آل محمدؐ اللہ کی طرف سے سبیل ہیں اور اللہ کی طرف سبیل ہیں۔

(3)۔ وفی تفسیر العیاشی عن الباقر ان الائمتہ ھم

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

السبیل الا قوم .

تفسیر عیاشی میں امام باقرؑ نے فرمایا کہ آئمہ قوی (طاقت ور) سبیل ہیں۔

(4)۔ و فی خطبته اللؤلؤة لعلیؑ ان الا ئمته هم سبیل الرشاد و هاتی فی المثل ما یدل علی انهم سبیل الهدی و فی بعض الزیارات انتم السبیل الاعظم و السبیل الواضحه .

خطبہ لولو میں علی علیہ السلام نے فرمایا کہ آئمہ ہدایت کی سبیل یہ بات دلیل ہے کہ یہ سبیل اعظم ہے اور کھلی سبیل ہیں۔

(5)۔ و عن ابی بصیر عن الباقرؑ فی قوله تعالیٰ و لا تتبعوا السبیل فتفرق بکم عن سبیله قا ل ان الا ئمه هم سبیل ا للّٰه و صراطه فمن آبا هم سلک السبیل .

آئمہ اللہ کی سبیل ہیں اور اسکی صراط ہیں۔ کسی اور سبیل کی پیروی نہ کرو اور نہ ہی کسی اور راستے کا جس نے سبیل کا انکار کیا۔

(6)۔ و فی کتاب المناقب عن الباقرؑ قا ل فیا قوله تعالیٰ ان الذ ین کفر و ا و صدا عن سبیل اللّٰه الا ته هم بنو ا امیته الذ ین صد و ا عن و لا یته علیؑ .

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

ترجمہ: امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ کے قول ان الـــذیـن کــفرو راد صدد عن سبیله ۔ سے مُراد منکران ولایت علیؑ ہیں جنھوں سے لوگوں کو ولایت علیؑ سے روکا۔

(7)۔ و فـی تفسیر العیاشی عنه الباقرؑ فی قوله تعالیٰ و یقولون للذین کفروا قال یعنی لائمته الضلال و الدعلة الی النار هو لا اهدی من الذین آمنوا سبیله یعنی من آلِ محمد و اولیا ئهم الغبره .

ترجمہ:۔ تفسیر عیاشی میں امام محمد باقر علیہ السلام نے اللہ کے قول یقولون للذین کفرو سے مُراد گمراہ آئمہ ہیں جو لوگوں کو جہنم کی طرف بلاتے ہیں اور وہ اللہ کی طرف بلاتے ہیں ۔ وہ ہم آئمہ ہیں۔

سورۃ العنکبوت آیت نمبر ۳۸۔

و زین لهم الشیطان اعمالهم فصدهم عن السبیل و کانو مستبصرین .

شیطان نے ان کے اعمال سجا کر ان کے سامنے پیش کر دیئے انہیں سبیل سے (ولایت علیؑ) سے دھوکا دے دیا حالانکہ وہ صاحبان بصیرت تھے۔

سورہ ھود آیت نمبر ۳۔

انا هدینه السبیل اما شا کرا و اما کفورا ٥.

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

ہم نے سبیل (ولایت علیؑ) کی ہدایت کردی اب چاہے شاکر بنو یا کافر بنو۔

اللہ تعالیٰ یہ فرمارہا ہے کہ بقول امام محمد باقرؑ " سبیل علیؑ کی ولایت ہے تو ترجمہ و تشریح یوں ہوگی۔

ہم نے آپکو ولایت علیؑ کی ہدایت کردی آپ کی مرضی ہے کہ آپ علیؑ کی ولایت کی گواہی دل سے دے کر اللہ کا شکر عطا کریں اِس نعمت عظمیٰ پر یا پھر اِنکار کر کے کافر ہو جائیں اور شیطان کی مان کر اپنے اعمال کو سجا کر ماتھوں پر محرابیں بنا کہ لوگوں کو سبیل سے یعنی ولایت علیؑ سے روکو باوجود اِس کے کہ آپ جانتے ہیں علیؑ کی ولایت کو مگر پھر بھی عاملۃ ناصبۃ تصلیٰ ناراً حامیۃ کی تفسیر بنکر اوندھے مُنہ جہنم جانا چاہتے ہیں تو آپ کی مرضی۔

نتیجہ

درج بالا آیات سے یہ بات بالکل روزِ روشن کی طرح واضح ہو چکی ہے کہ سبیل اللہ سے مراد علیؑ اور آئمہ طاہرینؑ ہیں اور وہ جنھوں نے لوگوں کو ولایت علیؑ سے رُوکا اور قرآن نے اللہ کی سبیل (علیؑ اور اولادِ علیؑ) سے روکنے والوں کو اور رُکنے والوں کو کافر کہا۔ آخرت پر ایمان نہ لانے والے۔ خسارے والے کہا ہے ذرا سوچیئے تو سورہ توبہ کی آیت نمبر ۹۔

اشتروا بایت اللہ ثمناً قلیلا فصدوا عن سبیلہ انھم سآءَ مَا کانوا یعملون ٥.

ترجمہ۔ لوگوں نے اللہ کی نشانیوں (آیات) کو کم قیمت سے بدل ڈالا اور اللہ کی سبیل سے لوگوں کو روکتے ہیں وہ جو بھی عمل کرتے ہیں وہ گناہ ہیں۔ (سورہ ہود آیت

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

(18 تا 21

بامحاورہ ترجمہ یوں ہوگا، تفسیر ھدی المتقین صفحہ 288

ترجمہ:۔ خبردار اللہ کی لعنت ہے ظالموں پر جو اللہ کی سبیل سے روکتے ہیں اور اُسے ٹیڑھا کرنا چاہتے ہیں اور وہی آخرت کے منکر ہیں۔ سبیل علیؑ ہیں علیؑ کی ولایت ہے۔

تفسیر صافی سے لے کر تفسیر عسکری تک آیت الکبریٰ علیؑ ہے۔

سبیل ولایت علیؑ ہے۔

• اپنے آپ کو محب آلِ محمدؐ کہنے والو ذرا غور تو کرو کہیں یہ تو نہیں کہ اللہ فرما رہا ہو کہ جو لوگ علیؑ اور اولادِ علیؑ کی بجائے کسی اور کی پیروی کرتے ہیں حُجتِ علیؑ اور آئمہؑ طاہرینؑ کی بجائے کسی اور کو مانتے ہیں اور آلِ محمدؐ کی بجائے کسی اور کو حجت مان کر لوگوں کو ولایت علیؑ سے روک رہے ہیں اگر ایسا ہے تو اللہ فرماتا ہے کہ ایسے لوگوں کے اعمال وہ جو بھی کرتے ہیں ولایتِ علیؑ کے بغیر وہ گناہ ہیں کیونکہ جملہ اعمال میں ولایت علیؑ کی گواہی واجب ہے بلکہ لازمی ہے۔

کتاب الطوبیٰ سید ابو محمد نقوی۔ کتاب کشف الاحکام سید باقر نثار زیدی اور کتاب تنویر الایمان حضرت محمد بن یعقوب کلینیؒ فرماتے ہیں۔

لا تتم اذانکم و لا آقامتکم و لا صلوٰتکم و لا صومکم و لا حجکم و لا زکوٰتکم و لا مبتداکم و لا مماد کتم اِلا بذکر علی ابن ابی طالبؑ ہ.

اور یاد رکھو نہ تمہاری اذان مکمل ہوگی نہ تمہاری اقامت نہ نماز نہ روزہ، نہ حج نہ زکوٰۃ، نہ تمہاری ولادت نہ تمہاری موت مگر ذکر علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے۔

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

آیت نمبر 2۔

سورہ آل عمران آیت نمبر 86 تا 87۔

کیف یھدی اللّٰہ قوماً کفروا بعد ایمانھم و شھدوا ان الرسول حق و جاءھم البینٰت و اللّٰہ لا یھدی القوم الظٰلمین ۰ اولٰئک جزآؤھم ان علیھم لعنۃ اللّٰہ و الملٰئکۃ و الناس اجمعین ۰ .

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ اُس قوم کو ہدایت کیسے کرے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئی۔ یہ رسولؐ کے برحق ہونے کی گواہی دیتے ہیں اور اِن کے پاس کھلی دلیلیں بھی آ ئیں اور اللہ تعالیٰ ظالمین کو ہدایت ہی نہیں کرتا اِن لوگوں کی جزاء (بدلہ) یہ ہے یقیناً اللہ کی ملائکہ کی اور سب انسانوں کی لعنت ہے اُن پر۔

تفسیر آیت۔ تشریح آیت۔

ایمان علیؑ ابن ابی طالب ہے

اہلِ سنت کی کتابوں ینابیع المودۃ کو کب ذری سے لیکر اہلِ تشیع کی ہر وہ کتاب جس میں جنگ خندق کا ذکر ہے اُس میں یہ واقعہ لکھا ہوا آپ کو ملے گا کہ جنگ خندق میں عمرو بن عبدود خندق عبور کر کے رسول اللہؐ کے خیمہ کے سامنے نیزہ نصب کر کے اُونچی آواز سے کہتا ہے کوئی ہے جو میرے مقابلے میں آئے علیؑ نے کہا میں ہوں۔ رسول اللہؐ نے فرمایا بیٹھ جاؤ دوسری مرتبہ تیسری مرتبہ جب اس کافر عمرو ابن عبدود نے پکارا رسول اللہؐ نے کہا

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

کوئی ہے جو اِس کتے کی آواز بند کرے سرکار علیؑ ابن ابی طالب علیہ السلام آئے المختصر وار کیا فنار کیا۔ ضربت ماری اس ملعون کو واصل جہنم کیا۔ رسولؐ نے فرمایا۔

برز الایمان کله الی الکفر کلمه .

کُل کا کُل ایمان کُل کے کُل کفر کے مقابلے میں جا رہا ہے یعنی اللہ کی کائنات کا کُل ایمان ہے علیؑ ابن ابی طالب علیہ السلام۔

ایمان کا انکار ولایت علیؑ کا انکار ہے

تفسیر عیاشی، محدث جلیل ابو نضر محمد بن مسعود بن عیاش تمیمی کوفی سمرقندی۔

ترجمہ، شوکت حسین سندرالوی۔ جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 279۔

سورہ المائدہ آیت نمبر ۵۔

ومن یکفر بالایمان فقد حبط عمله وهو فی الاخرة من الخسرین ٥ .

ترجمہ :۔ جو ایمان سے انکار کرے پس اُس کے عمل ضائع کر دیئے جائیں گے اور وہ آخرت میں گھاٹا پانے والوں میں سے ہوگا، کی تفسیر جابر نے ابو جعفر امام محمد باقر علیہ السلام سے پوچھا حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا۔ "جو ایمان سے انکار کرے اُس کے عمل ضائع ہو جائیں گے فرمایا اس سے مراد علی ابن ابیطالب علیہ السلام کی ولایت ہے۔"

بحار الانوار جلد 53، صفحہ نمبر 369۔

عن ابی حمزه قال سئالت ابا جعفرؑ فی

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

تفسیر صافی بطن القرآن و من یکفر بولایته علیؑ و علی ھو الایمان ۔

ترجمہ:۔ جناب صادقِ آلِ محمدؑ فرماتے ہیں جس نے بھی ولایت علیؑ کا انکار کیا اُس نے ایمان سے انکار کیا۔ علیؑ ہی ایمان مجسم ہیں۔

فرازِ دار پہ میثم بیان دیتے ہیں
رہے گا ذکر علیؑ ہم زبان دیتے ہیں
صفیں بناؤ محبو کہ دار پر میثم
نمازِ عشق علیؑ کی اذان دیتے ہیں

سورۃ آلِ عمران آیت نمبر ۸۶ اور ۸۷ کی تفسیر کچھ یوں ہوگی۔

کیف یھدی اللہ قوما کفر و بعد ایما لھم ۔ اللہ تعالیٰ اُس قوم کو ہدایت کیسے کرے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہوگئی اِسلام لانے کے بعد نہیں ہے ایمان کے بعد ہے۔ اسلام کے بعد کا کفر اور ہے اور اُس کا ذکر بھی قرآن میں ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا

سورہ توبہ آیت نمبر ۷۴۔

و یحلفون باللہ ما قالوا و لقد قالوا کلمتہ الکفر و کفرو بعد اسلامھم۔

میرے رسولؐ یہ حلفیں اُٹھا رہے ہیں کہ ہم نے نہیں کہا میں اللہ کہتا ہوں اِنہوں

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

نے ضرور کہا ہے کلمہ کفر اور اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے۔ لیکن یہ وہ ہیں جو پہلے ایمان والے تھے علی ولی اللہ پڑھتے تھے تب ایمان والے تھے مگر اب انکار کرتے ہیں **و شھد و ان الرسول حق** ۔ یہ جو ایمان کے بعد کافر ہوئے ہیں یہ رسولؐ برحق کی گواہی تو دیتے ہیں ان کی نشانی یہ ہے کہ یہ ایمان کے بعد انکار کرنے والے یہ تو کہتے ہیں کہ **اشھد ان محمد الرسول اللّٰہ** ۔ صرف یہ نہیں کہتے **اشھد ان علیاء ولی اللّٰہ** ۔ ان کا جرم کیا ہے کہ یہ ایمان لانے کے بعد (ولایت علی کی گواہی دینے کے بعد) کافر ہو گئے ہیں حالانکہ **و جاھم البینت** ۔ اُن کے پاس دلیلیں بھی آئیں کہ **واللّٰہ لا یھدی القوم الظالمین** ۔ اللہ تعالیٰ ظالمین کو ہدایت نہیں کرتا۔ کون ہیں ظالمین آپ پہلے پڑھ چکے ہیں کہ وہ ہیں ظالم جنکے بارے میں اعراف پر کھڑے ہو کر علیؑ ندا کریں گے کہ **الا لعنتہ اللّٰہ علی الذین کذبو بولایتی و استخو ابحقی** ۔ اللہ کی لعنت ہو اُن ظالموں پر جنھوں نے میری ولایت کو جھٹلایا اور میرے حق کو سُبک سمجھا۔ کیا قران کی آیت **انما ولیکم اللّٰہ.... راکعون** ... ۔ اور قرآن کی آیت **اطیعو اللّٰہ و اطیعو الرسول - - - منکم** ۔ کے تحت علیؑ کا حق اللہ اور رسولؐ کے حق کے ساتھ ساتھ رسول کے اس فرمان کے مطابق کہ جہاں تم میں سے کوئی **لا الہ الا اللّٰہ محمد رسول** کہے **فلیقل علی ولی اللّٰہ (علی امیر المومنینؑ)** ۔ تو کیا وہ علیؑ کے حق کو سُبک (ہلکا) نہیں سمجھ رہے جو **اشھد ان لا الہ الا اللّٰہ** تو کہتے ہیں اور **اشھد ان محمد رسول اللّٰہ** تو کہتے ہیں اور **اشھد ان علیا ولی**

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اللہ نہیں کہتے۔

خُداوندِ لم یزل اُن لوگوں کی سزا بول رہا ہے جو ایمان تو لے آئے مگر پھر بھی ایمان کا انکار کر رہے ہیں۔

اولئک جزاوھم ان علیھم لعنته اللّٰه و الملا ئکته و الناس اجمعین ہ .

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں گناہوں کیلئے سزا اور نیکیوں کے لئے جزا رکھی ہے یہ کون لوگ ہیں جن کے بارے میں اللہ کہہ رہا ہے کہ ان کے نیک اعمال کی جزاء یہ ہے کہ ان پر اللہ لعنت کرتا ہے ان پر ملائکہ لعنت کرتے ہیں اور تمام انسان ان پر لعنت کرتے ہیں۔

ذرا سوچیئے کہ اعمال نیک کی جزا ہوتی ہے نماز، روزہ، حج زکوۃ، وغیرہ اور اللہ تعالیٰ کہہ رہا جو بھی ایمان لانے کے بعد پھر انکار کردے ایمان کا میں اُسکی نماز، روزہ، حج زکوۃ خمس جو بھی وہ عمل کرے گا ان پر لعنت کرتا ہوں۔

سرکار ختمی المرتبت رسولِ خدا کی حدیثِ مبارکہ امالی شیخ مفیدؒ میں صفحہ نمبر 144 مجلس نمبر 18 اور حدیث نمبر 3 ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰؐ نے ارشاد فرمایا۔

الشاک فی فضل علی ابن ابی طالب یحشر یوم القیامته من قبره و فی عنقه طوق من نار فیه ثلا ثماة شعبته علی کل شعبته منها شیطان یکلع فی وجهه و یتفل فیه ہ .

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے فضائل میں شک کرنے والا قیامت والے دن اس حالت میں محشور ہوگا کہ اس کی گردن میں آگ سے بنا ہوا طوق ہوگا جس کے تین سو گوشے ہوں گے اور ہر گوشے میں ایک شیطان ہوگا جو منہ چڑا چڑا کر اُس پر تھوکے گا۔

تو نتیجہ یہ نکلا کہ وہ جو لا الہ الا اللہ محمد اللہ علی ولی اللہ پڑھتے ہیں

وہ قول معصومؑ فلیقل امیر المومنینؑ لازم ہے کہ ساتھ علی ولی اللہ کی گواہی بھی دیں ورنہ ایمان کے بعد کے کافر کی سزا تو معلوم ہوگئی ہے ناں

آیت نمبر 3

سورۂ اسرائیل آیت نمبر 110

ولا تجھر بصلوٰتک و لا تخافت بھا وا تبع بین ذالک سبیلاً ۔

(اے حبیب) بلند آواز سے نماز میں مت پڑھو (بصلوٰتک ب معنی فی) اور نہ چھپاؤ بلکہ درمیانی آواز میں پڑھو۔

(1)۔ تفسیر نور الثقلین جلد 3 صفحہ 235

(2)۔ تفسیر عیاشی جلد 2 صفحہ 319,342

(3)۔ بصائر الدرجات صفحہ نمبر 79

(4)۔ تفسیر البرھان جلد 3 نمبر صفحہ نمبر 453,454

عن جابر ابن ابی جعفرؑ

قال سئلتہ عن تفسیر ھذاء الایتہ فی قول

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اللّٰہ و لا تجھر بصلوتک و لا تخافت بھا و ابتغ بین ذ الک سبیلاً ہ قال لا تجھر بو لا یتہ علی فھوا الصلوٰۃ بما کر متہ حتی انزل بہ و ذ الک قو لہ و لا تجھر بصلا تک و اما قو لہ و لا تخا فت بھا فا نہ یقول و لا تکتم ذا لک علیا یقول اعلمہ بما اکر متہ بہ فا ما قو لہ و ابتغ بین ذالک سبیلہ قا ل تسئلی ان آذان لسان تجھر با مر علی بو لایتہ فا ذن لہ با ظھار ذا لک یوم غدیر خم فھو قو لہ یو مئذ ا للھم من کنت مو لا ہ فعلی مو لاء اللھم و ال من وا لاء و عا د من عاداء ہ .

ترجمہ:۔

اے حبیب نماز میں ولایت علیؑ کو بلند آواز سے نہ پڑھو لیکن علیؑ سے مت چھپاؤ پس درمیانی آواز سے پڑھو۔ ورنہ کا فرایذا دیں گے حتیٰ کہ اعلانیہ پڑھنے کا جب تک حکم نہ دوں پس یہ اجازت یوم غدیر خم پر مل گئی۔ پس جب رسولؐ نے من کنت مولا فھذا علیؑ مولا جس کا مئیں مولا اُس کا علیؑ مولا ہے، کا اعلان کر دیا اور فرمایا کہ اے اللہ اُسے دوست رکھ جو اسے دوست (علیؑ) رکھے۔ اسے دُشمن رکھ جو اس سے دشمنی رکھے۔

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

صفحہ 453۔

عن ابی حمزہ الثمالی عن ابی جعفرؑ قال مسئلته عن قول اللّٰہ و لا تجھر بصلاتک و لا تخافت بھا وا بتغ بین ذالک سبیلا قال تفسیر ھا ولا تجھر بولایته علی ولا بما اکرمته به حتی امرک بذلک ولا تخافت بھا یعنی ولا تکتھا علیا بما اکرمته .

ترجمہ:۔

ابی حمزہ ثمالی نے مولا ابو جعفرؑ سے سوال کیا کہ اللہ کا قول و لا تجھر فرمایا اس کی تفسیر یہ ہے ولایت علیؑ کو بلند آواز سے نہ کہو اور نہ ہی اتنا آہستہ پڑھو کہ علیؑ نہ سن پائیں یعنی نہ آہستہ کہو بلکہ درمیانی آواز سے کہو تا کہ علیؑ سُنیں (علیؑ سے نہ چھپاؤ)۔

تشریح و تفسیر:۔

حضرت جابر انصاری نے سرکار باقر العلوم سے سوال کیا کہ آیت جو آپ کے نانا پر نازل ہوئی کہ نماز میں بالجھر نہ پڑھو اور نہ اس کو چھپاؤ بلکہ درمیانی آواز سے پڑھو وہ کیا اَمر تھا۔ رسول اللہؐ کے لیے امام علیہ السلام فرماتے ہیں۔

یا جابر لا تجھر بولایته علی فھو فی الصلوٰۃ اے حبیب نماز میں ولایت علیؑ کو بلند آواز سے نہ پڑھو۔ و لا تکتم ذالک علیا

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

۔لیکن علیؑ سے مت چھپاؤ۔پس درمیانی آواز سے پڑھو ورنہ کافر ایذا دیں گے حتیٰ کہ اعلانیہ پڑھنے کا جب تک حکم نہ دوں۔

فاذن له باظهار يوم غدير خم ہ۔

پس یہ اجازت یوم غدیر خم مل گئی اور اللہ تعالیٰ نے اُونچی آواز میں علیؑ کی گواہی کی اجازت دے کر اپنے حبیب محمد مصطفیٰؐ کو یہ گارنٹی بھی دی کہ اے میرے حبیب آپ بلا خوف وخطر علیؑ کی گواہی دو مَیں اللہ = واللہ یعصمک من الناس۔

سورہ مائدہ آیت نمبر 67۔اَب لوگوں سے خوف زدہ ہونے کی ضرورت نہیں مَیں اللہ کافروں کی ایذا رسانی سے تجھے محفوظ رکھوں گا۔

تفسیر عیاشی اور تفسیر صافی، تفسیر برحان، میں یصلوالک ولا یته علی با لصلوٰ ۃ ۔کے الفاظ بھی ہیں اس کے معنی بھی نماز میں ولایتِ علیؑ کی گواہی کا اقرار کرنا ہے کیونکہ با کے معنی فی ہوتا ہے۔اور تفسیر نور الثقلین جلد 3 صفحہ 235 پر لا تجھر بو لا یته علی فهو فی الصلوٰۃ ۔کے لفظ ہیں۔

ذرا سوچیئے یہ تھی وہ پہلی نماز اِعلان غدیر کے بعد مقام غدیر میں جس میں تفسیر البرحان وغیرہ کے مطابق اعلان ہو رہا تھا۔علیؑ ولی اللہ کا بالجہر اُونچی آواز سے اَب سلیمان ابوذر مقداد بھی تھے جو لوگوں کو بُلا بُلا کر بتا رہے تھے حی علی خیر العمل ولایت علیؑ کیطرف بقول شیخ صدوق حی علیٰ خیر العمل ولایت علیؑ کی طرف بُلانا ہے کوئی تھا جس نے کہا مَیں نماز میں بسم اللہ نہیں پڑھتا کہ یہ علیؑ کا نام ہے مَیں وہ نماز کیسے پڑھوں جس میں واضح علیؑ کی ولایت کی گواہی ہو وہ امیر شام اکڑتا ہوا منہ موڑ کر چلا میدان غدیر سے کہ نہ پڑھوں گا مَیں علیؑ کی ولایت والی نماز اللہ تعالیٰ نے آیت نازل کی۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

فلا صدق و لا صلی و لکن کذب و تولی ثم ذهب الی اهلہ یتمطی اولی لک فاولی ثم اولی لک فاولی.

(سورہ القیامہ آیت نمبر ۳۱ تا ۳۳)

اس نے نہ تو گواہی دی اور نہ نماز پڑھی بلکہ جھٹلایا منہ موڑ کر اپنے گھر کی طرف اکڑتا ہوا چلا گیا افسوس پھر افسوس تیرے لیے۔

لمحہ فکریہ۔

خدارا مولویوں کے چکر سے باہر نکلو غور کرو یہ امیر شام مکہ سے لیکر غدیر تک رسولؐ کے ساتھ رہا نمازیں بھی پڑھیں اگر رسولؐ سے دشمنی تھی تو راستے میں جتنی نمازیں تھیں رسول کا نام تو اُن میں تھا یہاں غدیر والی نماز نہ پڑھنا اکڑ کر گھر جانا رسولؐ کی باجماعت نماز میدان غدیر والی سے منہ موڑ لینا ولایت علیؑ کی گواہی کے علاوہ کون سی بات ہے بتاؤ اور تم نہیں بتا سکتے تمہارے پاس کوئی عذر نہیں کیوں۔۔۔

(1) رسولؐ بھی موجود ہوں۔

(2) وقت نماز بھی ہو۔

(3) رسولؐ کو جھٹلاتا ہوا چلا جائے۔ امیر شام کیا یہ صرف علیؑ کی ولایت کی گواہی کی وجہ نہیں۔

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

نتیجہ

آج کی یہ نماز جو میدان غدیر خم میں تھی اس نماز میں اور پہلے والی نمازوں میں فرق تھا پہلے رسولؐ **ولا تجھر** کے تحت آہستہ پڑھتے تھے **اشھد ان علی ولی اللہ** آج کی نماز میں بالجہر پڑھا ولایت علیؑ کی گواہی کی وجہ سے جو نماز چھوڑ دے یا اُس کے گروہ میں شامل ہو جاؤ یا پھر مومن بن کر ولایت علیؑ والی نماز پڑھو۔

اَب ذرا فیصلہ سُنتا اللہ تعالیٰ نے رسولؐ کو حکم دیا کہ **یا یھا الر سو ل بلغ ما نزل الیک من ربک و ان لم تفعل فما بلغت ر سا لته و اللہ یحصک من ا لناس ان ا للہ لا یھد ی ا لقو م الکفر ین**

ترجمہ:۔ اے رسولؐ جو پیغام آپؐ پر نازل کیا گیا ہے تمہارے رَبّ کی طرف سے اگر آپؐ نے اُسے عملاً نہ کیا تو تو نے گویا کہ اس کی رسالت کا کوئی کام ہی نہیں کیا ہاں اللہ آپؐ کو لوگوں کے شر سے محفوظ رکھے گا بے شک اللہ کافروں کو ہدایت نہیں کرتا۔

اَب میرے خیال میں اپنی رائے کی بجائے معصوم کا فرمان لکھ دینا کہیں افضل ہے غور کیجئے۔

تفسیر البرھان فی القرآن العلامتہ الخیر السید ہاشم الحسینی البحرانی جلد ۲ (طبع قم ایران عربی) صفحہ نمبر ۱۸۸

ابن بابویہ نے علی بن احمد بن عبداللہ البرقی نے محمد بن خالد نے سہل بن مرزبان الفارسی نے محمد بن منصور امام محمد باقرؑ سے روایت کی ہے کہ :

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

و لقد انزل اللہ عز و جل یا ایھا الرسول بلغ ما انزل الیک من ربک یعنی فی و لاتیک یا علیؑ و ان لم تفعل فمابلغت رسالتہ و لو لھم ابلغ ماء مزت بفمن وِلایتک لحبط عمل و من لقی اللہ عز و جل بغیر ولائتک فقد حبط عملہ.

آنحضورؐ نے ارشاد فرمایا۔ اے علیؑ مجھے تمہاری ولایت کے اعلان کا حکم دیا گیا ہے اگر مَیں ولایت کا اعلان نہ کروں گا تو وہ لحبط عملی میرے اعمال حبط کر لے گا اور جو کوئی تمہاری ولایت کے بغیر اعمال بجالائے گا تو وہ اُس کے اعمال بھی حبط کرے گا (**بغیر ولاتیک فقد حبط عملہ**)

مجھے تو یُوں لگتا ہے کہ یا تو عقل سے اندھوں نے قرآن پر غور نہیں کیا یا پھر دُشمنی علیؑ میں ڈنڈی ماری ہے ورنہ 2+2=4 ہی ہوتے ہیں اِتنے واضح فرمان کے بعد جس میں رسولؐ کے اعمال ولایت علیؑ کی گواہی کے بغیر بیکار ہو جائیں کسی اَیرے غیرے کے اعمال کی تو ڈھول ہی نظر نہیں آئے گی۔

تفسیر فرآت علامہ فُرات بن ابراہیم کوفی صفحہ نمبر 362 تا 363۔ تفسیر ھدی المتقین صفحہ نمبر 593 السید ابو محمد ابو الحسین فاطمی النقوی۔ المیزان لحقائد ولاعمال سورہ القیامت۔

عمار بن یاسرؓ سے روایت ہے کہ مَیں ابن عباس کی مجلس میں بیٹھا تھا ابوذر غفاریؓ کے ساتھ۔ وہ بالوں سے بنے ہوئے خیمہ میں قیام فرما رہے تھے لوگوں سے باتیں کر رہے تھے ابوذر غفاریؓ کھڑا ہو گیا۔ خیمہ کے ستون کو ہاتھ مار کر کہا۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

"اے لوگو ! جو شخص مجھے جانتا ہے سو جانتا ہے اور جو نہیں جانتا اُس کو مَیں اپنے نام سے آگاہ کرتا ہوں مَیں جندب بن جنادہ ابوذر غفاریؓ ہوں۔ مَیں خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وَآلہ وسلم کا واسطہ دے کر تم سے پوچھتا ہوں تم نے رسول اللہؐ کو یہ کہتے سُنا تھا کہ۔ آسمان کے نیچے اور زمین کے اوپر ابوذرؓ سے زیادہ سچا کوئی نہیں ہے لوگوں نے کہاہاں ایسا ہے۔ کہا اے لوگو! جانتے ہو رسول اکرمؐ نے غدیر خم کے روز ہمیں 1300 آدمیوں کو جمع کیا اور فرمایا

من کنت مولاہ فعلی مولاہ اللھم وال من والاہ وعاد من عادہ وانصر من نصرہ واخذل من خذلتہ.

ترجمہ:۔ جس کا مَیں مولا اُس کا علیؑ مولا۔ اے میرے اللہ اُس کو دوست رکھ جو علیؑ کو دوست رکھے اُس سے دشمنی کر جو علیؑ سے دشمنی کرے اُس کی مدد کر جو اس کی مدد کرے اور اُس کو چھوڑ دے جو علی علیہ السلام کو چھوڑ دے۔

ایک شخص (عمر) نے کھڑے ہو کر کہا۔ اے فرزندِ ابو طالب علیہ السلام تمہیں مبارک ہو تم میرے اور کُل مومنین اور مومنات کے مولاؑ ہو گئے۔

اِس بات کو سُنا تو مغیرہ بن شعبہ کا سہارا لیکر کھڑا ہوا اور کہنے لگا۔

مَیں علی علیہ السلام کی ولایت کا اقرار نہیں کروں گا اور نہ محمد صلی اللہ علیہ وَآلہ وسلم کی اِس بات میں تصدیق کروں گا۔ خداوند عالم نے ذیل کی آیت نازل کی۔

فلا صدق ولا صلی ولکن کذب وتوی ثم الی اھلہ یتمطی اولی لک اولی.

اُس نے نہ تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی بلکہ جھٹلایا اور مُنہ پھیر کر اپنے اہل وعیال کی طرف اکڑتا ہوا گیا پھر افسوس ہے تیرے لئے پھر افسوس ہے خدا کی جانب سے تجدید

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

ہے سب نے کہا۔ ہاں۔ YES

حذیفہ یمانیؓ کا بیان ہے اِس تفسیر فرات صفحہ نمبر 364 تا 365 پر کہ۔" مَیں رسول اللہؐ کے سامنے بیٹھا ہوا تھا۔ غدیر خم کے مقام پر سواری سے اُتر پڑے مہاجرین اور انصار سے مجلس کھچا کھچ بھری ہوئی تھی رسول اللہ نے کھڑے ہو کر فرمایا۔۔۔۔

اے لوگو! خدا نے مجھے حکم دیا ہے۔۔۔ **یا ایھا الرسول الخ** ۔اے رسولؐ وہ بات پہنچا دو جو تم پر نازل ہوئی تیرے ربّ کی طرف سے اگر تم نے یہ کام نہ کیا تو کارِ رسالت انجام نہیں دیا۔ مَیں نے اپنے دوست جبرائیلؑ سے کہا کہ قریش مجھے ایسی ویسی باتیں کہتے ہیں ربّ کی طرف سے خبر آ گئی۔ **واللہ یعصمک من الناس** ۔خدا تمہیں لوگوں کے شر سے بچائے گا۔ علیؑ کو بلایا اپنی دائیں طرف کھڑا کیا اور فرمایا۔۔۔۔

اے لوگو! کیا تم جانتے ہو کہ مَیں تم سے افضل ہوں اور تمہاری جانوں کا مالک ہوں! کہا ہاں۔۔۔ فرمایا اے لوگو۔۔۔ **من کنت مولاہ فعلی مولاہ** ۔ایک شخص نے پوچھا یا رسول اللہؐ اِس کا کیا مطلب ہے۔؟

فرمایا: **من کنت بنیه فعلی امیر** ۔جس شخص کا مَیں نبی ہوں علیؑ اُس کے امیر ہیں۔

اللھم وال من والاہ وعاد من عاداہ وانصر من نصر من نصرہ وخذل من خذله .

حذیفہؓ نے کہا خدا کی قسم مَیں نے معاویہ کو دیکھا کہ وہ اکڑتا ہوا اُٹھا ناراض ہو کر نکلا اس کا دایاں ہاتھ عبداللہ بن قیس اشعری کے کندھے پر اور بایاں ہاتھ مغیرہ بن شیبہ کے

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

کندھے پر تھا پھر آہستہ آہستہ چلنے لگا اور کہا۔ مَیں محمدؐ کی بات کی تصدیق نہیں کروں گا

۔اور علیؑ کی حاکمیت کا اِقرار ہر گز نہ کروں گا۔

خدا نے یہ آیت نازل کی۔

فلا صدق و صلی .... الخ۔

رسول اللہؐ نے معاویہ کو قتل کرانا چاہا جبرائیلؑ نے کہا **لا تحرک به لسانک**

تعجل به ۔تم اس کے ساتھ اپنی زبان کو اس غرض سے حرکت نہ دو کہ اِسے جلد ادا کرو

رسول اللہؐ خاموش ہو گئے۔ صفحہ نمبر 365

بس رسول اللہؐ جب دَرج بالا طرز سے پریشان ہوئے تو خالق کائنات نے سورہ المائدہ

آیت نمبر ۳ میں فرمایا۔

الیوم لیئس الذین کفرو من دینکم فلا

تخشو هم و اخشو ن .

آج کے دن کچھ لوگ جو تمہارے دین سے مایوس ہو کر کافر ہو چکے ہیں پس ان

سے مت ڈرو مجھ سے ڈرو۔

اے میرے حبیب سورہ المائدہ آیت نمبر ۳

الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت

علیکم نعمتی و رضیت لکم الاسلام دینا.

ذرا غور سے صفحہ نمبر 46 تا 61 دوبارہ پڑھیے اور فیصلہ کیجئے کہ جس وقت آیہ بلغ ما

۔۔۔الخ۔ پر رسول اللہؐ نے عمل کرتے ہوئے علیؑ کی ولایت کا اعلان اور پھر فعلاً اپنی نماز

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

میں ولایت علیؑ کی شہادت / گواہی دے دی تو منافق ولایت علیؑ سے دشمنی اور حسد کیوجہ سے دین محمدی سے مایوس ہو کر نصِ قرآن سے کافر ہو گئے تو رسول اللہؐ نے ولایت علیؑ کو بالجہر پڑھنے کے احکامات جاری کر دیئے تو دشمن علیؑ (جسکی وضاحت آپ پہلے پڑھ چکے ہیں) رسول اللہؐ کے حکم من کنت مولا فعلی مولا کی تصدیق کیے بغیر دشمنی کی آگ میں جلتا ہوا رسول اللہ اور اللہ کے حکم کو جھٹلاتا ہوا چلا تو سلیمان وابوذر، مقدادؓ جیسے ملنگ مزاج اصحابہ نے نعرہ ولایت کی پکار کی تو غدیر کی فضا میدان غدیر **اشہد ان علیا ولی اللہ** کی آوازوں سے معطر ہو گیا تو اللہ تعالیٰ نے بھی اس پُر معطر فضا میں اپنی آواز کو جبرائیلؑ کے ذریعے سے غدیر میں پہنچایا کہ اے رسولؐ **الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی و رضیت لکم الاسلام دینا۔**

اے میرے حبیب آج کے دن مَیں اللہ نے ولایت علیؑ ، سے تیرا دین مکمل کر دیا ہے اور آپ پر نعمتیں تمام کر دیں اور اَب مَیں تیرے دین اسلام (ولایت علیؑ) سے راضی ہوں۔

تفسیر البرھان ھاشم البحرانی جلد اوّل صفحہ نمبر 445۔

نوٹ !

جن جن مستند کتابوں میں خطبہ غدیر ہے اُن میں یہ بات بھی ہے کہ

نزلت ھذاء الا یتہ الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی و رضیت لکم الاسلام دینا .

فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وَ آلہ و سلم اللہ اکبر

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

علی اکمال الدین و اتمام النعمته و رضی الرب بر سالتی و الو لایته لعلی ہ.

حمد ہے اللہ کی (جو اکبر ہے) دین اسلام مکمل کرنے اور نعمتیں تمام کرنے پر میری رسالت اور علیؑ کی ولایت پر راضی ہونے پر اَب غور کرو سوچو اور فیصلہ کرو اللہ تعالیٰ نے تمہیں دین میں تدبر حاصل کرنے غور و فکر کرنے کا حکم دیا ہے کہ جب اللہ راضی ہی اُسی دین سے ہوتا جس میں رسول اللہؐ کی گواہی کے ساتھ علی ولی اللہ کی گواہی بھی ساتھ ہو تو کیا اذان و اقامت ۔نماز ۔تشہد ۔کلمہ یہ دین کا حصہ ہیں یا دین اِنکا حصہ ہے ۔بار بار پڑھو اور سوچو۔

<u>کتاب بحار الانوار جلد نمبر 35 صفحہ نمبر 341 ۔علامہ باقر مجلسیؒ</u>

عن امام الباقر علیہ السلام التسلیم بعلی ابن ابی طالب بالولایتہ ۔

حضرت امام باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ اسلام نام ہی علیؑ ابنِ ابی طالبؑ کی ولایت کا ہے۔

<u>تاویل آیات الظاہرہ من نمبر 813 جلد نمبر 2 ۔علامہ شرف الدین نجفیؒ۔</u>

قال امام صادق آل محمد علیہ السلام ۔الدین و لا یتہ علی ابن ابی طالبؑ ہ۔

ترجمہ:۔ دین سے مُراد ولایت علیؑ ابن ابی طالب علیہ السلام ہے۔

انوارِ نعمانیہ جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 296 علامہ نعمت اللہ جزائری محدث کبیر اور کتاب زہرالبریع میں ہے کہ

ان تذکر حیت ما ذکرۃ ۔

حدیث رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اے علیؑ مَیں نے اللہ سے سوال کیا ہے کہ **یا علیؑ سئالت ربی ان تذکر حیث ما ذکرۃ۔**

اے علیؑ مَیں نے اللہ سے سوال کیا جہاں جہاں میرا ذکر ہو وہاں وہاں آپؑ کا ذکر بھی ہو ۔رسول اللہؐ نے فرمایا بس اللہ نے کر دیا کہ جہاں میرا ذکر ہوگا وہاں تیرا بھی ساتھ ہوگا۔

آگے علامہ نعمت اللہ جزائری لکھتے ہیں کہ

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وَ آلہ وسلم ذکر علیؑ معی اسمی مثل ھاتین فاذا کرت اسمی فاذکر اسم علی ٭ قال رسول اللہ سرکار رسول اللہ نے فرمایا۔

ترجمہ:۔

"علیؑ کا ذکر میرے ذکر کے ساتھ اِسطرح کرو جس طرح یہ دو انگلیاں آپس میں ملی ہوئی ہیں پس جب بھی میرا ذکر کرو تو علیؑ کا ذکر بھی ساتھ ضرور کرو۔

نتیجہ کلام:

یا تو نماز میں تشہد میں اذان میں اقامت میں کلمہ میں رسول اللہ کا نام بھی نہ لو اور یا پھر علیؑ کا بھی ساتھ لو۔

رسول اللہ کا نام نہ لیا تو پھر اپنا دین اسلام اور مومنیت بھی تلاش کرنا کہاں ہے۔

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrililibrary.com

آیت نمبر 4

سورہ العنکبوت آیت نمبر 15

ان الصلوٰۃ تنھیٰ عن الفخشاءِ و المنکر ولذکر اللہ اکبر ہ۔

ترجمہ: یقیناً نماز (صلوٰۃ) روکتی ہے (منع کرتی ہے) برائیوں سے گناہوں سے البتہ اللہ کا ذکر اس سے بھی بڑا ہے۔

مَیں آپ کو سینکڑوں بلکہ ہزاروں ایسے لوگ بتا سکتا ہوں جو نماز بھی پڑھتے ہیں شراب بھی پیتے ہیں۔ نماز بھی پڑھتے جوا بھی کھیلتے ہیں۔ نماز بھی پڑھتے ہیں زنا بھی کرتے ہیں۔ نماز بھی پڑھتے ہیں اور طرح طرح کی بُرائیاں بھی کرتے ہیں۔

اُچھا ایک بات ایمان سے سوچ کر خود اپنے آپ کو بتاؤ کہ کیا ہر نمازی علیؑ سے محبت رکھتا ہے۔۔۔۔۔

اور اگر جو علیؑ سے محبت نہیں رکھتا۔

سورہ الانعام آیت نمبر 160

من جآءَ بالحسنتہ فلہ عشرہ امثالھا ہ۔

ترجمہ: جو ایک حسنہ لائے اُس کے لئے اُسکی مثل دس کا ثواب ہے۔

تفسیر قمی جلد 2 صفحہ نمبر 131۔

قال الصادق علیہ السلام الحسنتہ و اللہ ولایتہ۔

ترجمہ: امیر المومنین علیہ السلام۔ خدا کی قسم حسنہ سے مراد ولایت امیر المومنینؑ علیؑ ہے۔

Presented By: www.jafrililibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

مسجد نبوی میں رسول اللہؐ نے لوگوں سے سوال کیا مولا یہ حسنہ کیا ہے اِس اثنا میں علیؑ مسجد کے دروازے سے داخل ہوئے سرکار رسالتمابؐ نے امیر المومنین علیؑ کی طرف اشارہ کر کے فرمایا۔

یا علیؑ حبک حسنتہ لا تضر معھا سیئتہ و بغضک سیئتہ لا تنفع معھا حسنتہ .

ترجمہ:۔ یا علی علیہ السلام تیری محبت وہ نیکی ہے جس کے ہوتے ہوئے دُنیا کی کوئی برائی نقصان نہیں دے سکتی تیری دُشمنی وہ برائی ہے جسکی موجودگی میں دُنیا کی کوئی نیکی فائدہ نہیں دے سکتی۔

اَب ذرا غور کرو وہ ذرا ایک شخص نماز بھی پڑھ رہا ہے دل میں محبت اہل بیتؑ بھی نہیں اہلِ بیتؑ کی دُشمنی اور پڑھے نماز۔

کتاب ثواب الاعمال و عقاب الاعمال۔ طبع ایران شیخ صدوقؒ ۔

صفحہ نمبر 453 حدیث نمبر 18۔

الناصب لنا اھل البیت لا یبالی صام ام صلی زنا ام سرق انہ فی النار انہ فی النار.

امام جعفر صادقؑ !

ہم اہلِ بیتؑ کے ساتھ دُشمنی رکھنے والے میں فرق نہیں ہے کہ وہ روزے رکھتا ہو نمازیں پڑھتا ہو یا زنا اور چوریاں کرتا ہو وہ حتماً جہنمی ہے وہ یقیناً جہنمی ہے۔

اَب قرآن کہتا ہے کہ الصلوٰۃ (نماز) روکتی ہے بُرائی سے اور بے حیائی سے آیت کا یہ پہلا حصہ ہے۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

مگر ہم وارثان قرآن کی زبانی یہ پڑھ چکے ہیں کہ اگر ولائے آل محمدؐ محبت علی "اور اولاد علیؑ" اگر دل میں ہے نہیں تو نماز بجائے خود زنا سے اتر ہے۔

اب اسی آیت میں اللہ تعالیٰ نے صلوٰۃ (نماز) کو الگ گنا اور ذکر اللہ کو علیحدہ الصلوٰۃ (نماز) وہ ہے جو فحش اور منکرات سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر اُس سے بڑا ہے نماز جتنی بھی بڑی ہو جائے اسے اللہ اپنا ذکر نہیں مانتا۔

صلوٰۃ (نماز) اور ذکر اللہ۔

ذکر اللہ صلوٰۃ سے (نماز) بڑا ہے بس اکبر ہے عام آدمی نے نہیں کہا جس کی کبریائی کی گواہی ہم دیتے ہیں اللہ اکبر کہہ کر وہ اللہ کہہ رہا ہے میرا ذکر بڑا ہے۔ اکبر جسے اکبر کہے وہ کتنا اکبر ہوگا۔

اَب نمازی نماز بھی پڑھ رہا ہے چوری بھی کر رہا ہے۔ شراب بھی پی رہا ہے جواء بھی نہیں چھوڑا۔ کیوں نہیں روک رہی نماز اپنے نمازی کو برائیوں سے۔

ضمیمہ مقبول قدیم امام صادق آل محمدؐ کا قول ہے بحوالہ تفسیر قمی۔ صفحہ 412

الصلوٰۃ و لا یتنا و الفحش و المنکر اعدءنا.

ترجمہ:۔ نماز ہماری ولایت ہے اور فحش اور منکر ہمارے دُشمن کا نام ہے۔

اب تفسیر فرات صفحہ 39 اور معجزات آل محمدؐ۔

فرمان امیر المومنین علی بن ابی طالبؑ !

جس کے دِل میں ہمارے غیر کی محبت ہے وہ ہمارا قاتل ہے۔

اَب فرمان امام ششم۔ الصلوٰۃ ہے ہی ولایت علیؑ جس کے ہوتے ہوئے کوئی برائی نقصان نہیں دے سکتی۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اَب ذرا آیت کا دوسرا حصہ مُلاحظہ فرمائیں۔

ولذکر اللّٰہ اکبر۔ اللہ کا ذکر اس سے بڑا فرمان معصوم ہے کہ

الذکر امیر المومنین و ھو اکبر من الصلوٰۃ۔

ذکر نام ہے امیرِ کائنات کا علی ابن ابی طالبؑ کا اور وہ صلوٰۃ (نماز) سے بڑا ہے۔

ذرا ذکر اللہ کے بارے میں قرآن کی آیات لکھنے سے پہلے ہم یہ دیکھتے ہیں کہ قرآن مجید میں الصلوٰۃ (نماز) کے بارے میں وہ آیات دیکھتے ہیں جن میں نماز اور ذکر اللہ کا ذکر آیا ہے۔

سورہ نور آیت نمبر 37۔

رجال لا تلھیھم تجارۃ و لا بیع عن ذکر اللّٰہ و اقام الصلوٰۃ ہ۔

کچھ لوگ ایسے ہیں جنھیں تجارت اور بیع فروخت نہ اللہ کے ذکر سے روکتی ہے نہ الصلوٰۃ (نماز) قائم کرنے سے روکتی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ذکر اللہ کو پہلے گنا پھر الصلوٰۃ (نماز) کو بعد میں الگ الگ گنا اِس امر کی دلیل ہے کہ ذکر اللہ اور ہے صلوٰۃ (نماز) اور ہے۔

بالکل اِسی طرح سورہ جمعہ میں اِرشادِ ربُّ العزت ہے کہ سورہ جمعہ آیت نمبر 9۔

یا یھا الذین امنوا اذا نودی للصلوٰۃ من یوم الجمعہ فاسعوا الی ذِکر اللّٰہ و ذروا البیع ہ۔

جب نِدا دی جائے صلوٰۃ (نماز) کے لئے یوم جمعہ کی طرف سے تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑ پڑنا اور بیع کو چھوڑ دینا۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

یہاں بھی (بیع) کہا اور بیع کہتے ہیں بیچنے کو خریدنے کو نہیں صرف بیع وہاں بھی بیع اور یہاں بھی بیع۔ یہ بیع ہے کیا۔ بیع کے معنی بیعت۔

اے ایمان والو جب اللہ کی حجت آخری امام آپکو پکارے (ذکراللہ) **نحن ذکر اللہ** ۔ تو ساری کی ساری بیعتیں چھوڑ دینا کسی عالم مُرشد پیر کی نہ ماننا اللہ کی حجت کی طرف دوڑ پڑنا اِس میں تمہاری فلاح ہے۔

سورہ المجادلہ آیت نمبر 19۔

استحوذ علیھم والشیطن فانسھم ذکر اللہ ہ

اِن پر شیطان نے غلبہ پالیا اور اِنہیں ذِکر خُدا بھلا دیا۔

اور اللہ کا حکم ہے کہ سورہ طہٰ آیت نمبر 14۔

واقم الصلوٰۃ لذکری ہ

اور میرے ذِکر کے لئے نماز قائم کرو۔

سورہ البقرہ آیت نمبر 152۔

فاذکرونی اذکرکم۔ تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا۔

(1)۔ اُصول کافی۔ محمد بن یعقوب کلینی پُرانا ایڈیشن جلد نمبر 4۔ صفحہ نمبر 397۔

(2)۔ تفسیر البرھان صفحہ 151 تا 152 مقدمہ البرھان۔

(3)۔ ضمیمہ مقبول قدیم صفحہ نمبر 412 جلد نمبر 3، صفحہ 253۔

نحن ذکر اللہ و نحن اکبر۔

ذکر خدا ہم ہیں اور ہم ہی اکبر ہیں (فرمان امام محمد باقر علیہ السلام)

ضمیمہ مقبول صفحہ نمبر 412۔ تفسیر البرھان۔ اصول کافی جلد 4 صفحہ 254 طبع قدیم۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

فرمانِ امام محمد باقر علیہ السلام

ہمارا ذکر اللہ کا ذکر ہے اور ہمارے دُشمن کا ذکر شیطان کا ذکر ہے۔

نماز (الصلوٰۃ) کے باطنی نام

کتاب مشارق انوار الیقین فی اسرار امیر المومنین صفحہ 24۔حافظ علامہ رجب البرسی+القطرہ جلد اوّل صفحہ 358۔

(1)۔ الصلوٰۃ الظھر ھو رسول اللہؐ.

ترجمہ:۔ کہ نماز ظہر رسول اللہؐ ہیں۔

(2)۔ الصلوٰۃ العصر ھو امیر المومنینؑ.

ترجمہ:۔ نماز عصر امیر المومنین علیہ السلام ہیں

(3)۔ الصلوٰۃ المغرب ھی فاطمۃ الزھراؑ.

ترجمہ:۔ نماز مغرب فاطمۃ الزہراؑ ہے۔

(4)۔ الصلوٰۃ العشاء ھو الحسنؑ.

ترجمہ:۔ نماز عشاء سرکار حسنؑ سے منسوب ہے۔اور

(5)۔ الصلوٰۃ الفجر ھو الحسین علیہ السلام.

ترجمہ:۔ نماز فجر سے مُراد ہے امام حسین علیہ السلام۔

یہی وجہ تھی کہ حضرت علامہ خمینیؒ نے اپنی کتاب پرواز در ملکوت جلد 1 صفحہ 24 پر لکھا کہ امیر المومنین علی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ۔

نحن صلوٰۃ المومن.

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

انا صلوٰۃ المومنین۔

ترجمہ:۔ہم ہیں چہاردہ معصومین جو اصل میں مومنین کی اصل نماز ہیں۔

مومنین کرام !

بات تو واضح ہو چکی مگر پھر بھی تھوڑی سی وضاحت اور اگر کر دی جائے ذکر کی

رسولِ اکرمؐ کی شہرہ آفاق حدیث مبارکہ ہے کہ

ذکر علیؑ عبادہ۔ علیؑ کا ذِکر عبادت ہے

اُم المومنین حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔

زینوا مجالسکم بذکر علی ابن ابی طالبؑ لان ذکرہ ذکری وذکری ذکر اللہ و ذکر و اللہ عبادہ.

ترجمہ:۔

اپنے مجالس کو ذکر علیؑ سے زینت بخشو کیونکہ علیؑ کا ذکر میرا ذکر ہے میرا ذکر اللہ کا ذکر ہے اور اللہ کا ذکر عبادت ہے۔

اَب **وما ینطق** کے مصداق رسولؐ فرمائیں کہ علیؑ کا ذکر اللہ کا ذکر ہے۔اور اللہ تعالیٰ سورہ طہٰ میں فرمائے **اقم الصلوٰۃ لذکری**۔نماز ی قائم کرو میرے ذکر کے لئے مولوی کہتا ہے علیؑ کے نام سے نماز نہیں ہوتی۔پتہ نہیں وہ مولوی کی نماز کون سی ہے جو اللہ اُسکے رسول محمدِ مصطفیٰؐ کے حکم سے باطل ہوتی ہے۔

نوٹ۔

اچھا آؤ خدا ور رسولؐ کو حاظر ناظر جانتے ہوئے ایک سوال کا جواب دے دو

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

۔کہیں کسی ایک روایت میں دِکھادو اگر دِکھا سکتے ہو تو کہ اللہ کا ذِکر محمدؐ کا ذکر ہو محمدؐ کا ذکر علیؑ کا ذکر ہو نہیں دکھا سکتے تو آؤ۔۔۔۔

یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ کہتے جاؤ علیؑ کا ذکر بھی ہو جائے گا محمدِ مصطفیٰ کا ذکر بھی ہو جائے گا اور ذکر اللہ۔ اللہ کا ذکر بھی ہو جائے گا۔

مصنف کی ذاتی رائے۔

چونکہ علی علیہ السلام کا ذِکر رسولؐ کا ذکر اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر اللہ کا ذکر اور اللہ کا ذکر ہے عبادت ہے اَب اگر نماز میں علیؑ علیؑ علیؑ ۔ ۔ ۔علیؑ بھی کرتے رہو اللہ کی عبادت ہو جائے گی۔

بقول کس۔

ہم نامِ کبریا ہیں حق کے علیؑ ولی
چاہے خُدا خُدا کرو چاہے علیؑ علیؑ

اَب ذرا شیطان کے بارے میں بھی سُن لو اللہ تعالیٰ کا حکم ہے قرآن میں۔

سورہ المائدہ آیت نمبر 91۔

انما یرید الشیطن ان یوقع بینکم العداوۃ والبغضآء فی الخمر والمیسر ویصدکم عن ذکر اللہ وعن الصلوٰۃ.

ترجمہ: شیطان کا اِرادہ یہ ہے کہ وہ تمہارے درمیان عداوت اور دُشمنی ڈالنا چاہتا ہے اور شیطان تمہیں اللہ کے ذکر سے بھی روکتا ہے اور الصلوٰۃ (نماز) سے بھی روکتا ہے۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

کیا شیطان لوگوں کو نماز سے روکتا ہے شیطان نے خود 6 لاکھ سال کی عبادت کی ہے جس میں 5 لاکھ 94 ہزار سال ہمارے اس عالم کی عبادت ہے اور 6 ہزار سال آسمانوں کی جب زمین ختم ہو گئی ناں شیطان کے سجدوں سے پھر پہاڑ پھر آسمان اوّل آسمان دوم۔ سوئم۔ اور آسمان چہارم پر عبادت کرتا رہا۔

اِس شیطان کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے قرآن میں۔۔

لا تتبعو الخطوات شیطان.

خبردار شیطان کے راستے پر نہ چلنا۔

کیا کہنا چاہتا ہے اللہ شیطان نماز تو اَب بھی پڑھتا ہے جملہ مذاہب کے علما کا اتفاق ہے اِس پر کہ شیطان نماز اَب بھی پڑھتا ہے اور اِس کا سب سے بڑا جال ہے ہی نماز یہ سب علماء کا فیصلہ ہے کہ شیطان بدعمل نہیں بدعقیدہ ہے۔

کیوں جو نبی اللہ نے کہا میرے ساتھ ساتھ میری حجت کو جھکو فوراً کہا تجھے جھکوں گا غیر اللہ کو نہیں یہ وہ پہلا قیاس تھا جو شیطان ملعون نے کیا اور اللہ نے اپنی بارگاہ سے نکال دیا۔

اَب آیتِ ہے قرآن کی کہ شیطان اللہ کے ذکر سے بھی روکتا ہے اور الصلوٰۃ (نماز) سے بھی صلوٰۃ ولایت علیؑ اور ذکر اللہ ہے علیؑ۔

مومنو خبردار رہنا شیطان کا اِرادہ یہ ہے کہ وہ تمہیں علیؑ سے بھی دور کرے اور ولایت علیؑ سے بھی دُور کرے۔

اَب یہ آپ کی مَرضی ہے شیطان والی پڑھو یا علی والی پڑھو۔

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

آیت نمبر 5

سورہ المعارج آیت 33,34,35

والذین ھم بشھدتھم قائمون ہ والذین ھم علیٰ صلاتھم یحافظون ہ أولئک فی جنت مکرمون.

اور وہ لوگ جو اپنی شہادتوں (کم از کم تین) پر قائم ہیں وہی جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں وہی تو جنتوں میں باعزت رہیں گے۔

خالق کائنات کی نظر میں جنتی وہی لوگ ہیں جو شہادت پر قائم ہیں۔

عربی گرامر میں صیغہ جمع کم از کم تین یعنی دو سے زیادہ کے لئے بولا جاتا ہے اور اگر 2 مُراد ہو تو صیغہ تشنیہ آتا ہے۔

شھادۃ	شھادتین	شہادات
ایک گواہی	دو گواہیاں	کم از کم تین گواہیاں یا زیادہ۔

میری اپنے جملہ قاریوں سے جو اِس کتاب کا مطالعہ کر رہے ہیں انتہائی مودبانہ گذارش ہے کہ الحمد سے لیکر والناس تک قرآن پاک کا غور سے مطالعہ کرو اللہ کی بے عیب کتاب میں کہیں بھی اگر میرے کسی قاری کو لفظ شھادتین مِل جائے تو میرا فون نمبر 0333-4953414 ہے اِس پر فون کر لینا میں بھی تمہارے ساتھ مِل کر نماز میں

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

گواہی کو دو شہادتوں تک محدود کرلوں گا ہاں اگر کہیں نہیں دکھا سکتے آپ اور نہ ہی مقصر مُلاں تو خدارا تھوڑا سا اپنے اوپر رحم کرو مولویوں کے چکر سے باہر نکلو اور قرآن اللہ کی کتاب کیمطابق جہاں جنتی لوگوں کی نشانی بھی یہی ہے کہ وہ شہادات کے قائل ہیں کم از کم تین شہادات۔

اشہد ان لا الہ الا اللہ واحدہ لا شریک لہ واشہد ان محمدا عبدہ و رسولہ اشہد ان علیا ولی اللہ و اولادہ المعصومین حجج اللہ۔

پڑھ کر شہادات پر عمل کر کے قرآن مقدس کی آیات کے منکر تو نہ بنو۔

لمحہ فکریہ

قرآن مقدس کا حکم ہے کہ سورہ مائدہ آیت نمبر 44,45,47 **من لم یحکم بما انزل اللہ فاولیک ھم الکفرون ٥**

جو قرآن سے حکم نہیں دیتا وہ کافر ہے۔

من لم یحکم بما انزل اللہ فاولئک ھم الظلمون ٥

جو قرآن سے حکم نہیں دیتا وہ ظالم ہے۔

ومن لم یحکم بما انزل اللہ فاولئک ھم الفسقون۔

جو قرآن سے حکم نہیں دیتا وہ فاسق ہے۔

ذرا سوچیئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو عقل سلیم عطا کی ہے اور حکم دیا ہے قرآن میں دین میں تدبیر حاصل کرو غور و فکر کرو۔ قرآن کا بالکل واضح فیصلہ ہے کہ **لا تزر وزرۃ وزر اخر**

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

ی۔ بروز قیامت کوئی بوجھ اُٹھانے والا دوسرے کا نہیں اُٹھائے گا یعنی ہر کسی کو اپنے اعمال کا حساب کتاب خود دینا ہے تو قرآن نے فیصلہ دیا کہ

(1)۔ جو بھی قرآن سے حکم نہیں دیتا وہ کافر ہے۔

(2)۔ جو بھی قرآن سے حکم نہیں دیتا وہ ظالم ہے۔

(3)۔ جو بھی قرآن سے حکم نہیں دیتا وہ فاسق ہے۔

(4)۔ الحمد سے والناس تک پورے قرآن میں کہیں کسی ایک جگہ پر شہادتین یعنی دو گواہیوں کا ذکر نہیں ہے۔

(5)۔ قرآن مقدس میں اگر جنتی کی اس دُنیا میں کوئی نشانی بتائی گئی ہے تو وہ ہے شہادات (کم از کم تین گواہیاں) پر قائم رہنے والے ہے

قرآن کے بارے میں علماء کا متفقہ فیصلہ ہے کہ قرآن اپنی گواہی خود دیتا ہے۔ یعنی اگر غور کرو کسی مسئلہ کو سمجھنا چاہو تو قرآن مجید اپنی آیات کی تشریح و تفصیل اپنی دوسری آیات کے ذریعے سے خود کرتا ہے۔ مثلاً سورہ المائدہ آیت نمبر ۵۵۔ **انما ولیکم اللہ و رسولہ والذین امنو الذین یقیمون الصلوٰۃ و یوتون الزکوٰۃ و ھم راکعون .**

یقیناً (بے شک) ایک ولی تمہارا اللہ ہے دوسرا اُس کا رسول اور تیسرا وہ جو نماز قائم کرتا ہے اور حالت رکوع میں زکوٰۃ دیتا ہے۔ ویسے تو پورا عالم اسلام اور کم از کم شیعہ اثنا عشریہ تو کوئی ہو ہی نہیں سکتا جو یہ بات تسلیم نہ کرے کہ۔

ایک ولی اللہ ہے۔ دوسرا اُس کا رسول (محمد مصطفیٰؐ) اور تیسرا ولی امیر المومنین علی بن ابی طالبؑ ہے جس نے اللہ کے حکم کے مطابق حالت رکوع میں زکوٰۃ دی۔

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

سورہ النساء آیت نمبر ۵۹۔

یا یہا الذین امنوا اطیعو اللہ و اطیعو الرسول و اولی الامر منکم۔

اے ایمان والو اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسولؐ کی اور اولی الامر کی۔

یعنی اطاعت کرو اللہ کی اطاعت کرو محمد رسول اللہ کی اور اطاعت کرو اُولی الامر کی (امیر المومنین علی بن ابی طالبؑ) کی اور اُن کی اولاد سے آئمہ طاہرینؑ کی۔

قرآن مقدس میں ارشاد رب العزت ہے کہ

(1) حکم قرآن سے لو۔

(2) شہادتیں 3 دو یا 3 سے زیادہ دو

(3) ولایت تین کی مانو۔ اللہ۔ رسولؐ اور علیؑ (اولادِ علیؑ آئمہ طاہرینؑ)

(4) اطاعت تین کی کرو اللہ۔ رسولؐ۔ اور علیؑ۔

تشہد

آقائی علی خامنہ ای نے اپنی کتاب۔ نماز کی گہرائیاں صفحہ نمبر 98 باب تشہد تشہد نماز آیت اولی الامر کے تحت پڑھا جاتا ہے **اطیعوا اللّٰہ و اطیعوا الرسول و اولی الامر منکم** ۔ اطاعت اللہ کی کرو اطاعت رسولؐ کی اور اولی الامر کی کرو۔ مذہب امامیہ کے ہر عالم نے اولی الامر سے مراد علی ابن ابی طالب علیہ السلام ہیں اور آئمہ طاہرینؑ ہیں۔

تو اب تیسری گواہی **اشھد ان امیر المومنین علی ولی اللّٰہ**

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

واولاده حُجج اللّٰه ۔کہنا بھی ضروری ہے بلکہ لازی ہے

البقرہ جلد دوم ،صفحہ 59۔تاویل آیات ،جلد 1 صفحہ 24۔تفسیر البرہان جلد 1 صفحہ 44۔کتاب التوحید صفحہ 191 علامہ شیخ صدوق ؒ۔کتاب معانی الاخبار جلد 1 صفحہ نمبر 43 شیخ صدوق ؒ۔حضرت امام ششم سے کسی نے اللہ کے معنی دریافت کیے تو آپؑ نے فرمایا۔

الالف آلاء اللّٰه علی خلقه بولايتنا واللام لزومه علی خلقه بولايتنا والهاء هوان لمن خلف آل محمدؐ.

الف سے آلاء ہے یعنی وہ نعمتیں جو اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو ہماری ولایت کی صورت میں عطا کی ہیں۔اور لام سے یہ مُراد ہے کہ اِس نے مخلوق پر (انسانوں پر نہیں) پوری مخلوق پر ہماری ولایت واجب نہیں لازم کر دی کیونکہ واجب ساقط بھی ہو سکتا ہے لازم ساقط نہیں ہوتا۔اور ھا سے مراد ہے کہ جو بھی آلِ محمدؐ کی مخالفت کرے اللہ اُسے رُسوا کر دیتا ہے۔

<u>قرآن سورہ البقرہ آیت نمبر 283۔</u>

ولا تكتموا الشهدة ومن يكتمها فانه اثم قلبه والله بما تعملون عليم .

ایک شہادت (جو کہ خاص ہے) کو مت چھپاؤ جو اس شہادت کو چھپائے گا وہ دل کا گنہگار ہو گا۔

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

قرآن سورہ بقرہ آیت نمبر 140۔

و من اظلم ممن کتم شهدة عنده من الله .

اس شخص سے بڑا ظالم (بہت بڑا ظالم) کون ہوسکتا ہے جو اُس شہادت کو چھپاتا ہے جو اللہ کی طرف سے ہے۔

نوٹ۔

اسلام میں کوئی انسان بھی شہادت توحید کو اور شہادت رسالت کو نہیں چھپاتا وہ کون سی شہادت عظمٰی ہے جسے لوگ چھپا رہے ہیں اور اللہ انہیں اظلم بہت بڑے ظالم کہہ رہا ہے۔

تفسیر صافی جلد 1 صفحہ 176۔

مقدمہ مراۃ الانوار تفسیر البرھان ہاشم البحرانی صفحہ نمبر 46۔

یکتما لهم شهادة الله لمحمد بالنبوة و بعلی بالوصایته .

یہ چھپائی جانے والی شہادت وصایۃ امیر المومنین علیہ السلام کے لیے ہے یہ چھپائی جانے والی شہادت یوم غدیر والی گواہی ہے۔

سورہ المنافقون آیات نمبر 1 تا 2۔

اذا جاءک المنفقون قالوا نشهد انک لرسول الله و الله یعلم انک لرسوله و الله یشهد ان المنفقین لکذبون . اتخذوا ایمانهم جنته فصدو

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

عن سبیل اللہ ہ انھم ساء ما کانو یعلمون ہ.

(اے میرے حبیبؐ) جب تیرے پاس منافقین آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ یقیناً تو اللہ کا رسولؐ ہے اور اللہ بھی اس کا علم رکھتا ہے کہ ضرور تو اُس کا رسولؐ ہے اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یقیناً منافقین ضرور جھوٹے ہیں اپنی قسموں کے ذریعے سے لوگوں کو اللہ کی سبیل (امیر المومنین علیؑ) سے روکتے ہیں یقیناً وہ جو بھی عمل کرتے ہیں سب گناہ (بُرے) ہیں۔ گذارش ہے کہ

(1)۔ مشارق الانوار الیقین صفحہ 62 رجب البرسیؒ

عبداللہ ابن عمر نے رسول اللہ سے روایت کی ہے کہ

ان علیا من منزله روح من الجسد .

علیؑ کی منزلت میرے ساتھ ایسے ہے جیسے، روح کی جسد (جسم) کے ساتھ۔

(2)۔ سیرت النبی میں ڈاکٹر طفیل جلد ۹ اور القطرہ من آقائی مظفری ایران میں ہے کہ۔

حدیثِ رسولؐ !

ان علیا منی بمنزلته راس من بدنی ہ .

حضورؐ فرماتے ہیں ! علیؑ کی منزلت میرے نزدیک ویسی ہے جیسے سر کی بدن سے۔ سر بدن سے جُدا کیا جائے تو زندگی نہیں رہتی۔ علیؑ اور محمدؐ جُدا کرنے سے بدن سے سر کیسے جُدا کیا جا سکتا ہے کان نہ ہوں تو زندہ رہنا ممکن ہے آنکھ نہ ہو۔ ہاتھ نہ ہوں۔ پاؤں نہ ہوں تو زندگی باقی رہ سکتی ہے۔ مگر سر نہ رہے تو زندہ رہنا ممکن نہیں۔ اسی لئے فرمایا کہ کسی جگہ پر علیؑ کو مجھ سے جدا کرو گے چاہے تشہدِ نماز بھی ہو تو سمجھ لو کہ سر کو تن سے جُدا کر رہے ہو اور دین کو قتل کر رہے ہو۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

سورہ تغابن آیت نمبر ۸۔

فامنوا باللہ و رسولہ والنور لذی انزلنا ہ۔

بس ایمان لاؤ اللہ پر اور اُس کے رسول پر اور اُس نور پر جو ہم نے نازل کیا۔

کتاب سیر الصلوٰۃ علامہ خمینیؒ صفحہ 68 اور کتاب احتجاج طبرسی جلد 1

من قال لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

فلیقل علیاً امیر المومنین ولی اللہ ہ۔

تم میں سے جو کوئی جس وقت بھی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہے فوراً کہے (بغیر توقف کے کہے) علیؑ امیر المومنینؑ ولی اللہ۔

نتیجہ ماخوذ از صفحہ 1 تا 98۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں عقل عطا کی ہے دین میں تفکر اور تدبر حاصل کرنے کے لئے سمجھ بوجھ کے لیے ذرا سوچو اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب قرآن مجید کے بارے میں ارشاد فرمایا۔

ذالک الکتاب لا ریب فیہ ۔ یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک وشبہ کی گنجائش نہیں ہے یہ بے عیب خالق کی بے عیب کتاب ہے اس میں تدبر حاصل کرو اور

(1) جو قرآن سے حکم نہیں دیتا وہ کافر ہے۔

(2) جو قرآن سے حکم نہیں دیتا وہ فاسق ہے۔

(3) جو قرآن سے حکم نہیں دیتا وہ ظالم ہے۔

(4) ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

(5) تفسیر نمونہ۔ ظالم وہ ہیں جن کے بارے میں بروز قیامت مؤذن (علیؑ)

اعلان کرے گا کہ **الا لعنته الله علی الذین کذبوا بولایتی**

واستخفوا بحقی .

(6) مسائل الشریعہ میں محمد حسین ڈھکو اور وسائل الشیعہ میں حرعاملی فرماتے ہیں کہ

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے فرمایا۔

(7) ہر نماز کے وقت جب یہ (منکر) لوگ پڑھتے ہیں تو (رحمت کی بجائے) اُن پر خدا

کی لعنت نازل ہوتی ہے اس لئے کہ یہ ہمارے حق کا انکار کرتے ہیں اور ہمیں جھٹلاتے ہیں۔

جو اللہ کی سبیل (ولایت امیر المومنینؑ) سے لوگوں کو روکے اُس کے اعمال جو بھی

کرتا ہے گناہ ہیں۔

(8) سورہ آل عمرانؑ ۔وہ لوگ جو ایمان لانے کے بعد (یعنی ولایت علیؑ کی

گواہی) انکار کردیتے ہیں اور صرف اشھد ان محمد الرسول اللہ کی گواہی دیتے ہیں وہ کافر ہیں

ظالم ہیں اللہ اُنہیں ہدایت نہیں کرے گا۔

(9) جو ایمان (ولایت علیؑ) کا انکار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کے سارے اعمال حبط کر

لیتا ہے اُس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

(10) اے میرے رسول "علیؑ" کا نام بلند آواز سے نہیں درمیانی آواز سے لے مگر علیؑ

سے نہ چھپا تاوقتیکہ مَیں تجھے اعلانیہ کہنے کا حکم نہ دوں۔

(11) اے میرے رسول "اب علیؑ" کا اعلان بھی کر اور عملاً بھی دکھا کہ جس کا تو مولا ہے

اُس کا علیؑ مولا ہے۔

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

(12) علیؑ کی ولایت کی گواہی جب رسولؐ نے قولاً اور فعلاً دونوں طرح سے دے دی تو اللہ تعالیٰ نے کہا آج میں نے دین اسلام کو مکمل کیا ہے اور میں تیرے دین سے راضی ہوا۔

(13) رسولؐ نے خوش ہو کر اعلان کیا کہ اللہ تعالیٰ میری رسالت اور علیؑ کی ولایت کی وجہ سے آج دین اسلام پر راضی ہوا اور اُسے مکمل کرنے کا اعلان کیا۔

(14) امام صادق آلِ محمدؑ نے فرمایا کہ اللہ کے حکم نماز برائی اور بے حیائی سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر اس سے بھی بڑا ہے کے بارے فرمایا کہ نماز ہماری ولایت ہے اور فحش اور منکر ہمارے دشمن کا نام ہے۔

(15) اللہ کے حکم اور میرا ذکر نماز سے بڑا ہے کہ بارے معصومؑ نے اصولِ کافی میں فرمایا کہ (نحن ذکر اللّٰہ ونحن اکبر) ہم ہیں اللہ کا ذکر اور ہم ہی بڑے (اکبر) ہیں۔

(16) اللہ نے سورہ معارج میں نمازیوں جنتی لوگوں کی نشانی یہ بتائی کہ جو شہادات (کم از کم تین یا اِس سے زیادہ گواہیاں) پر قائم ہیں۔

(17) اور جو لوگ اُس شہادت کو چھپاتے ہیں جو اللہ کی طرف سے ہے اِس کے باوجود کہ اللہ نے کم از کم 3 شہادتوں کا حکم دیا ہے۔ تین ولایتوں کا حکم دیا اور 3 اطاعتوں کا حکم دیا اللہ کی نظر میں بھی سب سے بڑے ظالم (یعنی اظلم) ہیں۔

(18) اللہ تعالیٰ نے منافقوں کی نشانی یہ بتائی کہ جو توحید اللہ اور اُس کے رسولؐ کی گواہی تو دیتے ہیں مگر اللہ کہتا ہے یہ منافق ہیں کیونکہ یہ لوگوں کو اللہ کی سبیل (ولایت علیؑ)

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

سے روکتے ہیں۔

میرے مومنین بھائیو خدا کے واسطے رسول ؐ اور آلِ رسول ؑ کے واسطے اپنی اُخروی زندگی کی کامیابی کے واسطے ان اٹھارہ عدد گذراشات کو بار بار پڑھو اور پھر فیصلہ کرو کہ اللہ کے قرآن میں شہادات کا ذکر ہے شہادتین کا پورے قرآن میں ذکر نہیں تو پھر تم بھی مولوی کے چکر سے باہر نکلو اور **اشھد ان علیا ولی اللہ** ۔ کی شہادت دے کر فادخلو فی السلم کافہ کے تحت مکمل طور پر اس دین اسلام میں داخل ہو جاؤ جو دین مکمل ہی ولایتِ علی ؑ کے اعلان سے ہوا۔

سگِ درِ بابِ مدینۃ العلم

ظہور اختر خان روکھڑی ۔ ایم ۔ اے

8 ذی الحج 1434 ہجری

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

(باب نمبر 2)

کُتب اربعہ اور شہادت ثالثہ

کُتب اربعہ میں من لا یحضرہ الفقیہ۔ تالیف الشیخ الصدوق ابی جعفر محمد بن علی ابن الحسین بن موسیٰ بن بابویہ القمی۔

جلد اوّل صفحہ نمبر 211 حدیث نمبر 938۔

و قال حلبی له اسمی الائمه فی الصلوٰة ؟ قال اجملهم .

اور حلبی نے ایک مرتبہ حضرت امام صادق علیہ السلام سے دریافت کیا کہ کیا ہم نماز میں آئمہ علیہم السلام کے نام لے سکتے ہیں آپؑ نے فرمایا ہاں اجملھم ذکر کرو۔

امام ششمؑ نے فرمایا۔" **اجملهم** " مختصراً لے سکتے ہیں یا **اجملهم** کا دوسرا معنی ہے خوبصورت کر کے لے سکتے ہو بڑے حُسن و جمال سے نام لے سکتے ہو نماز میں آئمہ طاہرین علیہم السلام کے۔

صفحہ نمبر 312 حدیث نمبر 1415۔

ابان بن عثمان نے حلبی سے روایت کی ہے کہ اس نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا کہ کیا میں نماز میں آئمہ کا نام لوں آپؑ نے فرمایا ان سب کا اجمالی طور پر ذکر کرو۔

کتاب من لا یحضر الفقیہ تالیف شیخ صدوق "۔ جلد 1 صفحہ نمبر 202۔

بعد از تکبیر نماز شروع کرنے سے پہلے دُعائے توجہ پڑھو اس طرح

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

و جهت و جهی للذی فطر السموات و الا ر

ض علیٰ ملته ابراهیم و دین محمد و منها ج علی

حنیفا مسلما و ما انا من المشرکین ان صلاتی و

نسکی و ما خیایٰ و مماتی لله رب العالمین لا شر

یک له و بذالک امرت و انا من المسلمین ۔

مَیں نے اپنا رُخ موڑا اس ذات کی طرف جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا ہے ملتِ ابراہیم دینِ محمدؐ اور مَسلک علیؑ پر قائم رہتے ہوئے سیدھا مسلمان ہوں مَیں مشرکوں میں نہیں ہوں میری نماز میری عبادت میرا جینا میرا مَرنا تمام عالمین کے ربّ کے لئے ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور اُسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور مَیں مسلمینؑ (تسلیم کرنے والوں) میں سے ہوں۔

کتاب من لا یحضرہ الفقیہ جلد اول صفحہ نمبر 221 حدیث نمبر 967۔

اللهم انی اشهدک و اشهد ملائکتک و

انبیاءک و رسلک و جمیع خلقک انک

(انت)الله ربی و الا سلام دینی و محمد نبیی و علیا

و الحسن و الحسین و علی بن الحسین و محمد بن

علی و جعفر بن محمد و موسیٰ بن جعفر و علی بن

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

موسیٰ و محمد بن علی بن محمد والحسین بن

علی و الحجته بن الحسن بن علی آئمتی بهم اتو لی و

من اعدا ئهم ابراء .

ترجمہ سجدہ شکر۔عبداللہ بن جندب نے حضرت موسیٰ بن جعفرؑ سے روایت کی ہے اس کا بیان ہے کہ وہ جنابؑ سجدہ شکر میں یہ کہا کرتے تھے۔اے اللہ مَیں تجھے گواہ کر کے کہتا ہوں اور تیرے ملائکہ اور تیرے انبیاء اور تیرے رسولوں اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ بیشک تو ہی میرا رب ہے اور اسلام میرا دین ہے محمد میرے نبیؐ ہیں اور حضرت علیؑ اور حسنؑ اور حسینؑ ،علیؑ بن حسینؑ ، محمد بن علیؑ ،و جعفرؑ بن محمد موسیٰؑ بن جعفر ،علیؑ بن موسیٰؑ و محمدؑ بن علیؑ ،علیؑ بن محمدؑ و حسنؑ بن علیؑ والحجۃ بن حسنؑ بن علیؑ میرے آئمہ ہیں ۔مَیں ان سے محبت کرتا ہوں اور ان کے دُشمنوں سے برات کا اظہار کرتا

ہوں۔پھر تین بار ا للھم انی اشھد ک د م المظلو م.

اے اللہ مَیں تجھے خونِ مظلوم کی قسم دیتا ہوں۔سجدہ شکر میں علیؑ سے لیکر امام زمانہؑ تک جملہ آئمہ طاہرینؑ کے نام لینا آئمہ کی سنت ہے۔

(2)۔کتاب مُستطاب الشافی کتاب الصلوۃ ۔ترجمہ۔فروع کافی جلد 2 صفحہ 101 تا 102 باب نمبر 29۔

۔علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینیؒ

عن منصو ر عن بکر بن حبیب قا ل قلت لا بی

جعفر علیہ السلام ای شی ء ا قو ل فی التشھد و ا

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

لقنوت : قال باحسن ما علمت فاءنه لو کان موقتا لهلک الناس.

ترجمہ: میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے پوچھا تشہد اور قنوت میں کیا پڑھا جائے فرمایا۔ جو سب سے اچھا جانو (احسن ذکر) اگر معین ہوتا تو لوگ ہلاک ہو جاتے۔

کیا کائنات میں خدا اور رسول اللہ ؐ کے ذکر کے ساتھ علیؑ ولی اللہ سے احسن ذکر کوئی ہے سب سے احسن ذکر تو حید ورسالت کے ساتھ علیؑ کا ہی ہے ناں۔

اور غور کرو وہ کون سا ذکر تھا جسکا اگر پابندی سے کرنے کا حکم دے دیا جاتا تو لوگوں کی ہلاکت کا ڈر تھا۔

نمبر 2 فروع کافی جلد 2 صفحہ نمبر 87۔

میں نے امام علیہ السلام سے دریافت کیا کہ سجدہ شکر میں کیا کہا جائے۔ فرمایا سجدہ میں کہو۔

اللھم انی اشھدک و اشھد ملائکتک و انبیاءک و رسلک و جمیع خلقک انک اللہ ربی والاسلام دینی و محمد نبیی و علیا و فلانا فلانا الی آخرھم آئمتی بھم اتولیٰ و من عدو ھم ابراء.

ترجمہ یا اللہ میں گواہ کرتا ہوں تجھ کو تیرے ملائکہ کو تیرے انبیاء و مرسلین کو اور تیری تمام مخلوق کو اے اللہ تو میرا رب ہے اسلام میرا دین ہے محمدؐ میرے نبیؐ ہیں علیؑ اور فلاں فلاں آخری امام تک یہ میرے امام ہیں میں ان سے محبت کرتا ہوں اور انکے دشمنوں سے بیزار

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

ہوں۔

(3) <u>تہذیب الاحکام جلد 1 طبع ایران چھاپ اوّل</u>

شیخ الطائفہ ابی جعفر محمد بن الحسن الطوسی قدس سرہ۔ صفحہ نمبر 163۔ کتاب الصلوٰۃ باب التکبیرات

قال ابی جعفرؑ ای شئے اقول فی التشھد و القنوت قال قل باحسن ما عملت فانہ لو کان موقتا لھلک الناس.

ترجمہ۔ حضرت امام محمد باقرؑ نے فرمایا کہ تشہد اور قنوت میں وہ پڑھو جو سب سے اچھا جانو (احسن ذکر) اور اگر معین (مقرر) ہوتا تو لوگ ہلاک ہو جاتے۔

تہذیب الاحکام۔ جلد اول، صفحہ 165 شیخ طوسیؒ

سجدہ شکر میں کتاب الصلوٰۃ تکبیرات ابا عبداللہ علیہ السلام۔

قال قل فی کل صلوۃ فریضہ رضیت با اللہ و محمد نبیا و بالاسلام دینا و بالقرآن کتابا و بالکعبتہ قبلہ و بعلی ولیا و اماما و بالحسنؑ والحسینؑ والائمہ صلوٰۃ اللہ علیھم اللھم انی رضیت بھم آئمہ فا رضنی لھم انک علی کل شی قدیر.

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

ترجمہ: ابا عبداللہ علیہ السلام نے فرمایا کہ تمام نمازوں میں (فرض نمازوں) پڑھو میں راضی ہوں کہ اللہ میرا رب ہے محمدؐ میرا نبی ہے اسلام میرا دین ہے قرآن کتاب ہے اور کعبہ قبلہ ہے اور علیؑ میرا ولی اور امام ہے اور حسنؑ و حسینؑ اور آئمہ طاہرینؑ علیہ السلام میرے امام اور آئمہ ہیں اے اللہ تو ان سے راضی ہو جن سے یہ راضی ہیں۔

(4)۔ کتاب الاستبصار ۔شیخ الطائفہ ابی جعفر محمد بن الحسن الطوسی جلد اول۔ صفحہ 342۔

سئالت ابا جعفر علیه السلام عن التشد فقال: لو کان کما یقولون و اجبا علی الناس هلکوا.

حضرت امام محمد باقرؑ سے کسی نے سوال کیا کہ مولا تشہد نماز میں کیا پڑھنا واجب ہے۔کیا پڑھنا چاہیے۔مولا نے جواب میں فرمایا۔اگر تشہد میں اگر چہ جس طرح کہتے ہیں واجب کر دیا جائے تو لوگ ہلاک ہو جائیں گے۔

کتاب مستطاب الشافی اُصولِ کافی ۔مولانا الشیخ بن محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمتہ۔

جلد 1 صفحہ نمبر 272 باب النوادر حدیث نمبر 4۔

عن ابی عبد الله علیه السلام فی قول الله عز وجل و لله الاسماء الحسنیٰ فادعوه بها قال نحن و الله الاسما الحسنی التی لا یقبل الله من العباد عملاً الا بمعرفتنا ہ.

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے آیہ و للّٰہ الا سماءُ الحسنٰی کے متعلق فرمایا ہم ہیں اللہ کے اسماء الحسنٰی بغیر ہماری معرفت کے بندوں کا کوئی عمل قابل قبول نہ ہوگا۔

اُصول کافی

جلد اوّل صفحہ نمبر 273 باب النوادر حدیث نمبر 5

قال قال ابو عبد اللّٰہ علیہ السّلام ا ان خلقنا فا حسن خلقنا و صور رنا فا حسن صور رنا و جعلنا عینہ فی عبادہ و لسا نہ النا طق فی خلقہ و یدہ الیسو طتہ علی عبادہ با لبر ا فتہ و ا لر حمتہ و و جھہ ا لذ ی یو تی منہ و با بہ الذ ی ید ل علیہ و خز انہ فی سمائہ و ار ضہ بنا المرت الاشعار و ایفت الشما ر وجرت الا نھار و بنا ینزل غیث السما ء و ینت عشب الا رض و بعبا د تنا عبد اللّٰہ و لو لا نحن ما عبد اللّٰہ .

فرمایا: ابو عبداللہ علیہ السلام نے اللہ تعالٰی نے ہم کو پیدا کیا اور بہترین صورت دی اور ہم کو اپنے بندوں میں اپنی آنکھ قرار دیا اور اپنی مخلوق پر لسان ناطق بنایا اور بندوں پر ہم کو دست کشادہ قرار دیا مہربانی اور رحمت کے لئے اپنا وجہ بنایا جس سے اس کیطرف توجہ کی جاتی ہے اور ہمیں اپنا دروازہ قرار دیا جس سے اس کی طرف پہنچنا ہوتا ہے ہم زمین و آسمان میں اس کے خزانہ ہیں ہماری وجہ سے درخت پھل لاتے ہیں ہماری وجہ سے پھل پکتے ہیں اور انہار جاری ہوتے ہیں اور ہماری وجہ سے بادل برستے ہیں اور زمین پر گھاس اگتی ہے ہماری عبادت کی وجہ سے خدا کی عبادت ہوئی اگر ہم نہ ہوتے تو اللہ کی عبادت نہ ہوتی۔

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اُصول کافی جلد اوّل صفحہ نمبر 275

قال سمعت ابا جعفر علیه السلام یقول بنا عبد اللّٰه و بنا عرف اللّٰه و بنا و حد للّٰه تبارک و تعالیٰ و محمد حجاب اللّٰه تبارک و تعالیٰ.

فرمایا، امام محمد باقر علیہ السلام نے اللہ کی عبادت ہماری وجہ سے ہوئی۔ اللہ کی معرفت ہماری وجہ سے ہوئی۔ اللہ کی وحدانیت ہماری وجہ سے قائم ہوئی اور محمدؐ اللہ کے حجاب ہیں۔ صفحہ نمبر 274۔

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ

نحن حجته اللّٰه و نحن باب اللّٰه و نحن لسان اللّٰه و نحن وجه اللّٰه و نحن عین اللّٰه فی خلقه و نحن و لاة امر اللّٰه فی عباده.

امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا۔ ہم حجت اللہ ہیں ہم باب اللہ ہیں ہم لسان اللہ ہیں ہم وجہ اللہ ہیں ہم اُسکی مخلوق میں عین اللہ ہیں۔ ہم اُس کے بندوں میں اولی الامر ہیں۔

اُصول کافی جلد 2 صفحہ نمبر 507

عن ابی جعفر علیه السلام قال!

اوحی اللّٰه الی نبیه صلی اللّٰه علیه و آله وسلم فاستمسک بالذی اوحی الیک انک علی صراط مستقیم ه۔ (سورہ الزخرف آیت ۴۳)

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

قا ل انک علی و لا یتہ علی و علی ھو الصراط المستقیم.

امام محمد باقرؑ نے فرمایا کہ آیہ "اے رسولؐ مضبوطی سے قائم رہو اُس پر جو تمہیں وحی کی گئی ہے کہ تم صراطِ مستقیم ہو"۔

امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ خُدا نے فرمایا کہ "اے رسولؐ تم ولایت علی علیہ السلام پر قائم رہو اور علی علیہ السلام ہی صراطِ مستقیم ہے۔

اصول کافی جلد 2 صفحہ 510

امام محمد باقر علیہ السلام نے اللہ کے قول فا قم و جھک للذ ین حنیفاً قا ل ھی الولا یتہ ہ .

آیہ اے رسولؐ دین حنیف پر ثابت قدم رہو کے متعلق امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا اس سے مُراد ولایت ہے۔

اُصول کافی جلد 2 صفحہ 512

عن ابی عبد اللہ علیہ السلام قا ل سا لتہ عن تفسیر ھـــذ ہ الا یتہ ما سلککم فی سقر ہ قا لو لم نک من المصلین ہ. (سورہ المدثر، آیت ۴۳، ۴۲)

قا ل عنی بھا لتہ نک من اتبا ع الا ئمتہ الذ ین .

حضرت ابوعبداللہ سے اس آیت کی تفسیر پوچھی راوی نے کہ (جنت والے دوزخ والوں سے پوچھیں گے) تمہیں دوزخ کی طرف کیا چیز لے آئی وہ کہیں گے ہم نماز گزار نہ تھے آپ نے فرمایا اس سے مُراد یہ ہے کہ ہم ان آئمہ کے پیرو نہ تھے جن کی شان میں یہ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

آیت ہے۔

اُصول کافی جلد 2 صفحہ 512 تا 513

عن ابی حمزه قال سئالت ابا جعفر علیه السلام عن
قول الله تعالی ہ قل انما اعظکم بواحدة ہ.
(سورہ السبا۴۶) فقال انما اعظکم بولایته علی علیه السلام
(هی الواحدة التی قال الله تبارک و تعالیٰ ہ.
آیہ میں تم کو ایک کی نصیحت کرتا ہوں، کے متعلق امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا اِس ایک سے مراد ولایت علیؑ ہے۔

کُتب اَربعہ اور شہادۃ الثالثہ ایک تجزیہ

(1)۔الشیخ طوسیؒ مصنف الاستبصار نے اپنی کتاب الفہرست
(2)۔ابن شہر آشوب نے اپنی کتاب "معالم" میں۔
(3)۔علامہ رازی نے اپنی کتاب "الذریعہ" میں۔
(4)۔علامہ بہائی کے والد بزرگوار شیخ حسین بن عبدالصمد نے اپنی کتاب "الدرایہ" کی یہ عبارت نقل کی ہے کہ و اصولنا الخمسته الکافی و مدینته العلم و من لا یحضره الفقیه و التهذیب و الاستبصار.
ہمارے مذہب کی اصولی کتابیں پانچ ہیں۔

(1) کافی (2) مدینۃ العلم (3) من لا یحضرہٗ الفقیہ
(4) تہذیب (5) الاستبصار

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اُن کے زمانے میں کتاب مدینتہ العلم موجود تھی۔ بعد میں ضائع ہوگئی۔

(5) علامہ باقر مجلسیؒ نے اس کی تلاش کے لئے زر کثیر خرچ کیا مگر کتاب نہ مل سکی۔

(6) کتاب الذریعہ میں ہے کہ سید محمد باقر جیلانی نے اس کتاب مدینتہ العلم کے حصول کے لئے بے دریغ رقم خرچ کی مگر کامیاب نہ ہوئے۔

(7) علامہ ابن طاہری علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب فلاح السائل میں اور شیخ جمال الدین بن یوسف حاتم فقیہ شافعی نے اپنی کتابوں میں کتاب **مدینتہ العلم** سے کافی روایات نقل کی ہیں۔

نوٹ۔

<u>مندرجہ بالا حقائق سے معلوم ہوتا ہے کہ مذہب شیعہ کی ''کتب خمسہ'' تھیں جس میں سے ایک کتاب مدینتہ العلم جو کہ الشیخ صدوق کی کتاب تھی اور من لا یحضرہ الفقیہ سے بڑی کتاب تھی ضائع ہوگئی۔</u>

علاوہ ازیں ہمارے آئمہ اور بزرگ علماء کی ہزاروں تصانیف ضائع ہوگئیں جو شائع نہیں ہوسکیں مثلاً

(1) کتاب الذریعہ الی تصانیف الشیعہ میں آقائے بزرگ تہرانی نے لکھا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام کے اصحاب نے 739 کتابیں لکھیں جن میں سے کوئی بھی ہمارے پاس نہیں ہے۔

(2) مندرجہ بالا کتاب میں بزرگ تہرانی مزید تحریر فرماتے ہیں کہ آبان بن تغلب نے 130,000 ایک لاکھ تیس ہزار احادیث بیان کیں۔

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

آل ایمن نے 160,000 ایک لاکھ ساٹھ ہزار احادیث بیان کیں۔

یونس بن عبدالرحمٰن نے کئی ہزار احادیث بیان کی ہیں۔

کیا وجہ تھی کہ یہ لاکھوں اَحادیث اور ہزاروں کتابیں ضائع کردی گئیں۔

علامہ آقائی محمد مہدی آصفی مقدمہ شرح لمعہ دمشقیہ میں لکھتے ہیں کہ آلِ محمدؑ کو جس سیاسی دباؤ سے گزرنا پڑا اور حکومت کے دباؤ کی وجہ سے فقہ کے راوی تشیع تہمت سے بچنے کے لئے آئمہ کو ملتے ہی نہیں تھے اور اگر امامؑ راستے میں مل جاتے تو راستہ تبدیل کر لیتے اور رات کو چھپ کر ملتے۔

ہمارے آئمہ علیہ السلام پر ایسا وقت بھی آیا کہ فقہی مسائل میں اختلاف کے باوجود چشم پوشی کرتے اور فقہی احکام آئمہ علیہ السلام خود چھپا لیتے اور پھر خلوت میں اصحاب کو بتا دیتے اور چھپانے کی علت بھی بتاتے فقہ اسلام میں تقیہ اس کا نام ہے۔

نتیجہ

کُتب اَربعہ میں امام محمد باقرؑ سے یہ روایت کہ اگر ہم تشہد تعین کر دیتے تو ہمارے ماننے والے ہلاک ہو جاتے اور ساتھ یہ فرمادیا کہ تشہد اور قنوت میں اَحسن ذکر کرو کیا یہی اشھد ان علیا ولی اللہ کی گواہی تو نہیں اور وسائل الشیعہ میں سرکار حر عاملی نے لکھا کہ طریقہ اہل بیت علیہم السلام سے مروی احادیث کی کتابیں جو آئمہ علیہ السلام کے اصحاب نے لکھیں اُن کی تعداد (6600) تھی۔ اَب گن لیجیے کتنی آپ کے پاس ہیں اور باقی کہاں ہیں اور کیوں اور کس وجہ سے ضائع کر دی گئیں ہیں غور کرنا آپ کا فریضہ ہے۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

(باب نمبر 3)

اَحادیث قدسی اور محمدؐ وآلِ محمدؐ کے فرمودات اور وِلایت علیؑ اور آئمہ طاہرینؑ

حدیث قدسی

عــن الــرب العلی انه قال لا د خلن الجنته من ا طاع
علیا و ان عصانی و لا د خلن النا ر من عصاه و اِن ا طا عنی ہ

ترجمہ: مَیں اُسے جنت میں داخل کروں گا جو علیؑ کا اطاعت گذار ہو میرا چاہے گنہگار ہی کیوں نہ ہو اور مَیں جہنم میں ڈالوں گا اُسکو جو میرا چاہے اطاعت گذار ہو لیکن علیؑ کا دُشمن ہو۔

حوالہ جات

(1) جواہر السینہ العلامہ الشیخ حُر عاملی صفحہ نمبر 524۔
(2) کوکب دُری۔ صالح محمد کشفی حنفی صفحہ نمبر 163۔
(3) کواکب منفیہ (کواکب مضیہ) محمد حسین ڈھکو سرگودھا صفحہ نمبر 480۔
(4) کشف الیقین علامہ حلی۔ صفحہ نمبر 08۔
(5) الشارق الانوار الیقین علامہ حافظ رجب البرسی حلی۔ صفحہ نمبر 153 اُردو، صفحہ نمبر 145 عربی۔
(6) انوار القران سید راحت حسین سہارنپوری۔
(7) تفسیر کشاف
(8) البرحان مقدمہ مراۃ الانوار در مشکوٰۃ الاسرار صفحہ 23۔

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

(9) اکمال الدین بولایۃ امیر المومنین" ۔علامہ سید نثار عباس نقوی"

(10) العلوبی ۔سید ابو محمد نقوی صفحہ 83۔

(11) تفسیر ھدی المتقین ۔سید ابو محمد نقوی

(12) امالی ۔شیخ الصدوق مجلس 94 حدیث 10

(13) امامت وولایت ۔علامہ الشیخ الصدوق" صفحہ نمبر 71

(14) کشف الاحکام ۔علامہ باقر نثار زیدی کراچی

حدیث نمبر 2 :

کتاب مشکوۃ الانوار ۔شیخ الاسلام علامہ محمد اسمعیل طبرسی صفحہ نمبر 203 ابو عبداللہ علیہ السلام نے فرمایا کہ ہمارے سارے شیعہ جنت میں جائیں گے خواہ وہ نیک ہوں یا بد لیکن جنت میں اُن کے درجات اعمال صالح کی وجہ سے ہوں گے۔

شیعہ کے معنی : جو علی" اور اولادِ علی علیہ السلام سے پیار کرے وہ شیعہ ہوتا ہے

(لسان العرب + لغت + المنجد وغیرہ)

حدیث نمبر 3 :

امالی شیخ مفید" صفحہ نمبر 153 فرمان امام ششم" مولا جعفر صادق علیہ السلام نے میسر سے فرمایا۔

وہ لوگ جو عملِ صالح کرتے ہیں مگر ہمارا مقام نہیں پہچانتے جہنم میں ہونگے اور وہ لوگ جو ارتکاب گناہ کرتے ہیں ۔مگر ہمارا مقام پہچانتے ہیں جنت میں ہوں گے۔

حدیث نمبر 4 :

امالی شیخ صدوق" صفحہ نمبر 223 حدیث قدسی ۔حضرت امام رضا علیہ السلام نے

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے کہا ہے کہ مَیں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو اُس وقت تک قبول نہیں کرتا جب تک وہ میرے رسول احمد مجتبیٰ کی نبوت کے ساتھ ولایت (علیؑ) کا اقرار نہ کرے۔

حدیث نمبر 5 :

وسائل الشیعہ جلد اول صفحہ 10 نور الابصار صفحہ 103 ابن مسعود نے رسول اللہؐ سے روایت کی ہے کہ آلِ محمدؐ کی ایک دن کی محبت ایک سال کی عبادت سے بہتر ہے۔

حدیث نمبر 6 :

امالی شیخ مفید صفحہ نمبر 70+ تفسیر البرہان از علامہ ہاشم البحرانی جلد اوّل صفحہ نمبر 279 امالی الشیخ طوسی صفحہ 367۔

والذی نفس محمد بیدہ لو ان احدھم وافی بعمل سبعین نبیا یوم القیامہ ما قبل اللہ منہ حتی یوافی بولا یتی و ولا یتہ علی بن ابی طالبؑ۔

اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمدؐ کی جان ہے اگر کوئی شخص قیامت کے دن ستر (70) نبیوں کے عملوں (ثواب) کے ساتھ آئے تو خدا اُس کے عملوں کو کبھی قبول نہیں کرے گا اگر وہ میرے ساتھ علی علیہ السلام کی ولایت کو نہ مانتا ہو۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

چہل حدیث آقائے خمینیؒ

مومن کا گناہ منافق کی نیکی سے بہتر ہے

حدیث نمبر 7۔

کتاب۔احتجاج،تالیف شیخ جلیل ابو منصور احمد بن علی بن ابی طالبؑ طبرسی،جلد اول صفحہ نمبر 334۔طبع تہران،ایران (عربی) فارسی

فاذا قال احدکم لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ فلیقل علی امیر المومنین ۔

ترجمہ:۔ صفحہ نمبر 334 فارسی۔پس ھر کدام از شما کہ می گوید ! لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بلا فاصلہ بگوید علی امیر المومنین ۔

ترجمہ اُردو۔

امام جعفر صادقؑ نے فرمایا۔تم میں سے جب بھی کوئی لا الہ اللہ محمد رسول اللہ کہے اُس پر واجب ہے (وہ فوراً بغیر توقف کے) وہ فوراً علیؑ امیر المومنینؑ بھی کہے۔

علاوہ ازیں درج بالا حدیث بحار الانوار،اور القطرہ من بحار مناقب النبیؐ والعترۃ آیت اللہ سید احمد مستنبط میں بھی موجود ہے۔

اَب گذارش یہ ہے کہ قرآن کی آیت **اطیعو اللہ و اطیعو الرسول و اولی الامر منکم** اور **انما ولیکم اللہ ---- راکعون ۔**

اور **و ھم شھادتھم قائمون** کے تحت مندرجہ بالا فرمان معصوم فرمانِ امام جعفر صادقؑ کے مطابق جہاں بھی **لا الہ الا اللہ محمد رسول** یا **اشھد ان لا الہ الا اللّٰہ و اشھد ان محمد الرسول ا**

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

ا شہد ان علیاً ولی اللہ آئے گا جا چکا ہے وہ کلمہ ہو چکا ہے اذان چاہے اقامت ہو چکا ہے تشہد نماز ہر جگہ ہر وقت (علیؑ کا ذکر) ساتھ آنا واجب ہے۔

حدیث نمبر 8 :

القطرہ سید احمد مستنبط جلد اوّل صفحہ 333 بحار الانوار جلد 39 حدیث 2547 امالی شیخ صدوق جلد 2 صفحہ 645 مجلس چورانوے۔

عن ابن عباس قال قال رسول اللہ قال اللہ جل جلا لہ لوا جتمع الناس کلھم علی ولا یت علی ما خلقت النار ۔

ابن عباس سے روایت ہے کہ رسولِ خداؐ نے فرمایا۔ اللہ نے فرمایا اگر تم لوگ علی علیہ السلام کی ولایت پر جمع ہو جاتے تو مَیں دوزخ (جہنم) کو خلق ہی نہ کرتا۔

وجہ یہ ہے کہ کتاب القطرہ من بحار مناقب النبی والعترۃ جلد اوّل صفحہ نمبر 334 اُردو ایڈیشن پر ہے کہ خوارزمی انس بن مالک سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا۔

حب علی ابن ابی طالب حسنتہ لا تصر معھا سیئتہ و بغضہ سیئتہ لا تنفع معھا حسنتہ ۔

مناقب خوارزمی: 75 حدیث 54 مصباح الانوار صفحہ 127 ینابیع المودۃ صفحہ 91

علیؑ ابن ابی طالبؑ کی محبت ایسی نیکی ہے کہ اس کی موجودگی میں کوئی گناہ نقصان نہیں پہنچا سکتا اور اس کی دشمنی ایسی بدی ہے اور گناہ ہے جس کی موجودگی میں کوئی نیکی فائدہ نہیں دے سکتی۔

اَب درج بالا 2 حدیثوں سے یہ بات عیاں ہے کہ جہنم، دوزخ، صرف اور صرف مخالفانِ ولایت علیؑ منکران ولایت علیؑ ہی کے لئے بنائی گئی ہے اگر تمام اللہ تعالیٰ کی مخلوق

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

ولایت علیؑ پر جمع ہو جاتی تو اللہ تعالیٰ جہنم کو بناتا ہی نہیں۔

اَب جہاں تک قرآن میں **فویل اللمصلین** کی آیت ہے تو اس سے یقیناً وہی نمازی مراد ہونگے جو امیر المومنین علی بن ابی طالبؑ کی ولایت کا اِقرار نہیں کرتے کیونکہ علیؑ کی ولایت کے ساتھ تو گناہ نقصان دے بھی نہیں سکتے تو پھر غفلت یا کمزوری کیسی۔

حدیث نمبر 9 :

تفسیر عیاشی جلد اوّل صفحہ نمبر 245.246 حدیث نمبر 149

تفسیر الصافی جلد دوم محمد بن مرتضٰی المعروف مُلا فیض کاشانی صفحہ نمبر 300 تا 301

ان اللّٰہ لا یغفر ان یشرک بہ و یغفر ما دون ذلک لمن یشاء .

اللہ اس بات کو معاف نہیں کرتا کہ کسی کو اس کا شریک قرار دیا جائے۔ لیکن اِس کے سوا دوسرے گناہوں کو اے علیؑ تمہارے شیعوں اور محبوں میں سے جسے چاہے معاف کر دے گا۔

امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا میں نے کہا یا رسول اللہؐ کیا یہ ہمارے شیعوں کے لئے ہے تو آپؐ نے فرمایا۔

ای وربی انہ لشیعتک ۔ میرے ربّ کی قسم یہ تمہارے شیعوں کے لئے ہے۔ (من لا یحضرہ الفقیہ جلد چہارم، صفحہ 295 حدیث نمبر 892)

تفسیر عیاشی میں اِمام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ **ان اللّٰہ لا یغفر ان یشرک بہ** ۔ کا مفہوم ہے کہ اللہ تعالیٰ اُس شخص کو معاف نہیں کرے گا۔ جو ولایتِ علیؑ کا اِنکار کرے گا۔ **و یغفر ما دون ذالک لمن یشاء ن** ۔ کا مفہوم ہے کہ جو

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrililibrary.com

شخص علیؑ سے محبت کرے گا اُس کے تمام گناہ معاف کر دے گا۔ کتاب التوحید علامہ الشیخ الصدوق صفحہ نمبر 409 حدیث نمبر 9 پر ہے کہ امیرالمومنینؑ (علیؑ) سے روایت ہے کہ قرآن کی آیتوں میں سب سے پسندیدہ مجھے یہ آیت لگتی ہے۔

ان اللہ لا یغفر ان یشرک بہ و یغفر ما دون ذالک لمن یشاء .

حدیث نمبر 10:۔

کامل الزیارات۔ تالیف ابوالقاسم جعفر بن محمد بن جعفر بن موسیٰ بن قولویہ القمی متوفی 0368ھ۔ صفحہ نمبر 242..241 فرمانِ حضرت امام ابوعبداللہ مسمع بن عبدالمطلب نے روایت کی ہے کہ

"کوثر پر امیرالمومنینؑ ہوں گے اُن کے ہاتھ میں عوسج کا عصا ہو گا جس سے وہ ہمارے دشمنوں کو وہاں سے دُور کریں گے اُن میں سے ایک شخص کہے گا۔ (انی اشھد الشھادتین) میں تو دونوں شہادتیں (یعنی توحید اور نبوت کی شہادت) دیتا ہوں تو آپؑ کہیں گے اپنے امام کے پاس جاؤ اور اُس سے کہو کہ وہ تمہاری شفاعت کرے تو وہ کہے گا میرا امام جس کا آپؑ ذکر کر رہے ہیں مجھ سے بیزار ہو گیا ہے تو آپؑ اُسے حکم دیں گے کہ دور ہٹ جا اور جس کو تم نے دُنیا میں اپنا پیشوا بنا رکھا اور جس سے تم دوستی کرتے رہے اُسی سے مانگو اگر وہ تمہارے نزدیک تمام مخلوق میں بہتر تھا تو اَب بھی اُسی سے کہو کہ وہ یہاں تمہاری شفاعت کرے کیونکہ سب سے بہتر تو وہ ہے جس کے پاس شفاعت ہے وہ کہے گا کہ مَیں پیاس سے ہلاک ہو رہا ہوں آپؑ اُسے فرمائیں گے کہ اللہ تیری پیاس کو اور زیادہ کرے (مسمع کا بیان ہے

Presented By: www.jafrililibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

مَیں نے عرض کیا مَیں آپؑ پر قربان جاؤں وہ حوضِ کوثر کے قریب کیسے چلا جائے گا ؟ حالانکہ کوئی بھی اس پر قادر نہیں ہوگا آپؑ نے فرمایا۔

وہ دُنیا میں بری چیزوں سے پرہیز کرتا رہا اور جب ہم اہلِ بیتؑ کا ذکر کرتا تو ہمیں برا کہنے سے بھی باز رہتا اور کئی ایسی چیزوں کو اُس نے ترک کئے رکھا جن پر دوسرے لوگ جرأت کر لیتے تھے مگر یہ ہماری محبت کی وجہ سے اور ہمیں چاہنے کی وجہ سے اس طرح نہیں کرتا تھا۔ بلکہ اپنی عبادت میں زیادتی اور تدین کی وجہ سے اِس طرح کرتا تھا تو جب وہ اس طرح اپنے آپکو مشغول رکھتا تو لوگوں کو اچھائی یا بُرائی سے یاد کرنے کی اُسے فرصت ہی نہ ہوتی مگر اُس کا دل منافق تھا۔ اور اُس کا دین ناصبی تھا۔ وہ ماضی کے خلفاء کا دوست اور ان دو کو سب پر مقدم رکھتا تھا۔

قولِ مترجم صفحہ نمبر 242 علامہ سید اقرار حسینؒ زیدی۔

کوئی بھی معقول انسان اس حدیث کو پڑھ کر سوچ سکتا ہے کہ "شہادتین" پر اکتفا کرنے والے وہی لوگ ہوں گے جو باطل اماموں کے پیروکار ہوں گے جن کے دل میں محبت اہلِ بیتؑ نہیں ہوگی لیکن وہ اپنی عبادت میں شدید مشقت کریں گے اور اسی کو اپنے لئے باعث نجات سمجھیں گے ایسے شخص کو امامؑ نے ناصبی کہا ہے اور یہ وہ شخص ہے جو حوض تک پہنچ تو جائے گا لیکن اُسے وہاں آبِ کوثر پینا نصیب نہیں ہوگا اور اُسے وہاں سے دھکیل دیا جائے گا۔

مومنین اِس حدیث پر سنجیدگی سے غور کریں۔

حدیث نمبر 11:۔

درج بالا کتاب کامل الزیارات کے صفحہ نمبر 592 پر حضرت سیدہ زینبؑ سلام علیھا سے روایت موجود ہے کہ۔

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

سیدہ زینبؑ سلام اللہ علیہا نے فرمایا۔

جب ابنِ ملجم ملعون نے میرے باباؑ کو ضرب لگائی میں نے ان پر شہادت کے آثار دیکھے تو میں نے کہا اے بابا جان! مجھے اُمِ ایمن نے فلاں فلاں حدیث بیان کی اور میں چاہتی تھی کہ آپؑ کی زبانی سنوں آپؑ نے فرمایا بیٹی زینبؑ حدیث بالکل اِس طرح ہے جس طرح اُمِ ایمن نے تمہیں بتائی ہے گویا کہ میں دیکھ رہا ہوں تم اہلِ بیتؑ کی دوسری مستورات کے ساتھ اِس شہر میں قیدی بن کر آئی ہو اور تمہیں بے پردہ بازاروں میں پھرایا جا رہا ہے اور یہ ظالم اُمت نبیؐ کے اہلِ حرم کو رُسوا اور ذلیل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

اے میری بیٹی! اِس موقع پر صبر کرنا اس ذات کی قسم جس نے دانہ کو شگافتہ کیا اور رُوح کو پیدا کیا اس دن تمہارے بغیر اور تمہارے محبوں اور شیعوں کے بغیر زمین پر کوئی بھی اللہ کا ولی نہ ہوگا اور ہمیں رسول اللہؐ نے یہ خبر بتائی تو فرمایا۔

اِبلیس لعین اس دن خوشی سے اُونچا اُڑے گا اور اور اپنے شیطانوں اور عفریتوں کے ساتھ ساری زمین میں گھومے گا اور کہے گا اے شیاطین کی جماعت ہم نے اولادِ آدمؑ سے اپنی فرمائش پوری کروالی اور آخر کار ہم نے ان کی ہلاکت کا مقصد پورا کرلیا اور ان کو ہلاکت کی انتہا تک پہنچا دیا اور ہم نے ان کو آگ کا وارث بنا دیا اَب تم اپنا یہ مشغلہ بنالو کہ لوگوں کو شک میں ڈالو اور لوگوں کو آلِ محمدؐ کی عداوت پر آمادہ کرو اور ان کے خلاف بھڑکاؤ اور ان کے دوستوں پر بھی شک سے حملہ کرو یہاں تک کہ تم مخلوق کی گمراہی اور کفر کو مضبوط کر لو اور ان میں سے کوئی بھی نجات نہ پاسکے۔

(پھر امیر المومنینؑ نے فرمایا)

ابلیس نے سچ کہا حالانکہ وہ جھوٹا ہے۔

کہ آلِ محمدؐ سے دُشمنی رکھ کہ کوئی عملِ صالح فائدہ نہیں پہنچاتا اور ان سے مودت

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

رکھنے والے کو کوئی گناہ نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

زائد بیان کرتے ہیں کہ امام علیؑ بن حسینؑ علیہ السلام نے یہ حدیث بیان کر کے فرمایا یہ لے لو اگر تم اس کو حاصل کرنے کے لئے ساری زندگی بھی جدوجہد کرتے رہتے تو پھر بھی کم تھا۔

حدیث نمبر 12:۔

تفسیر البرحان جلد 3 صفحہ نمبر 370 علامہ ہاشم البحرانی اور تفسیر المیزان میں ہے کہ

ولایتہ سبب النجاۃ وطاعتہ مفروضہ فی الحیوۃ وغیر المومنین وشفاعتہ المزنبین نجاۃ المحسنین وفوز التابعین لانھا راس الاسلام۔

(آئمہ علیہ السلام) کی ولایت نجات کا سبب ہے اور آئمہؑ کی اطاعت زندگی میں واجب ہے۔ مومنین کیلئے عزت ہے۔ گناہگاروں کے لئے شفاعت ہے محبوں کے لئے نجات ہے تابعداروں کے لیے کامیابی ہے کیونکہ (ولایت علیؑ اور آئمہ طاہرین علیہ السلام) یہ اسلام کا سر ہے۔

اسلام بدن اور ولایت سر ہے اَب سر کے بغیر جس نے اسلام میں داخل ہونا ہے وہ تو علی علیہ السلام کی گواہی نہ دیں اور جنھوں نے یہ جان رکھا ہے کہ سر ہے تو انسان ہے سر ہے تو کسی کی پہچان ہے اُس کے لئے تو لازمی ہے کہ یا تو وہ یوم غدیر سے پہلے مر گیا ہوتا یا پھر اَب اگر اعلانِ غدیر کے بعد اس دُنیا میں رہتا ہے تو علی علیہ السلام اور آئمہ کی شہادت (گواہی) دینی ہوگی کیونکہ یہ فرض ہے حکم رسولؐ اور آئمہ سے

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

حدیث نمبر 13:۔

امالی شیخ صدوق مفید" صفحہ نمبر 111

ولایت علیؑ اور آئمہ فرض ہے اور محبت واجب ہے۔

حضرت ابوعبداللہ جعفر بن محمد الصادق علیہ السلام نے فرمایا۔

یقول ان اللہ فرض ولایتنا واوجب مودتنا ہ.

(اللہ کی قسم) اللہ نے ہماری وِلایت کو فرض کیا ہے اور ہماری مودت کو واجب قرار دیا ہے۔

جب اللہ تعالیٰ نے ولایتِ علیؑ کو فرض کیا ہے اور محبت اہلِ بیتؑ کو واجب قرار دیا ہے تو ذرا غور کرو کے اللہ تعالیٰ قرآن میں سورہ طٰہٰ آیت نمبر 124 تا 126 تفسیر البرحان جلد 3 صفحہ نمبر 47 علامہ ہاشم البحرانی طبع ایران عربی ایڈیشن صفحہ 47۔

سورہ طٰہٰ آیت نمبر 124,125,126۔

ومن اعرض عن ذکری فان لہ معیشتہ ضنکا و نحشرہ یومہ القیمتہ اعمی ہ قال رب لم حشرتنی اعمی وقد کنت بصیرا ہ قال کذالک اتتک ایتنا فنسیتھا ہ وکذالک الیوم تنسی ہ .

ترجمہ آیت: 124 تا 126۔

اور جو کوئی میرے ذکر سے منہ موڑے گا تو یقیناً اُس کی زندگی تنگی میں گزرے گی اور بروزِ قیامت اُسے اندھا کر کے اُٹھائیں گے۔ وہ کہے گا اے میرے رب کیوں تو نے مجھے اندھا محشور کیا حالانکہ مَیں تو ضرور نظر والا تھا (بینا تھا) اور اللہ تعالیٰ فرمائے گا اُسی طرح کہ جب تیرے پاس میری نشانیاں (حُجتیں) آئیں تو تو نے اُن کو چھوڑ دیا اُن سے کنارہ

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrililbrary.com

کشی اختیار کر لی تو آج کے دن یعنی بروز قیامت چھوڑ دیا جائیگا۔(اندھا اور بے یارومددگار)

تشریح وتفسیر بمطابق فرمانِ معصوم تفسیر البرہان ہاشم البحرانی جلد 3 صفحہ نمبر 47 عربی، طبع ایران قم مقدس۔

ا بن شهر آ شوب عن ابی صالح عن ابن عباس فی قو لـه تعالیٰ و من اعرا ض عن ذکری فا ن له معیشته فنکا . ای من تبرک و لایته علی علیه السلام اعصاء الله و اصعه عن الهدی ہ .

ا بن شهر آشوب ایضاً قا ل ابو بصیر عن ابی عبد الله علیه السلام یعنی ولا یته امیر المو منین علیه السلام قلت و محشره یو م القیمته اعمی ہ قا ل یعنی اعمی البصر فی الا خرة ا عمی القلب فی الدنیا عن ولا یته امیر المو منینؑ قا ل و هو متعیر فی القیمته یقول لم حشر تنی اعمی و قد کنت بصیرا قا ل کذا لک اتتک ایتنا فنسیتها و کذا لک الیومه تنی ہ یعنی تر کها و کذا لک فشرک فی النار کما تر کت الا ئمه و تم قطع امر هم و لم تسمع قولهم ہ.

ترجمہ: ابن شہر آشوب نے ابی صالح سے اُس نے ابن عباس سے اللہ تعالی

Presented By: www.jafrililbrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

کے اس حکم (آیت) کے متعلق اور جو بھی میرے ذکر سے مُنہ موڑے گا اُس کی زندگی تنگی میں گزرے گی۔ فرمایا کہ اِس کا مطلب ہے جو کوئی ولایت علیؑ ابن ابی طالب علیہ السلام سے منہ موڑے گا اُس سے اللہ کی نافرمانی کی ہے اور ہدائت سے بھی روگردانی کی ہے۔

درج بالا آیت کے متعلق ابن شہر آشوب نے ابو بصیر سے روایت کی ہے کہ ابو بصیر نے ابی عبداللہ علیہ السلام سے بیان کیا ہے کہ اللہ کے ذکر سے مُنہ موڑنے کا مطلب ہے علیؑ کی ولایت سے انکار کرنا اور آگے فرمایا کہ اللہ کے قول کہ روزِ قیامت اُسے اندھا کر کے اُٹھائیں گے۔ فرمایا کہ جو ولایت علیؑ سے اِس دُنیا میں اندھا رہا (انکار کیا) اُسے اللہ قیامت کے دن آنکھوں سے اندھا محشور کرے گا۔ آگے فرمایا کہ اللہ کا قول وہ کہے گا مَیں تو نظر والا تھا (بینا تھا) اللہ کہے گا اُسی طرح جس طرح میری نشانیاں (حجتیں) تیرے پاس آئیں تو تو نے اُنکو چھوڑا۔ کنارہ کشی کی اُسی طرح مَیں آج تجھے بے یارومدد گار چھوڑتا ہوں اندھا کر کے مطلب ہے کہ تو نے دُنیا میں ولایت آئمہ کو ترک کیا آئمہ علیہم السلام کا قول نہیں مانا آئمہ علیہم السلام کا حکم نہیں مانا۔ تو اَب جا جہنم میں تیرا ٹھکانہ اَب جہنم ہی ہے۔

قرآن اور فرمانِ آئمہ طاہرین علیہ السلام سے یہ بات بالکل واضح ہے روشن ہے کہ جو بھی ولایت علیؑ ابن ابی طالب علیہ السلام اور ولایت آئمہ طاہرینؑ سے اِس دُنیا میں مُنہ موڑے گا اِنکار کرے گا بروزِ قیامت اللہ تعالیٰ اُس کو ولایت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے روگردانی کے جُرم میں بے یارومددگار اندھا کر کے جہنم میں ڈالے گا۔ کیونکہ اصولِ کافی اور تفسیر شافی وغیرھم سے لیکر البرھان اور تفسیر امام عسکری علیہ السلام تک ہر کسی نے یہی لکھا ہے کہ کائنات میں کوئی آیت بھی ایسی نہیں جو علیؑ سے بڑی ہو۔

آیتِ کبریٰ علیؑ بن ابی طالبؑ ہیں اور آیات آئمہ طاہرین ہیں۔

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

حدیث نمبر 14:۔

حوالہ جات۔

احتجاج طبرسی جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 303,304

اُردو ترجمہ احتجاج طبرسی جلد 1 صفحہ 457,458 عربی

نوٹ۔ اس حدیث کو غور سے پڑھو اس فرمان معصوم کو مدِ نظر رکھتے ہوئے سُوچ سمجھ کر مجتہدین کی تقلید کرنا کہ کس مجتہد کی تقلید کرنی ہے۔

یہ وہ حدیث ہے جس کو جملہ مجتہدین نے اپنی تقلید کے وجوب کیلئے لکھا ہے اور صحیح تسلیم کیا ہے اللہ نے آپ کو عقلِ سلیم دی ہے آپ امام صادق علیہ السلام کے فرمان کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اپنی عاقبت کا فیصلہ کر سکتے ہیں کہ کیسے مجتہد کی تقلید کرنی ہے۔

فا ما من کا ن الفقہا ء صا ئنا لنفسہ حا فظا لد ینہ مخا لفا علی ھوا ہ مطیعا لامر ہ مولا.

فللعو ام ا ن یقلدو ہ ذ الک لا یکون الا بعض الفقہاء الشیعتہ لا جمعیھم فا نہ من رکب من القبا ح و الفواحش مرا کب فسقہ العا متہ فلا تقلبو ا منا عنہ شیا ء و لا کرا متہ.

آگے چل کر معصومؑ فرماتے ہیں و منھم قو م نصا ب لا یقد ر و ن علیٰ القد ح فینا یتعلمو ن بعض علو ا منا الصحیحتہ فیتو جھو ن بہ عند شیعتنا و ینتقمو ن بنا عند لصا بنا لم یعیفون الیہ الفحا فتہ و اصنعاف افتحا فتہ من الا کا ذیب علینا التی نحن براء

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

منها فيتقبله المستعلمون من شيعتها على انه من علو منا فضلوا و اضلو و هم اضر على صنعفاء شيعتنا من جيش يزيد على الحسين ابن على عليه السلام و اصحابه بانهم يتسلبو نهم الارواح و الاصوال و هولاء علماء السوء لنا صبون المتشبهون بالنو لنا موالون و لا عد ائنا معادون يدخلون الشک و الشبهته على ضعفاء شيعتنا فيفلو نهم و يقنعو نهم عن قصد الحق المصيب۔

کہ فقہا میں سے (یہاں مجتہد کا لفظ نہیں فقیہہ ہے) ہر وہ فقیہہ جو اپنی ذات یا اپنے نفس کو ہر بُرائی سے محفوظ رکھے اور جو اپنے دین کا صحیح متنوں میں محافظ ہو اور اپنی خواہشات کا مخالف ہو جو اپنے مولا کے اَمر کا خود مطیع ہو بس عوام کو چاہیے کہ ایسے فقیہہ کی تقلید کریں۔ تمام شیعہ فقہا کے لئے نہیں بلکہ بعض کیلئے چنانچہ شیعہ فقہا میں سے جو فسق قبیح و فحش اعمال کے مُرتکب ہوتے ہیں اُن کی طرف سے ہمارا کوئی اَمر کوئی حکم حدیث قبول نہ کرنا اور نہ ہی اُن کی عزت کرنا۔

یہ ہے وہ حدیث کا حصہ جو آپ کو عموماً نظر آئے گا مجتہدین کی کتابوں میں یا رسالوں وغیرہ میں آگے والا حدیث کا حصہ پتہ نہیں کس لیے چھوڑ دیا جاتا ہے اور نہیں لکھا جاتا خود ترجمہ پڑھ کر فیصلہ کر لینا کہ حقیقت کیا ہے کیونکہ

حقیقت چھپ نہیں سکتی بناوٹ کے اُصولوں سے
خوشبو آ نہیں سکتی کبھی کاغذ کے پھولوں سے

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

مُلاحظہ ہو ترجمہ حدیث صادقِ آلِ محمدؐ کا۔

علماء میں سے ایک ایسا ٹولہ بھی ہے جو ہمارے دوستوں موالیوں سے بغض وعناد رکھتے ہیں یہ قوم اِس پر تو قادر نہیں کہ وہ کھلم کھلا ہمارا نام لے کر ہماری برائی بیان کر سکے مگر یہ علماء ہمارے کچھ علوم پڑھ لیتے ہیں ان علوم کی وجہ سے ہمارے شیعوں کے نزدیک قابلِ توجہ بن جاتے ہیں۔

جب دیکھتے ہیں کہ ہمارے کم علم سادہ شیعہ اِن کی عزت کرنے لگے ہیں تو پھر یہ (علماء) ہماری ذواتِ مُقدسہ میں عیب ونقص دکھاتے ہیں اور ہمارے دوستوں کے دُشمنوں کے سامنے ہمارے عیوب بیان کرتے ہیں حالانکہ ہم اِن عیوب ونقائص سے مُبرا ہیں (پاک ہیں)

ہمارے سادہ لوح شیعہ اِن کے دَام میں پھنس کر گمراہ ہو جاتے ہیں یہ ٹولہ ہمارے کم علم شیعوں کے لئے لشکر یزید لعین ملعون سے بدتر ہے اور زیادہ نقصان پہنچانے والا ہے۔

وہ لشکر یزید ملعون جس نے حسینؑ ابن علیؑ اور اُن کے اصحاب پر ظلم کیا کیونکہ یہ ٹولہ علماء کم علم شیعوں کی رُوحِ ایمانی بھی سَلب کر لیتا ہے۔ اور اُن کا مال بھی لُوٹ لیتا ہے۔ یہی ٹولہ علماء سُوء ہے یہی ٹولہ ہمارے موالیوں سے بغض اور دُشمنی رکھتا ہے اِنہیں اپنے دام میں پھنسانے کیلئے کہتا ہے کہ ہم تو اہلِ بیتؑ سے محبت رکھتے ہیں ان کے دُشمنوں سے عداوت رکھتے ہیں یہ ٹولہ بھیس بدل کر ہمارے شیعوں کے دِلوں میں شک وشبہ داخل کر دیتا ہے جس کے بعد وہ ہماری عظمت شان پر ایمان ویقین سے محروم ہو جاتے ہیں یہی ٹولہ اِنہیں گمراہ کرتا ہے اور حق سے اُن کو روک لیتا ہے۔

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

ذرا تھوڑا سا غور کرنے سے بات بالکل واضح ہو جاتی ہے کہ۔

تقلید اُس (مجتہد) فقیہ کی کرنی ہے۔

(1)۔حدیث احتجاج۔

فاما الحوادث الواقعة فارجعوا الی رواة احادیثنا .

نئے پیش آنے والے واقعات میں ہمارے احادیث کے راویوں کی طرف رجوع کرو۔

جو اپنی خواہش نفسانی کا مخالف ہو اپنا قیاس کر کے نہیں بلکہ فرمانِ آئمہ طاہرین علیہ السلام کے مطابق حکم دے۔

(2)۔ شیعوں سے رُوحِ ایمان سلب نہ کرے کیونکہ تفسیر عیاشی جلد 1 صفحہ 279 پر امام محمد باقر علیہ السلام سے جابر نے آیت، جو ایمان سے انکار کرے اُس کے اعمال ضائع ہو جائیں گے (المائدہ آیت ۵) کی تفسیر پوچھی تو امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا اس سے مراد ہے جو علی علیہ السلام کی ولایت سے اِنکار کرے۔

یعنی جو شیعوں سے رُوحِ ایمان علی علیہ السلام کی ولایت نہ چھین لے اُس کی تقلید کرنی ہے۔

(3)۔ شیعوں کا مال لوٹنے والا نہ ہو یہ نہ ہو کہ سارا خمس چاہے وہ حقِ سادات ہے چاہے حقِ امام ہضم کر جائے اور سادات جن کا اصل میں جملہ خُمس حق ہے ان کو محروم کر دیا جائے۔

(4)۔ شیعوں کے دِلوں میں شک وشبہ ڈالنے والا نہ ہو۔

(5)۔ آلِ محمدؑ کو اپنے جیسا نہ سمجھتا ہو بلکہ اُن کی فضیلت کا قائل ہو کیونکہ اصولِ کافی۔یعقوب کلینیؒ نے صفحہ 401 بصائر الدرجات صفحہ 21 بحار الانوار جلد 7 صفحہ 372 امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا۔

والانکار لفائلهم هو الکفره .

جو ہماری فضیلت (فضائل) کا اِنکار کرے وہ کافر ہے۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

(6)۔ اور جو آلِ محمدؐ کی فضیلت بیان کرنے کی بجائے آلِ محمدؐ پر اعتراضات اُن میں نقائص اور عیبوں کی تلاش میں رہتا ہو اور اُنہیں اپنے جیسا سمجھے وہ قابلِ تقلید نہیں ہے۔

لمحہ فکریہ

اَب جو بھی محمدؐ و آلِ محمدؐ کو اپنے جیسا کہے آلِ محمدؐ کے القابات خود اپنے لئے استعمال کرے یزید ملعون کی حمایت میں تقریریں کرے کربلا میں لشکر تھوڑا تھا لاکھوں پر نہیں تھا۔ ذاکرین غلط روایات پڑھتے ہیں یہ مصیبت آلِ محمدؐ پر آئی بھی نہیں۔ علی علیہ السلام کے ذکر سے نماز باطل ہو جاتی ہے حق سیدہؑ کے خلاف تحریریں اور تقریریں کرے سمجھ لینا یہ یزیدی لشکر سے بھی بدتر ہے یہ واجب تقلید ہے ہی نہیں۔ بھلا وہ بھی شیعہ ہے یا شیعہ کا عالم ہے جو حق سیدہؑ پر اعتراض کرے (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حدیث نمبر 15

اہمیت ولایت علیؑ ابن ابی طالبؑ در اسلام

کتاب احسن المقال آقائی شیخ عباس قمی "۔ ترجمہ سیرت معصومینؑ" جلد 1 صفحہ نمبر 20 ترجمہ۔ مولانا سید صفدر حسین نجفی۔

ایک رات حضرت رسول اکرمؐ اپنے والدؑ کی قبر کے پاس گئے اور 2 رکعت نماز پڑھ کر اُنہیں پکارا تو اچانک قبر پھٹ گئی جناب عبداللہ قبر میں بیٹھے ہوئے کہہ رہے تھے

اشھد ان لا الہ الا اللہ و انک نبی اللہ و رسولہ ۝۔

آنحضرتؐ نے پوچھا اے والد گرامی آپ کے ولی کون ہیں اُنہوں نے کہا اے بیٹا تمہارا ولی کون ہے؟ آپؐ نے فرمایا آپ کا ولی علی علیہ السلام ہے تو جناب عبداللہ نے کہا میں

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

گواہی دیتا ہوں کہ علی علیہ السلام میرا ولی ہے پھر آپؑ نے فرمایا پلٹ جایئے اس باغ بہشت کی طرف کہ جس میں آپؓ تھے۔

پھر آپؐ اپنی والدہ گرامی کی قبر کے پاس آئے اور جس طرح والد کی قبر پر فرمایا۔ وہی عمل یہاں بھی کیا علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں اس روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ آپؐ کے والدین ایمان بشہادتین تو رکھتے تھے انہیں دوبارہ لانے سے مقصد یہ تھا کہ علیؑ ابن ابی طالبؑ کی امامت کے اقرار کے ساتھ اُن کا ایمان کامل تر ہو جائے۔

ثقۃ المحدثین آقائی الشیخ عباس قمیؒ جیسے بزرگ عالم کا یہ واقعہ لکھنا اور رسول اللہؐ کا اپنے والدین کو دوبارہ اذن خدا سے زندہ کرنا قبروں سے اُٹھا کر ولایت علیؑ کی گواہی (اشھد ان علیا ولی اللہ) دِلانا اس بات کی دلیل ہے کہ جس علی علیہ السلام کی ولایت محمد مصطفیٰؐ اور آپؐ کے والدین کے لئے بھی ضروری بلکہ لازمی ہے اُس علی علیہ السلام کی گواہی کے بغیر ہماری جان بخشی کیسے ہوگی غور تو کرو تدبر تو کرو۔

حدیث نمبر 16

امالی الشیخ طوسیؒ حصہ اوّل شیخ الطائفہ ابی جعفر بن محمد بن الحسن الطوسی ترجمہ عربی سے اُردو علامہ سید شبیر حسین رضوی صفحہ نمبر 276,277۔ حضرت ابنِ عباسؓ فرماتے ہیں مَیں نے رسول خداؐ کی خدمت اقدس میں عرض کیا یا رسول اللہ آپؐ مجھے وصیت و نصیحت فرمائیں آپؐ نے فرمایا۔ علیؑ ابن ابی طالبؑ کی مودت و محبت کو اپنے اوپر لازم قرار دو مجھے قسم ہے اُس ذات کی جس نے مجھے برحق نبیؐ بنا کر مبعوث فرمایا ہے۔

اللہ تعالیٰ کسی بندے کی کوئی نیکی قبول نہیں کرے گا یہاں تک کہ وہ علیؑ ابن ابی طالبؑ کی محبت کے بارے میں اُس بندے سے سوال کرے گا حالانکہ اللہ تعالیٰ بغیر سوال کے بھی جاننے والا ہے اگر وہ بندہ علیؑ کی ولایت کو اپنے پاس رکھتا ہوگا تو اُس کے سارے

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اعمال قبول کرے گا اور اگر اُس کے پاس علیؑ کی محبت وولایت نہ ہوئی تو اللہ تعالیٰ اُس سے کسی چیز کے بارے میں سوال نہیں کرے گا اور فوراً اُس کو جہنم کی آگ کا حکم سُنا دے گا۔

اے ابن عباسؓ ! مجھے قسم ہے اُس ذات کی جس نے مجھے برحق نبیؐ بنا کر مبعوث فرمایا ہے جہنم کی آگ دُشمنِ علی علیہ السلام پر اُس بندے سے بھی زیادہ سخت ہو گی جو اپنے گمان میں اللہ کا بیٹا قرار دیتا ہے۔(یعنی دُشمن علی علیہ السلام کے لئے جہنم کا فرد مشرک سے زیادہ سخت ہوگی۔)

اے ابن عباسؓ ! اگر تمام ملائکہ مقرب اور انبیاء مرسلین علی علیہ السلام کے بغض پر جمع ہو جائیں (اگرچہ ایسا ہوگا نہیں) تو اللہ تعالیٰ تمام کو جہنم کی آگ میں ڈال دے گا۔

اے ابن عباسؓ ! خبردار علی علیہ السلام کے بارے میں شک نہ کرنا کیونکہ علیؑ کے بارے میں شک کرنا اللہ تعالیٰ کے بارے میں کفر کرنا ہے۔

حدیث نمبر 17۔

آذان حسین علیہ السلام کتاب بحرالمصائب جلد 4 آقائی محمد بن جعفر شہید، طبع ایران۔

امام سیدالساجدین امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب مَیں رہا ہو کر واپس کربلا آیا مَیں نے اپنے بابا مظلوم کی قبر پر ایک شخص کو دیکھا اور پوچھا کہ تم کون ہو۔اُس نے بتایا کہ مَیں لشکر یزید لعین کا سپاہی تھا۔ 11 محرم کو جب قافلہ آلِ محمدؐ قید ہو کر بجانب کوفہ روانہ ہو گیا۔مَیں کسی ضروری کام کی خاطر میدان کربلا میں رُک گیا۔جب شام ہوئی مقتل سے ایک اذان بلند ہوئی مَیں نے سوچا یہاں کوئی شئے موجود نہیں ہے یہ آواز آذان کہاں سے آرہی ہے۔مَیں مقتل کی جانب بڑھا ایک سر بریدہ جسم سے یہ کلمات ادا ہو رہے تھے **اشھد ان علیا امیرالمومنین ولی اللہ** ۔مَیں نے متعجب

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

ہو کر کہا اِسی نام کو ختم کرنے کے لئے یہ جنگ ہوئی تھی اِس مؤذن کو ذرا بھر خوف نہ ہوا لیکن وہ مؤذن مقتول امام حسینؑ تھے۔

میرے ماتمی بھائیو عزادارانِ حسینؑ تاریخ طبری میں ہے کہ میدان کربلا میں افواجِ حسینی کے جوان جب میں رجز پڑھتے تھے اور کہتے تھے۔

انا علی دین علی ابن ابی طالبؑ ۔

اور فوج یزید لعین یہ رجز پڑھتے ہوئے میدانِ جنگ میں آتے کہ

انا علی دین معاویہ ۔

میری گذارش ہے کہ مقتل اور تاریخ شاہد ہے کہ جنگِ کربلا ولایت علیؑ پر ہوئی ہے اور آپ حسینؑ کو رونے والو ذرا غور کرو کہ کہیں آپ سے روحِ دین رُوحِ عزاداری حسینؑ روحِ مذہب روحِ اسلام ولایت علی علیہ السلام کچھ لوگ چھیننا تو نہیں چاہتے خدارا ان سے ہوشیار ہو جاؤ اور آؤ مل کر عہد کریں کہ جب تک ہیں ولایت علیؑ اور عزاداری حسینؑ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے اور ولایتِ علیؑ ابن ابی طالبؑ اور عزاداری کے خلاف اُٹھنے والی آواز کی ہر لحہ مخالفت کرتے ہوئے ہمیشہ ہمیشہ ولایت علیؑ اور عزاداری حسینؑ محبتِ اہل بیتؑ پر قائم رہیں گے۔

حدیث نمبر 18۔

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔

ان الکروبیین قوم من شیعتنا من الخلق الاول جعلھم اللہ خلف العرش لو قسم نور واحد منھم علی اھل الارض لکفاھم ہ ثم قال ان موسیٰ لما سئل ربہ ما مِثل امر و

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

احد من الكرو بين تجلي للجبل فجعله دكا ٥.

کروبین ہمارے پہلے شیعوں میں سے ہیں خُدا نے ان کو عرش کے پیچھے جگہ دی ہے ان میں سے ایک کا نور اگر اہل زمین پر تقسیم کیا جائے تو سب کے لئے کافی ہوگا۔ پھر آپؑ نے فرمایا۔ جب موسیٰ ؑ نے خُدا سے دیکھنے کی درخواست کی تو خُدا نے اُن کروبین میں سے ایک کو حُکم دیا کہ اِس پہاڑ پر اپنا جلوہ دِکھائے جب اس نے اپنا جلوہ دِکھایا تو پہاڑ زمین کے ساتھ برابر ہو گیا۔

القطرہ جلد 2 صفحہ 68۔ بصائر الدرجات صفحہ 69۔ بحار الانوار جلد نمبر 26 صفحہ 342۔ تفسیر البرھان جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 35۔

اور سرکار امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے بارہ ہزار 12,000 جہاں ایسے خلق فرمائے ہیں وہاں کے رہنے والے یہ نہیں جانتے کہ خُدا نے آدم ؑ اور ابلیس کو پیدا کیا ہے آگے سرکار امام جعفر صادق علیہ السلام یمنی (سوال کرنے والے) کو فرماتے ہیں جب یمنی نے پوچھا آپ علیہ السلام اُن کو جانتے ہیں نعم۔ ہاں مَیں اُنہیں جانتا ہوں۔

ما افترض عليهم الا ولايتنا والبراة من عدونا ٥.

اُن پر (اللہ تعالیٰ) نے ہماری ولایت اور ہمارے دُشمنوں سے بیزاری کے علاوہ کچھ واجب نہیں کیا۔

(1) اُصولِ کافی جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 550 اُردو

(2) القطرہ جلد 2 صفحہ نمبر 64 اُردو۔

(3) امالی مفید ؒ صفحہ 142 عربی۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

(4) بحارالانوار جلد 100 صفحہ 262 عربی/فارسی

(5) امالی طوسی صفحہ 671 مجلس نمبر 36 عربی

وَ لا یتنا و لا یتہ اللّٰہ التی لم یبعث نبی قط الا بھا ہ.

ہماری ولایت اللہ کی ولایت ہے کوئی بھی نبیؑ اِس ولایت کے بغیر مبعوث نہیں ہوا۔

درج بالا احادیث سے یہ بات بالکل واضح ہو جاتی ہے کہ چونکہ اللہ تعالیٰ نے

(کنت کنز ا مخفیا فا جبت ان اعرف فخللقت یا محمد

اور فرمان رسول اللہؐ انا و علی من نور واحدہ)۔

یہ کائنات محبت محمدؐ و آلِ محمدؐ میں خلق کی ہے اور خود اپنی پہچان کے لئے ان ہستیوں کو اپنے اور مخلوق کے درمیان وسیلہ بنا کر بھیجا۔ فرمان امام جعفر صادقؑ۔

القطرہ جلد 2 صفحہ نمبر 64۔ تفسیر عیاشی جلد 1 صفحہ 167 تفسیر البرھان جلد 1 صفحہ 277 اور بحارالانوار جلد 27 صفحہ 95۔

ای واللّٰہ وھل الدین الا الحب ہ۔ ہاں خدا کی قسم کیا محبت کے علاوہ بھی کوئی چیز دین ہے۔ اور پوری کائنات پر محبت آلِ محمدؐ فرض کی (قل لا اسئلکم علیہ اجرا الا المودۃ فی القربی) اے رسولؐ اِن کو کہو کہ میں تم سے اپنا اجر (مزدوری) صرف اور صرف اپنی آل کی مودت مانگتا ہوں۔

تو اَب اللہ تعالیٰ کے عدل کے عین مطابق جنت اور جہنم کی تقسیم کا معیار بھی انہی کی محبت اور ولایت اور دُشمنی اور عداوت کی بنا پر ہونا چاہیے۔

یہی وجہ ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ علی علیہ السلام کی محبت اور ولایت علیؑ پر کار بند رہنا ہی نیکی ہے جس کی موجودگی میں دوسرے سارے گناہ بھی نقصان نہیں دے سکتے۔ اور اگر کسی بد بخت کے پاس محبت علیؑ اور اولادِ علی علیہ السلام اور ولایت علیؑ اور ولایت آئمہ طاہرین علیہ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

السلام کی دولت نہیں تو وہ اگر 70 انبیاء کے اعمال کے ثواب کے ساتھ بھی بروز قیامت آئے گا تو اللہ تعالیٰ اُسے قرآن کی اِس آیت (عاملتہ ناصبتہ تصلیٰ ناراً حامیہ) کے تحت جہنم میں اُوندھے منہ اُوندھا کر کے ڈالے گا اور وہ دوزخ میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہے گا۔

سرکار حضرت سُلطان باھُو

عِلم دے پڑھے اشرف نہیں ہوندے جیہڑے ہوون اصل کمینے ہو
پتّل دا سونا مول نیں ہوندا توڑے جڑیں نال نگینے ہو
کم ذات توں نیں سخاوت ہوندی توڑے ہو وِس لکھ خزینے ھُو
بن حُب حیدر نیں جنت ملدی بھاویں مریں وچ مدینے ھُو

فرمانِ مولا علی علیہ السلام

عِلم کمینے کی کمینگی اور شریف کی شرافت میں اِضافہ کرتا ہے۔

فیصلہ قرآن اور فرمانِ رسول اکرمؐ

لیکفر اللہ عنہم اسوا الذی عملو ویجزیھم اجرھم باحسن الذی کانوا یعملون ۔

اللہ تعالیٰ اُن کے بُرے کاموں (گناہ) کو معاف کر دے گا اور اُن کو اُن کے عمل سے بہتر اَجر دے گا۔

کتاب مشارق الانوار الیقین صفحہ 151۔ الدامعتہ الساکبہ جلد 2 صفحہ 56۔ القطرہ مناقب اہل بیتؑ جلد اوّل صفحہ 240۔

رسول اللہؐ نے فرمایا۔! جو مومن ولایت اور معرفت امیر المومنینؑ رکھتا ہے حقیقت میں وہ

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

عبادت گزار ہے اگر چہ عبادت نہ بھی کرے وہ نیکوکار اور نیک ہے اگر چہ بُرائی کرے اور وہ نجات یافتہ ہوگا اگر چہ گنہگار ہی کیوں نہ ہو۔اور تفسیر البرھان ہاشم البحرانی جلد 3 صفحہ 176 آیت سورہ الفرقان اولئک یبدل اللّٰہ سیاتھم حسنٰت ۔(اللہ تعالیٰ اُن کے سارے گناہ نیکیوں سے بدل دے گا) کی تفسیر لکھتے ہوئے ہاشم البحرانی لکھتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا حبنا اھل البیت یکفر و الذنوب و یضاعف الحسنات و ان اللّٰہ تعالیٰ عن محبینا اھل البیت ما علیھم من مظالم العباد الا ما کان منھم فیھا علی اقرار و ظلم المومنین فیقول للسیات کو نی بتمل حسنات۔

اہل بیت علیہم السلام کی محبت گناہوں کو ختم کرتی ہے اور نیکیوں میں اضافہ کرتی ہے اللہ تعالیٰ برائیاں ختم کردیتا ہے اہل بیتؑ کے محبوں کی بشرطیکہ وہ مومنین پر ظلم پر اصرار نہ کریں اور فرمایا بُرائیاں نیکیاں ہو جاتی ہیں۔تو معلوم ہوا کہ علیؑ کی ولایت کی گواہی محبت علیؑ اور آئمہ علیہ السلام عزاداری حسینؑ ایک ایسی عبادت ہے جو مومن کبھی بھی قضا نہیں کرتا ۔یہی وجہ ہے کہ اُس کے دامن میں اگر نیکیاں نہ بھی ہوں تو اللہ اور رسول اللہؐ اور آئمہ طاہرینؑ کے فرمودات کیمطابق وہ جنت ضرور بضرور جائے گا۔

علت الصلوٰۃ کہ نماز فرض کیوں ہوئی

کتاب علل الشرائع علامہ الشیخ الصدوق علیہ الرحمہ صفحہ نمبر 371۔

ہشام بن حکم نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے نماز کا سبب پوچھا۔امام

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

"نے فرمایا" اللہ تعالیٰ نے نماز فرض اِس لئے کی کہ، اللہ تعالیٰ نے چاہا کہ یہ لوگ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر کو نہ بھولیں انہیں یاد رکھیں اور روزانہ پانچ وقت ان کے نام کا اعلان کریں اور نماز میں اس کی عبادت کریں اللہ کا ذکر کریں تا کہ اللہ سے غافل نہ ہوں اور اسے نہ بھولیں ورنہ ان کا ذکر بند ہو جائے گا۔

محمد مصطفیٰ وآلِ محمدؐ کے ذکر کو جاری رکھنے کے لئے نماز کو فرض کیا گیا ہے۔ کیونکہ رسول اللہؐ کی شہرہ آفاق حدیث جملہ مذاہب کی کتابوں میں تحریر ہے کہ علیؑ کا ذکر میرا ذکر ہے اور میرا ذکر اللہ کا ذکر ہے اور اللہ کا ذکر عبادت ہے۔

بھائی غور کرو درج بالا تحریر کو بار بار پڑھو اصل میں نماز ہے ہی علی علیہ السلام کی ولایت کے ذکر کا نام۔

اَب اگر نماز پڑھنی ہے یا قائم کرنی ہے تو **فمن اقام حب علی فقد اقام الصلوٰۃ۔**

جس نے محبت علیؑ قائم کرلی اُس نے نماز قائم کرلی۔

حوالہ جات

(1) اکمال الدین بولایۃ امیر المومنین صفحہ 147۔

(2) مشارق الانوار الیقین رجب البرسی

(3) القطرہ من البحار آقائی مستنبط

(4) بحار الانوار جلد 7 علامہ مجلسیؒ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اَذان واَقامتِ نماز

میرے محترم بھائیو بزرگو اور عزیزو گذارش ہے کہ اَذان میں پہلا جملہ ہے اللہ اکبر اور نماز کی ابتداء ہے تکبیرۃ الاحرام یعنی اللہ اکبر اللہ اس سے بڑا ہے کہ اسے بیان کیا جا سکے۔

(1) کتاب معانی الاخبار علامہ الشیخ صدوق ابی جعفر محمد بن علی بن الحسین بابویہ القمی جلد 1 صفحہ نمبر 43 (اردو ترجمہ) پاکستان

(2) کتاب التوحید علامہ الشیخ صدوق ابی جعفر محمد بن علی بن الحسین بابویہ القمی صفحہ 191 (اُردو ترجمہ) پاکستان۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے کسی نے پوچھا کہ سرکار ؑ یہ اللہ کے معنی کیا ہیں سرکار نے فرمایا لفظ اللہ کے اصل میں باطنی معنی ہیں۔

الا لیف آ لا ء الـلّٰـه علی خلقه بو لا یتنا و لا م لز و مه علی خلقه بو لا یتنا و الها ء هـو ا ن لـمن خلف آل محـمـد ؑ.

اَلف سے آلاء ہے یعنی وہ نعمتیں جو اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو ہماری ولایت کی صورت میں عطا کی ہیں اور لام سے یہ مُراد ہے کہ اُس نے مخلوق پر (صرف انسانوں پر نہیں) ہماری ولایت واجب نہیں لازم کر دی کیونکہ واجب ساقط بھی ہو سکتا ہے لازم ساقط نہیں ہوتا) اور ھا ' سے مراد ہے کہ جو بھی آلِ محمد کی مخالفت کرے اللہ اُسے رُسوا کر دیتا ہے۔

[redacted]

1. اشـهد ا ن لا اله الا اللّٰه

و اشهد ا ن محـمـد ا عبد ہ و ر سـو له

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

و اشهد ان امیر المومنین علیا ولی اللہ و اولادہ المعصومین

حی علی الصلوٰۃ

حی علی الفلاح

حی علی خیر العمل.

عربی کتاب القطرہ سید احمد مستنبط جلد 1 صفحہ 295 حضرت امیر المومنین علیؑ نے ارشاد فرمایا۔

انا حی علی الصلوٰۃ = حی علی الصلوۃ میں علیؑ ہوں۔

انا حی علی الفلاح = حی علی الفلاح میں علیؑ ہوں۔

انا حی علی خیر العمل = حی علی خیرالعمل میں علیؑ ہوں۔

محترم مومنین بھائیو گذارش ہے کہ کتاب

(1) علل الشرائع الشیخ الصدوق" صفحہ نمبر 435 اور 436۔

(2) معانی الاخبار الشیخ الصدوق" صفحہ نمبر 79 پر علامہ الشیخ الصدوق لکھتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے حی علی خیرالعمل کے معنی کے متعلق سوال کیا گیا تو آپؑ نے ارشاد فرمایا۔

حی علی خیرالعمل کے معنی ہیں آؤ ولایتِ (علیؑ) کیطرف اور آؤ فاطمہ سلام اللہ علیہا اور اُن کی اولاد علیہم السلام کے طرف (نیکی کرو)

یعنی۔حی علی خیرالعمل کا مطلب ہے ولایتِ علی علیہ السلام حضرت فاطمہؑ الزہرا

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

"اور اولادِ زہرا سلام اللہ علیہا آئمہ طاہرین کی ولایت کی طرف آنا۔

بعد از اذان و اَقامت تکبیرۃ الاحرام کہنے کے فوراً بعد سورہ الحمد سے پہلے دُعائے توجہ پڑھی جائے۔

کتاب من لایحضرہ الفقیہ الشیخ الصدوق جلد 1 صفحہ 202 (کتب اربعہ) (انی) و جهت و جهي للذی فطر السموات و لارض علی ملة ا براهيم و دين محمد و منهاج علي حنيفاً مُسلما . . . . . الخ من المسلمين ۔تک بعد از ان

اعوذ باللہ اور بسم اللہ پڑھ کر سورہ الحمد شروع کی جائے۔

ترجمہ۔۔۔ مَیں نے اپنا رُخ اُس ذات کی طرف موڑا جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا ہے میں ملت ابراہیمؑ دینِ محمدؐ اور مَسلک علیؑ ابن ابی طالبؑ پر قائم رہتے ہوئے سیدھا مسلمان ہوں۔الخ

یعنی نماز کی ابتدا تین گواہیوں توحید۔ملت ابراہیمؑ اور دینِ محمدؐ اور مسلک علیؑ ابن ابی طالبؑ سے شروع ہوتی ہے۔

آگے اَب نماز شروع ہوتی ہے رکعت اوّل ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم،اُونچی آواز سے پڑھنا لازمی ہےاور بسم اللہ کی 'ب' کا نقطہ میرا مولا علیؑ بن ابی طالبؑ ہے۔

آگے سورہ الحمد کی قرامت کرنی ہے ذرا بھی اگر غور کرلیا جائے تو یہ بات واضح ہے کہ۔

صلوٰۃ کے معنی ہیں دُعا غور کیجئے نماز کے واجب ارکان میں قرات شامل ہے سورہ الحمد کی اور اس میں ہم ایک ہی تو دُعا مانگتے ہیں حقیقت میں اور وہ یہ ہے کہ

اهدنا الصراط المستقيم .

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

تمام تفاسیر اہل بیت " اُصول کافی سے لیکر اہل سنت کی مستند کتابوں تک تفسیر البرھان، تفسیر انوار القرآن، نور الثقلین، فرات، صافی، عیاشی اور تفسیر امام حسن عسکری علیہ السلام تک مذہب حقہ کی ہر تفسیر نے یہی لکھا ہے کہ صراط مستقیم علی ہیں۔

تفسیر البرھان جلد 1 صفحہ 48۔

امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا **فی قوله الصراط المستقیم قال هو امیر المومنین** "۔ اور اس صفحہ نمبر 48 پر تفسیر البرھان میں ہے **فی قوله غیر المغضوب وغیر الضالین** ۔ سے مُراد ہے کہ **الذین لا یعرفون الامام۔**

وہ ہیں جنھوں نے اپنے امام کی معرفت حاصل نہیں کی جو علی علیہ السلام اور اولاد علی " سے دور ہو گئے۔ بقول کس۔۔۔

تخلیقِ پنجتن " پہ خُدا کو غرور ہے
اوصاف کبریا کا اِنہیں سے ظہور ہے
تطہیر کے نزول نے یہ کر دیا عیاں
وہ رجس ہے جو آلِ محمد " سے دُور ہے

آگے ہے رکوع۔

اور حکم ہے رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ اور اصل میں وہی تو ہیں رکوع کرنے والے جو حالت رکوع میں زکوۃ دیتے ہیں تو اُن کا نام نماز میں کیوں نہیں آسکتا جن کے بارے میں حلبی کے سوال جواب میں کتب اربع من لا یحضر الفقیہ الشیخ صدوق نے صفحہ 211 پر لکھا کہ معصوم نے جواب میں کہا۔

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

ہاں اِن کا کا اجمالی طور پر ذکر کرو یعنی خوبصورت طریقہ سے اور مختصر مطلب ہوا

کہ سارے آئمہ علیہم السلام کے نام لینے کی بجائے۔

اشـهـد ان علیا ولی اللہ و اولا دہ المعصومین

حجج اللہ ۔ کتنا خوبصورت اور مختصر ذکر ہے آئمہ طاہرین علیہ السلام کا۔

جہاں تک سجدہ ہے تو سجدہ ہوتا بھی اصل میں وہی ہے جو اللہ (توحید) کے حکم کی بجا آوری

ہو۔ اَب سجدہ دو قسم کا ہے ذرسا غور کرنے سے بات بالکل آسانی سے سمجھ میں آ جائے گی۔

(1) سجدہ رحمانی ہے (2) دوسرا سجدہ شیطانی ہے

رحمانی سجدہ ہے اللہ جسے کہے سجدہ کر اُسے سجدہ کرو۔

شیطانی سجدہ ہے صرف اللہ کو جھکنا ہے اللہ کا حکم نہیں ماننا۔

کیا قصور تھا شیطان کا کیا نمازی نہیں تھا

چیلنج

جاؤ روزِ اَلست سے لیکر خاتم المرسلین تک اور رسول اللہؐ سے لیکر آج تک جملہ

کُتب تواریخ اور حدیث کا مطالعہ کرو۔ شیطان نمازی تھا۔ نمازی ہے اور اِتنا توحید پرست تھا

کہ اللہ کی بھی نہیں مانی کہ مَیں تو صرف تجھے سجدہ کروں گا۔ تیری حجت (حضرت آدمؑ) کو

سجدہ نہیں کروں گا۔

اللہ تعالٰی نے قرآن میں اُسے لعنتی کہہ کر نکال دیا وجہ کیا تھی اللہ کی حُجت حضرت

آدمؑ کو سجدہ نہیں کروں گا۔

آؤ میرے بزرگو عزیزو بھائیو مل کر فیصلہ تو کرو مَیں تفاسیر اہلِ بیتؑ جملہ کا

ضامن ہوں کہ آدمؑ کو سجدہ اُس نور کی وجہ سے کرایا گیا جو آدمؑ کی پیشانی میں چمک رہا تھا

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

وہ نور تھا۔

حضرت محمد مصطفیٰؐ حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ، حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا، حضرت امام حسنؑ اور حضرت امام حسینؑ کا۔ وہ نور تھا چودہ 14 معصومینؑ کا۔

کبھی سوچا ہے شیطان نے کم از کم عبادت نمازیں سجدے جو کیے ہیں اُنکی تعداد کا حساب لگاؤ ذرا 6 لاکھ سال تک سجدے اور وہ بھی زمین کے چپے چپے پہاڑوں، آسمانوں اور ملائکہ کے ساتھ مگر اللہ تعالیٰ نے نورِ محمدؐ اور نورِ علیؑ نورِ معصومینؑ کو سجدہ نہ کرنے کے جُرم میں سارے کے سارے ضائع کر دیئے اور اپنی بارگاہ سے دُھتکار کر نکال دیا۔

اَب باری ہے دوسری رکعت اور اُس میں قنوت کی۔ کتاب من لا یحضرہ الفقیہ الشیخ الصدوق صفحہ نمبر 210 قنوت ایک واجب اَمر ہے جو عملاً اِس کو ترک کرے گا اُسکی نماز نہیں ہوگی۔ آگے لکھا کہ "اپنے قنوت و رکوع و سجود و قیام و قعود میں دُنیا و آخرت کے لئے دُعا کرو اپنی حاجت بیان کرو۔"

اب۔ قنوت۔ رکوع۔ سجود۔ قیام اور قعود میں دُعا کرنی ہے دُنیا آخرت اور اپنی حاجت کیلئے۔ لو اپنے دَام میں آپ صیاد آ گیا۔

کتاب کنز العمال اور مفاتیح الجنان میں ہے کہ رسول اللہؐ جب بھی دُعا مانگتے تو فرماتے ا للھم بحق علیؑ ابن ابی طالب۔

بحار الانوار جلد 36 صفحہ 73 حدیث 24 اور تاویل الآیات جلد 2 صفحہ 610۔ کتاب الفقرہ۔ اُردو ترجمہ مناقب اہل بیتؑ حصہ اوّل صفحہ 260۔

عبداللہ بن مسعود نقل کرتے ہیں کہ اللہ کا قول

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

القیا فی جھنم کل کفار عنید ٥ (سورہ ق آیت ۲۴)

تم دونوں (محمدؐ اور علیؑ) ہر ناشکرے (اپنے دشمن) کو جہنم میں ڈال دو۔

کی تفسیر مَیں نے رسول خدا کی خدمت میں عرض کی یا رسول اللہ مجھے حق کے بارے میں آشنا کر دو تا کہ واضح اور روشن طریقے سے دیکھ سکوں آپؐ نے فرمایا:

اے ابن مسعود اِس کمرے میں جا کر دیکھو کہتا ہے مَیں داخل ہوا تو مَیں نے دیکھا کہ علیؑ رکوع اور سجود کر رہے ہیں اور رکوع اور سجود میں خشوع کے ساتھ خُدا سے یہ دُعا مانگ رہے ہیں۔

اللھم بحق نبیک الا ما غفرت للمذ بیین من شیعتی .

اے اللہ تعالیٰ اپنے نبیؐ کے صدقے میرے گنہگار شیعوں کو معاف فرما دے۔ عبداللہ ابن مسعود روایت کرتا ہے کہ مَیں کمرے سے باہر گیا تا کہ جو کچھ مَیں نے دیکھا تھا رسول اللہؐ سے عرض کروں لیکن دیکھتا ہوں کہ رسول خداؐ رکوع اور سجود میں مشغول ہیں خشوع و خضوع کے ساتھ خدا سے یہ دُعا مانگ رہے ہیں۔

اللھم بحق علی ولیک الا ما غفرت للمذ بیین من امتی .

پروردگار اپنے ولی علیؑ ابنِ ابی طالبؑ کے صدقے میں میری اُمت کے گنہگاروں کو بخش دے۔

عبداللہ ابن مسعود کہتا ہے مَیں یہ دیکھ کر بڑا حیران اور پریشان ہوا رسول خداؐ نے نماز کو مختصر کیا اور ختم کر کے مجھے فرمایا۔ اے ابن مسعود۔ کیا ایمان رکھنے کے بعد کفر سے دو چار ہونا چاہتے ہو؟

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

مَیں نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ ؐ آپ کی جان کی قسم ! مجھے تعجب صرف یہ ہے کہ مَیں نے دیکھا علیؑ آپ ؐ کا واسطہ دے کر خُدا سے دُعا مانگ رہے ہیں اور آپ علی علیہ السلام کا واسطہ دے کر خُدا سے دُعا کر رہے ہیں مَیں سوچ رہا ہوں کہ آیا آپؐ دونوں ہستیوں میں سے کون خُدا کے نزدیک زیادہ فضیلت والا ہے۔

آنحضرتؐ نے فرمایا۔۔۔

خُدا نے مجھے علیؑ اور حسنینؑ کو اپنے پاک نور سے پیدا کیا ہے جب خدا نے کائنات کے پیدا کرنے کا ارادہ کیا تو میرے نور سے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا مَیں خُدا کی قسم آسمانوں اور زمین سے افضل اور برتر ہوں۔ پھر علی علیہ السلام کے نور سے عرش اور کرسی کو پیدا کیا۔ خدا کی قسم علی علیہ السلام عرش اور کرسی سے افضل اور بلند تر ہیں اس کے بعد نور حسنؑ کو تقسیم کیا اور اُس سے فرشتے اور حُور العین تولد ہوئے خدا کی قسم حسنؑ کا مرتبہ فرشتوں اور حور العین سے بلند تر ہے اِس کے بعد حسینؑ کے نور کو شگافتہ کیا اِس سے لوح و قلم کو پیدا کیا خدا کی قسم حسینؑ لوح و قلم سے افضل تر ہیں۔

اُس وقت ہر طرف تاریکی اور اندھیرا تھا۔ فرشتوں نے چیخنا اور پکارنا شروع کیا اور کہنے لگے اے ہمارے پروردگار اور آقا ! نورانی اشخاص کا واسطہ ہمیں تاریکی سے نجات عطا فرما۔ خُدا نے ایک دوسرا کلمہ ارشاد فرمایا اور اُس سے رُوح کو پیدا کیا۔ پھر اس روح کے نور سے حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا کو پیدا کیا اور اسے عرش کے سامنے قرار دیا اس وقت تمام کائنات روشن ہو گئی اِسی وجہ سے انہیں زہراؑ کہا جاتا ہے اے ابن مسعود ! جب قیامت برپا ہو گی تو خدا مجھے اور علیؑ کو حکم دے گا جو کوئی تمہارا دُشمن ہے اُسے جہنم میں پھینک دو اِسکی دلیل خدا کا یہ فرمان ہے **القیا فی جھنم کل کفار عنید۔**

تم دونوں ہر ناشکرے سرکش کو جہنم میں پھینک دو۔

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

مَیں نے عرض کیا ! یا رسول اللہؐ ! آیہ شریفہ میں کفار عنید و سے کون مُراد ہے؟

آپؐ نے فرمایا الکفار من کفر بنبوتی و العنید من عاند علی ابن ابی طالب "۔ کفار سے مُرادوہ ہے جو میری نبوت کا انکار کرے اور عنید سے مرادوہ ہے جو علیؑ ابن ابی طالبؑ سے دُشمنی رکھتا ہے۔

اَب سنتِ رسولؐ خدا کے مطابق دُعا علیؑ " ابن ابی طالب " کے وسیلہ سے مانگی ہے تو قنوت ۔ رکوع ۔ سجود ۔ قیام ۔ قعود میں الغرض پوری نماز میں علیؑ " علیؑ " کا ذکر ہر رُکن میں کیا جا سکتا ہے۔

یہ تھے وہ حقائق جن کی بنیاد پر ہم علی علیہ السلام اور اولادِ علیؑ " کا ذکر نماز تشہد ۔ اذان ۔ اقامت ۔ ہر عمل میں کامیابی و کامرانی کی ضمانت سمجھ کر اور لازم اور واجب سمجھ کر کرتے ہیں۔

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

باب نمبر4

شہادۃ الثالثہ فی الصلوٰۃ اور مجتہدین عظام

یعنی توضیح المسائل + کتب مسائل الشیعہ اور فقہ کی مستند کتابیں اور علی ابن ابی طالبؑ کی ولایت کی گواہی درالصلوٰۃ در تشہد

اِس باب میں جو بھی حوالہ دیا جائے گا اُس حوالہ کی متعلقہ کتاب کے سر ورق اور صفحہ نمبر حوالہ کی فوٹو کاپی باب نمبر 5 میں بالترتیب چسپاں ہوگی مُلاحظہ کر کے اپنے یقین میں اِضافہ کیجئے اور آج سے نماز۔قنوت۔تشہد۔سجدہ شکر میں علیؑ ابن ابی طالبؑ کی گواہی ضروردینا شروع کر دینا تا کہ بروزِ قیامت تم اپنے آپ کو علی علیہ السلام والے کہلواسکو۔

حوالہ نمبر 1

القطرہ من بحار مناقب النبی والعترۃ کا ترجمہ مناقب اہل بیت علیہم السلام

آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ جلد 2 صفحہ 93۔

مستحب ہے کہ تشہد میں وہ جو ابو بصیر نے امام صادقؑ سے نقل کیا ہے اضافہ کیا جائے جو یہ ہے۔

بسم اللّٰہ و با للّٰہ و الحمد للّٰہ و خیر الا سماء کلھا للّٰہ اشھد ان لا الہ الا اللّٰہ وحدہ لا شریک لہ و اشھد ان محمد عبدہ و رسولہ ارسلہ بالحق بشیر و نذیرا بین یدی الساعتہ و اشھد ان ربی نعم الرب و ان محمد نعم الرسول و ان علیا نعم الوصی و نعم الا مام اللھم صل علی محمد و آل محمد و تقبل شفاعتہ فی

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

امته و ارفع د رجته الحمد لله ر ب ا لعا لمین ہ.

حوالہ نمبر 2

احتجاج۔ شیخ جلیل ابو منصور احمد بن علی بن ابی طالب

طبرسی مجلد اوّل (عربی فارسی) طبع۔ ایران صفحہ 334 فـا ء قـا ل ا حـد

کـم لا ا لـه ا لا اللّٰه مـحمد ر سـو ل اللّٰه فليقل علـی ا میـر ا

لمـو منین ہ.

پس ھر کدام از شما کہ می گوید در لا الـہ الا اللہ محمد رسول اللہ بلا فاصلہ بگوید در علی امیر المومنین" ہ

یعنی

حضرت امام صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ تم میں سے جو بھی جس وقت

جہاں بھی جب بھی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہے فوراً بغیر کسی فاصلہ کے علی امیر المومنین کہے۔

کیا کوئی فرمان ہے کہ تشہد میں علیؑ کا نام نہیں لینا۔۔۔؟

حوالہ نمبر 3

انوار شریعہ در فقہ جعفریہ علامہ حسین بخش جاڑا صفحہ نمبر 58

مستدرک الوسائل میں حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول جہاں دوسرے

تشہد میں آپ نے باقی اذکار مستحبہ کا ذکر فرمایا ہے وہاں

ا شـهـد انــک نعم الر ب و ا ن محمد ا نعم الر سول و ا ن

علی بن ابی طالب نعم الـو لی .

کا تشہد واجب کے بعد پڑھنا بھی مستحب قرار دیا ہے اور درود شریف کے بعد بھی

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اللّٰھم صل علی محمدن المصطفیٰ و علی المرتضیٰ و فاطمته الزھراؑ و الحسنؑ و الحسینؑ و الائمته الراشدین من آل طه و یسین الخ. کا پڑھنا بھی ذِکر فرمایا۔

حوالہ نمبر 4

مُستدرک الوسائل تصنیف العالم العامل والفقیہ الفاضل ثقتہ الاسلام وعلم الاعلام حُجتہ المحدثین الاستاد المحدث المبجر المفلح صاحب الفیض الحاج میرزا حسن النوری الطبرسی۔ صفحہ نمبر 332 مطبوعہ مکتبہ اسلامیہ طہران اسلامی جمہوریہ ایران۔

نوٹ:

کتاب احسن الفوائد صفحہ 40 طبع دوم پر محمد حسین ڈھکو سرگودھا لکھتا ہے کہ مستدرک الوسائل اِس قدر عظمت کی حامل ہے کہ فقہاء عظام کا فیصلہ ہے کہ استنباط احکام کے وقت جب تک وسائل کے ساتھ اس کی طرف بھی رجوع نہ کرلیا جائے تو اس وقت تک فقیہ اپنے فرائض سے عہدہ برا نہیں ہو سکتا۔

لو آپ اپنے دام میں صیاد آ گیا۔

مستدرک الوسائل صفحہ نمبر 332 پر امام رضا علیہ السلام سے منقول تشہد۔

اشھد انک نعم الرّب و ان محمدا نعم الرسول و ان علی بن ابی طالب نعم الولی ہ۔

حوالہ نمبر 5

مُستند الشیعہ فی احکام الشریعہ جلد 1 طبع قم ایران (عربی)

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

علامہ الفقیہ المتولی احمد بن المولی محمد مہدی النزاقی قدس سرہ

کتاب الصلوٰۃ باب تشہد صفحہ نمبر 379 اشہد انک نعم الرّب و ان محمد انعم الرسول و ان علی بن ابی طالبؑ نعم الولی و ان الجنتہ حق و النار حق ....الخ.

فوٹو کاپی ساتھ لف ہے تشہد کافی وضاحت سے لکھا ہوا ہے میں نے فقط وہ حصہ لکھا جو اس کتاب کے متعلق تھا۔

حوالہ نمبر 6

ھمراہ دیک مسئلہ فقہی طبع قم مقدس ایران فارسی مرجع عالی قدر حضرت حاجی شیخ حسین نوری ہمدانی۔ سوال صفحہ 137 جواب صفحہ 38

سوال نمبر 137۔

در تشہد نماز اگر شہادت ثالثہ اشھد ان علیا ولی اللہ بہ قصد قربت خوانده شود جائز است یا خیر۔

جواب۔۔۔۔۔ بہ قصد ورود نباشد اشکال ندارد

ترجمہ : پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے جائز ہے۔

حوالہ نمبر 7

فقہ کامل فارسی بقلم مرحوم علامہ محمد تقی مجلسی اوّل رضوان اللہ علیہ۔

صفحہ نمبر 31 کتاب الصّلوٰۃ فقہ در تشہد و سلام

ابو بصیر آنحضرت امام جعفر صادقؑ نقلکردہ۔

بسم اللّٰہ و باللّٰہ و الحمد للّٰہ و خیر الاسماء

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

كلها لله اشهد ان لا اله الا لله وحده لا شريک له و ا شهد ان محمد عبده و رسوله ارسله بالحق بشيرًا و نذيراً بين يد الساعته و اشهد ان ربی نعم الرب و ان محمدا نعم الرسول و ان عليا نعم الوصی و نعم الا ما م اللهم صل علی محمد و آل محمد و تقبل شفاعته فی امته و ارفع درجته .

حوالہ نمبر 8

توضیح المسائل فقیہ اہل بیت عصمت و طہارت حضرت مبشر کاشانی صفحہ 197 (فارسی) مسئلہ نمبر 949۔

بسم اللّٰه و با للّٰه و الحمد لله و خير الا سماء كلها للّٰه اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريک له و اشهد ان محمدا عبده و رسوله ارسله بالحق بشيرا و نذير بين يد ی الساعته و اشهد ان ربی نعم الرّب و ان محمداً نعم الرسول و ان عليا نعم والوصی و نعم الا مام اللهم صلی علیٰ محمد و آل محمد و تقبل شفاعته فی امته وا رفع د رجته الحمد لله رب العالمين .

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

حوالہ نمبر 9

رسالۃ توضیح المسائل فقیہہ اہل بیت عصمت ،طہارت حضرت مبشر کاشانی (فارسی) صفحہ نمبر 109۔

نماز جنازہ (نماز میت)

مسئلہ نمبر 513۔

نماز میت پنج تکبیر دارد اگر نماز گذار پنج تکبر بہ ایں ترتیب بگوید کافی است۔

بعداز بنت وگفتن تکبیر اول بگوید اشھد ان لا الہ الا اللہ و ان محمد رسول اللہ و ان علیا امیر المومنین ولی اللہ۔ وبعداز تکبیر دوم بگوید اللھم صلی علی محمد و آل محمد ۔وبعداز تکبیر چہارم اگر میت مرد است بگوید۔ اللھم اغفر لھذا المیت .

اگر زن است بگوید

اللھم اغفر لھذہ المیت .

وبعد تکبیر پنجم راگوید۔۔۔۔۔الخ

کتاب ایضا صفحہ نمبر 168۔

مسئلہ نمبر 777۔

اشھد ان علیا ولی اللہ .جزو اذان اوقامہ فی باشد و واجب است بعد از اشھد ان محمد رسول اللہ گفتہ شود.

کہ اشھد ان علیا ولی اللہ جزو اذان ہے اور اشھد ان محمد رسول اللہ کے بعد کہنا واجب ہے۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

حوالہ نمبر 10

کتاب احکام الشباب مطابقہ لفتاویٰ سماحتہ حضرت السید صادق الحسینی الشیرازی۔ عربی

آذان و اقامت صفحہ نمبر 125 جزو نمبر 2

یتالف الاذان من عشرین فصلاً ھو .

(1) اللہ اکبر. اربع مرات

(2) اشھدان الا الہ الا للہ .مرتان

(3) اشھد ان محمد رسول اللہ.مرتان

(4) اشھد ان علیا ولی اللہ والا فضل اشھد ان علیا و فاطمتہ الزھراء و اولاد ھما المعصومین حُجج اللہ .مرتان

حی علی الصلوٰۃ.مرتان

حی علی الفلاح .مرتان

حی علی خیر العمل.مرتان

اللہ اکبر.مرتان

لا الہ الا اللہ .مرتان

کتاب ایضاً صفحہ نمبر 147 باب تشہد جزو (2)۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

هـنـاک تـشـهـد و تـسـلیم رواه جامع احادیث الشیعه عن مصباح المتهجد و قد جاء فی تشهد قبل الصلوٰة علی محمد و آله عبارة و ان علیا نعم الولی فیجوز التشهد به و جاء فی تسلمیه قبل (السلام علینا) عبارة السلام علی الائمته الهادین المهدیین فیجوز التسلیم به الیفاً فیکون خلاصته التشهد و السلیم لمذکور هکذا اشهد ان لا اله الا اللّٰه وحده لا شریک له، و اشهد ان محمد عبده و رسوله و ان علیا نعم الولی اللهم صلی علی محمد و آل محمد .

ترجمہ: تشہد اور اسلام سے جامع احادیث شیعہ میں روایت کیا گیا ہے درود پاک سے پڑھنے سے پہلے وان علیا نعم الولی ۔ اور اس طرح تشہد جائز ہے اسلام سے پہلے السلام علی الائمته الهادین المعصومین ۔ اسطرح سلام جائز ہے اور تشہد اور سلام کا خلاصہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ وحدہ لاشریک ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے عبد اور رسول ہیں اور علیؑ اللہ جل جلالہٗ کے ولی ہیں درود پاک

حوالہ نمبر 11

المجلد الخامس جامع احادیث الشیعہ طبع قم ایران (عربی) محقق علامہ الحاج آقا

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

الطباطبائی البروتی جروی کتاب الصلوٰۃ صفحہ نمبر 331 فی التشھد والتسلیم

سرکار حضرت امام رضا علیہ السلام تشہد اس طرح پڑھتے تھے فا ذا صلیت

الر ئصتہ الرا بعتہ فقل فی تشھد ہ بسم اللّٰہ و با بو تہ وا

لصمد للّٰہ و الا سماء الحسنی کلھا للّٰہ اشھد ان لا ا لہ ا لا

للّٰہ و حد ہ لا شریک لہ و اشھد ان محمداً عبدہ ور سو لہ

با لحق بشیراً و نذیراً بین یدی السا عتہ التحیات اللّٰہ و

الصلوا ت الطیبات الزا کیا ت الغا دیات الرائحات السا حا

ت النا عما ت المبار کات الصا لعات اللّٰہ ماطاب و زکی و

طھر و نمی و خلص و ما خبث فلغیر اللّٰہ ا شھد انک نعم

الرّب و ان محمد ا نعم الرّسو ل و ان علی بن ابی طا لب

نعم المو لی (الولی) و ان الجنتہ حق و النار حق و الموت حق

و البعث حق و ن الساعتہ آتیہ لا ریب فیھا و ان اللّٰہ یبعث من

فی القبو ر (و خ) الحمد للّٰہ الذی ھدا نا لھذ ا و ما کنا

لتھد ی لو لا ان ھد نا للّٰہ ہ .اللھم صل علی محمد و آل

محمد و بارک علی محمد و آل محمد و ارحم علی

محمد و آل محمد افضل ما صلیت و بار کت و تر حمت و

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

سلمت علی ابراھیم و ال ابراھیم فی العالمین انک حمید مجید اللھم صلی علی محمد ان مصطفیٰ و علی المرتضیی و فاطمته الزھرا والحسن والحسین و علی الائمته الاشیدین من آل طه و یسین ۔

حوالہ نمبر 12

رسالہ توضیح المسائل حضرت محمد علی کرامی قمی (فارسی) صفحہ نمبر 201۔

احتیاط واجب آن است کہ ہر وقت ہر جا شہادت رسالت و نبوت حضرت محمدؐ دادا می شود شہادت بہ ولایت و امامت حضرت علیؑ نیز دادہ شود مگر در ضرورت تقیہ وما نندان ولی در نماز این احتیاط لازم نیست واگر بخواھد از ہر جہت بنا بر احتیاط عمل نماید در نماز بہ صورت دعا لگوید مثل۔

اللھم صل علی محمد رسولک و علی امیر المومنین ولی اللہ ہ۔ و بہتر آن است کہ ہمہ جا بہ دنبال نام مبارک علی علیہ السلام اشارہ ای بہ امامان دیگر نیز بنماید، مثلاً در اذان واقامہ بگوید اشھد ان علیا امیر المومنین و اولادہ المعصومین اولیاء اللہ ہ ۔

(12) توضیح المسائل حضرت محمد علی گرامی قمی صفحہ نمبر 235۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

تشہد

مسئلہ 1137۔

دربرفی گروہ ھای شیعہ، شہادت ثالثہ مرسوم است، یعنی در تشہد نماز ھم بہ دنبال شہادتیں می گویند، اشھد ان علیا ولی اللہ ۔ اگرچہ احتمال دارد کہ اشکال نباشد لیکن احتیاط لازم آن است کہ اگر بخواھد بگوید، بہ صورت دُعا گفتہ شود۔ مثلاً اللھم صل علی ولیک علی امیر المومنین ۔

نوٹ: صفحہ 201 پر موصوف نے کہا کہ جس وقت جہاں بھی محمد رسول اللہ ؐ کی گواہی دی جائے ساتھ علی ولی اللہ کی گواہی بھی دی جائے آگے علیؑ تشہد میں آتے تو اشکال نہیں حرج نہیں پھر بھی الفاظ کی تبدیلی چہ معنی۔

حوالہ نمبر 13

بحار الانوار جلد 84 تالیف علامہ محمد باقر المجلسی طبع (طہران۔ایران)

عربی۔کتاب الصلوٰۃ

اشھد انک نعم الرّب وان محمداً نعم الرّسول وان علی بن ابی طالب نعم الولی وان الجنتہ حق والنار حق والموت حق والبعث حق وان الساعہ آیتہ لا ریب فیھا وان اللّٰہ یبعث من فی القبور الصمد للّٰہ الذی ھدنا لھذا وما کنا لنھتدی لو لا ان ھدینا اللّٰہ.

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

آگے درود شریف پڑھیں جس میں اللھم صل علی محمد و آل محمد و عجل فرجھم ۔

حوالہ نمبر 14

کتاب پرواز در ملکوت آداب الصلوٰۃ جلد 2 حضرت آیت اللہ مجتہد اعظم آقائے خمینی " ۔صفحہ نمبر .49تا50

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔

فرمود: سبحان اللہ۔ خدای عزوجل چون خلق فرمود عرش رانوشت برآں لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی امیرالمومنین پس ذکر فرمود کتابت این کلمات را بر آب و کرسی ولوح و جبہ اسرائیل و در جناح جبرائیل" واکناف آسمانہاوز مینہاوسر کوہہاو بر شمس وقمر۔

پس فرمود قیقی یکی از شما گفت لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بگوید علی امیرالمومنین" ۔

حوالہ نمبر 15

سر الایمان الشھادۃ الثالثۃ فی الاذان عبدالرزاق الموسوی المقرم صفحہ 78۔

ثم قال ! قال ابوجعفر الباقر علیہ السلام :

ذکرنا من ذکر اللّٰہ و ذکر عدونا من ذکر الشیطان و ھذا التنزیل المستفاد صیریحاً من ھذہ الروایتہ الشریتہ یقفی بخروج ذکرھم (صلوات اللّٰہ علیھم) عن دائرہ الکلام المکروہ و المحرم و لحوقہ بذکر اللّٰہ سبحانہ و تعالیٰ فی جمیع ما رتب علیہ من الاحکام و قد جاء فی

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

روایته الحلبی عن ابی عبد اللہ الصادق علیه السلام کل ما ذکرت اللہ عزوجل به و النبی فهو من الصلاة و من منا یظهر لک وجه القول بجواز ذاکرا لشهادة الثالثه فی الصلاة فضل عن الاذان ولاقامته.

حوالہ نمبر 16

توضیح المسائل رسالہ مطابق فتاوئ استاد المحققین رئیس المفسرین فقیہہ اہل بیتؑ حضرت یعسوب الدین رستگار جلد اوّل صفحہ نمبر 314۔

فارسی قم۔ایران

تشہد

اشهد ان لا اله الا اللہ وحده لا شریک له و اشهد ان محمد عبده ورسوله اللهم صل علی محمد و آل محمد .

وکمتر ازیں کفایت نمی کند و احتیاط واجب آں است ہمین ترتیب بگوید، و جائز است پس از شہادتین بگوید۔

و اشهد ان امیر المومنین علیا و اولاده المعصومین حجج اللہ صلوات اللہ علیهم اجمعین ه .

کتاب الیفا صفحہ نمبر 278 مسئلہ نمبر 1350۔

توضیح المسائل یعسوب الدین رستگار جلد اول۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اذان و اقامہ، مستحب مؤکد است کہ اگر گفتہ نشود نماز صحیح است ولی اگر اذان و اقامہ گفتہ شود اما شہادت ثالثہ گفتہ نشود نماز باطل است و کسی کہ شہادت ثالثہ را در اذان و اقامہ نگوید اقتدا کردن با و جائز نیست و اگر اقتداء کنند، نماز باطل است و باید اعادہ نمایند ۔

ترجمہ :۔

اذان اور اقامت سنت موکدہ ہے اگر نہ پڑھی جائے تو نماز ہو جاتی ہے۔
اگر اذان اور اقامت کہو اور علی ولی اللہ کی گواہی نہ دو تو نماز باطل ہے۔

کتاب توضیح المسائل علامہ یعسوب الدین رستگار جلد اول صفحہ 186۔

نماز میت (جنازہ) اور گواہی ولایت علیؑ ابن ابی طالبؑ

ولی بہتر است بعد از تکبیر اوّل بگوید اشهد ان لا الـه الا اللّٰـه وحده لا شریک له و اشهد ان محمد عبده و رسوله ارسله بالحق بشیراً و نذیراً بین یدی الساعته و اشهد ان علیا امیر المومنین و اولاده المعصومین حُجَجُ اللّٰهِ صلوات الله علیهم اجمعین ۔

حوالہ نمبر 17

تحفہ احمدیہ عالم ربانی فقیہ اہل بیت اطہارؑ ناصر الملت السید ناصر حسین الموسوی لکھنوی۔

سن تالیف 1305 لکھنو۔ صفحہ نمبر 212 تا 213۔

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

تشہد طولانی پڑھنا بہتر ہے۔

بسم اللّٰہ و باللّٰہ وخیر الاسماء کلها للّٰہ اشهد ان لا اله الا اللّٰہ وحده لا شریک له و اشهد ان محمد اعبده و رسوله ارسله بالحق بشیراً و نذیر بین یدی الساعته و اشهد ان ربی نعم الرب وانِ محمد انعم الرسول و ان علیا و لائمته من ذریته نعم الائمته
اللّٰهم صل علی محمد و آل محمد و تقبل شفاعته فی امته و ارفع درجته ہ۔

حوالہ نمبر 18

رسالہ القوانین الشرعیہ الحاج السید محمد علی الطباطبائی الحسنی دام ظلہ

الجزالاوّل العبادات (عربی)

صفحہ نمبر 326 حکم نمبر 304 تشہد۔

و قال (ع) فاذا صلیت الرکعه الرابعته فقال فی تشهد بسم اللّٰہ و باللّٰہ و الحمد للّٰہ و الاسماء الحسنی کلها للّٰہ اشهد ان لا اله الا اللّٰہ وحده لا شریک له و اشهد ان محمداً عبد ورسوله ارسله بالحق بشیراً و نذیراً بین یدی الساعته التحیّات و الصلوات الزاکیات

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

الفا دیا ت الرابحات التا مات النا عمات المبارکات الصالحات للّٰہ ما طاب و زکی وطھرو نی و خلص و ساخست فللغیر اللّٰہ اشھد انک یا رب نعم الرب و ان محمداً نعم الرسو ل و ان علی بن ابی طالب نعم الولی و ان الجنتہ حق و النا ر حق و المو ت حق وا لبعث حق و ان السا عتہ آتیتہ لا ریب فیھا و ان اللّٰہ یبعث من القبو ر والحمد للّٰہ الذی ھدا نا لھذا و ما کنا لتھدی لو لا ان ھد انا اللّٰہ اللھم صل علی محمد و آل محمد وبا رک علی محمد و آل محمد وارحم محمد و آل محمد افعل ما صلیت و با رکت تر حمت و سلمت علی ابراھیم و آل ابراھیم فی العا لمین انک حمید مجید اللھم صل علی محمد و آل محمد المصطفیٰ و علی مرتضیٰ و فا طمتہ الز ھرا و الحسنؑ والحسینؑ والا ئمتہ الراشدین من آل طہ و یاسین ہ الخ۔

حوالہ نمبر 19

فقہ کامل فارسی بقلم مرحوم علامہ مولی محمد تقی مجلسی اوّل صفحہ نمبر 28۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

دُعائے توجہ در نماز اوّل سورہ الحمد

بعد از تکبیر بگوید۔

و جهــت و جــهـی للذی فطر السموٰات والارض علـی ملته ابراهیم و دین محمد و منهاج علی حنیفاً مسلماً و ما انا من المشر کین ان صلوٰتی و نـسکی و محیا می و مما تـی لله رب العا لمین لا شریـک لـه و بذ الک امتر ت و انا من المسلمین ٥.

پھر بسم اللہ سے سورہ الحمد شروع کرے۔

حوالہ نمبر 20

الاعتقادات فی دین الامیہ

شیخ الجلیل ورئیس المحدثین ابی جعفر محمد بن علی بن الحسین بن بابویہ القمی الصدوق المتوفی ۳۸۱ صفحہ نمبر 37 تا 38۔

و انها سئلت عـن ربها فـقـا لت اللـه ربی و سـئلت عن نبیها ؟فاجابت محمد و سئلت عن ولیها و اما مها ؟ فا جا بت محمد و سئلت عن ولیها و اما مها ؟ فا رتج علیها و تو قفت فقلت لها ابنک فقالت ولدی اما می ۔

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

حوالہ نمبر 21

الشـھـا دہ الثـا لثـہ الـمـقـدسہ مقدن الا سلام الکـامـل وجـوھـرایـمـان الـحـق عـلامـہ عبد الحلیم الغزی ۔(قم مقدس۔عربی)

صفحہ نمبر 229 ومن التشہد۔

اشـھـد انک نـعـم الرب و ان محمد صلی اللہ علیہ وآلہ نعم الرسـول و ان علی ابن ابی طـالـب عـلیہ السلام نـعم المولی .....الی ان یقول علیہ السلام فی ھـذا ء التشھد الشریف اللھم صل عـلی مـحـمـد الـمـصـطفیٰ وعلی المرتضیٰ وفا طمتہ الزھـرا و الحسنؑ والحسینؑ وعلی الا ئمتہ الراشدین من آل طـہ و یـسین ہ۔

حوالہ نمبر 22

کتاب مستطاب مصباح المتھجد وسلاح المتعبد

۔الشیخ الطائفہ رئیس مذھب الامیہ ابی جعفر محمد بن الحسن بن علی الطوس ۱۳۱۳

صفحہ نمبر 34۔آداب نماز ظہر۔

بسم اللّٰـہ و با للّٰہ و الحمد للّٰہ ------ و ا شـھد ان اللّٰہ ابی نعم الرب و اشـھد ا ن مـحـمـد ا نعم الر سـول و ان علیا نعم الـولی ہ۔

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

حوالہ نمبر 23

الفقہ الرضاء (حضرت امام علی رضا علیہ السلام)

صفحہ نمبر 108۔

اشھد انک نعم الرب وان محمدا نعم الرسول وان علیا نعم المولی وان الجنته حق و النار حق والموت حق والبعث حق وان الساعته آیته لاریب فیھا وان اللہ یبعث من فی القبورہ۔

حوالہ نمبر 24

نشان ازلی نشانہا جلد دوئم شرح حال وکرامات ومقالات وطریقہ سیر وسلوک عرفانی عارف ربانی ومقتدای اھل نظر مرحوم حاجی شیخ حسنعلی اصفہانی قدس سرہ

مؤلف۔ علی مقدادی اصفہانی۔ فارسی (قم ایران)

صفحہ نمبر 201 تا 202۔

در تشہد۔۔۔ وبگوید۔ بسم اللہ و با للہ یعنی بہ نام خدا وبہ توفیق او الحمد اللہ ثنا ھا و حمد ھا ھمہ از آن خدا ست و اخیر الاسماء اللہ و بھترین نا مہا حق راست اشھد ان لا الہ الا اللہ شھادت می دھم بہ اینکہ معبودی و موجودی بہ جز خدا و ندنیت و قد در حالیکہ یکتا و منفرد است لا شریک

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

له که اور اله در عبادت نه در خلق نه در افعال و نه در صفات شریکی نیست و اشهد ان محمدا عبد و رسو له یعنی شهادت فی دهم که محمد بند ه فر ساده خدا وند است و برخی ا ز علماء لفته اندا گرپس از شهادت به رسالت حضرت محمد شهادت سو ی هر ولایت امیر المو منین علی علیه السلام که ،و اشهد ان امیر المو منین علیا ولی اللّٰه فی باشد به قصد نیین و تبر ک کفته شو و نه تنها خللی در نماز بنا شد بلکه موجب کما ل ان با شد و معنا ی آن گرا می می دهم که امیرالمو منین علی علیه السلام ولی خدا وند است .

و از حضرت امام صادق صلوات اللّٰه و سلا مه علیه روایت شد ه است که حضر کش فرمود من قا ل لا اله الا اللّٰه محمد رسو ل اللّٰه فلیقل علی ولی اللّٰه یعنی هر کس که خدای را به یکتا هی و تو حید یاد کرده محمد را رسو ل و فرستاده خدا می گوید باید که پس از آن به ولایت علی بن ابی طالب نیز لب بگشا ید ه .

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

حوالہ نمبر 25

انوار الهدایته فی الا مامته والولا یته

المولف۔ اُستاالفقہ فی النجف و مشہد حضرت غلام رضا الباقری النجفی ۱۳۹۸

صفحہ نمبر 344 تا 345 حدیث نمبر 3۔

قو لـه (ص) :(ا لها الناس بـما تشـهدو ن) ؟

قـــا لـوا :شـهـد ا ن لا الـه الا اللّٰـه قا ل ثم مه ؟ قا لو : دأن مـحـــمد أ عبده و ر سـو له قا ل فـمن و ليكم؟ قا لو : اللّٰه و رســـو له مولا نا ،ثـم ضرب بيده ه الى عقد على عليه السلام فأ قا مه فقال : من يكن اللّٰه و رسو له مو لا ه فا ن هـذ ا ء مـو لا ه و فى لفظ افر ثم قا ل : ايها الناس ان اللّٰه ولاى و انا مولى المو منين و انا أولى بهم من انفسهم فمن كنت مـولاه فهـذ اء مو لاه.يعنى على عليا ه

فا لـمو لـو يتـه الـمـطـلقته التى يحب الا شهاد بهافى حد الشهاده با لتوحيد و الر سالته و يحب تصديقها والا يمان بها فتكون الشهادة بالو لايته شهادة ثالثه تا ليته للشها دتين ملاز مته معهما .

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

حوالہ نمبر 26

جامع المسائل اُردو مطابق فتاویٰ حضرت فاضل لنکرانی

صفحہ نمبر 108۔

سوال۔ اذان واقامت میں حضرت علی علیہ السلام کی ولایت کی شہادت کس قصد سے دی جائے کیا تشہد میں حضرت رسول کریمؐ کی نبوت کے بعد شہادت ولایت بھی کہا جائے تو کیسا ہے۔؟

جواب۔ جس طرح توضیح المسائل کے مسئلہ نمبر 938 میں لکھا گیا کہ شہادت ولایت آذان واقامہ کا جز نہیں ہے لیکن بہتری ہے کہ بقصد قربتہ کہا جائے اور نماز کے تشہد کو اِس طرح پڑھا جائے جس طرح توضیح المسائل میں تحریر ہے۔

حوالہ نمبر 27

منہاج الصالحین العبادات فتاوی مرجع عالی قدر سید ابوالقاسم الموسوی الخوئی

صفحہ نمبر ۱۵۰۔

و تستحب الصلاۃ علی محمد و آلِ محمد عند ذکر اسمہ الشریف و اکمال الشھادتین بالشھادۃ لعلیؑ بالولایتہ و امیر المومنین فی الاذان و غیرہ .

حوالہ نمبر 28

جلد اوّل مجمع المسائل فقیہہ اہل بیتؑ عصمت حضرت الحاج سید محمد رضا

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

گلپائگانی مدظلہ العالی۔

صفحہ نمبر 177۔

اشہد ان ربی نعم الرب و ان محمدا نعم الرسول و ان علیا و اولادہ نعم الائمتہ ہ۔

حوالہ نمبر 29

صراط النجاۃ فی اجوبۃ الاستفتاءات (الجزء الثانی) صفحہ نمبر 81 السید ابوالقاسم الموسوی الخوئی علیہ رحمتہ۔

سوال 240. من یذکر فی کل تشھد فی الصلاۃ بعد الشھادۃ بالوحدانیۃ و الرسالۃ الشھادۃ لعلیؑ با لو لایۃ ھل یحکم ببطلان صلاتہ، لو کان ذلک منہ جھلا بالحکم، و اعتقادا بلزو مھاوو استحبابھا، ام تصح تلک الصلاۃ؟

الخوئی. ازا کان معتقدا بصحتۃ الصلاۃ معھا، صحت و لا اعادۃ علیہ فیھا.

حوالہ نمبر 30

شناخت امیر المومنینؑ صفحہ نمبر 102 طبع ایران

علامہ عباس قمری بنی ہاشم مدظلہ العالی۔

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

درتشہد نماز واجب است کہ انسان شہادتؑ بولایت علیؑ واولاد علیؑ بدھید

ترجمہ: نماز کے تشہد میں واجب ہے کہ بندہ علیؑ اور اولاد علیؑ کی ولایت کی گواہی دے۔

اختتامیہ کتاب

آج مورخہ 2013-10-24 (24 اکتوبر 2013ء) ۱۸ ذی الحج 434

کی صبح نماز فجر کے بعد حقیقی نماز علیؑ کی گواہی عمل سے دے کر اپنی کتاب، ولایت علیؑ ابن ابی طالب علیہ السلام، کی گواہی یعنی شہادۃ ثالثہ مقدسہ فی الصلوٰۃ۔ کو علیؑ ابن ابی طالبؑ۔ مصطفیٰ اور خالق لم یزل کے حضور بوساطت سرکار امام زمانہ علیہ السلام پیش کر رہا ہوں اِس یقین کامل کے ساتھ کہ مَیں نے اپنی عقل وفہم سے وجہ تکمیل دین اسلام کی شہادت کو شیعہ اثنا عشریہ کی معتبر کتابوں۔ بنیادی کتابوں اور توضیح المسائل تک کی کتابوں سے ثابت کر دیا۔

کہ جہاں بھی جب بھی کوئی بھی توحید کی گواہی (اشـــهـد ان الا الـــه الا

الله) رسالت کی گواھی (اشـهـد ان محمد رسول الله) دے

فـلیـقـل .اُس کے لیے لازمی ھے کہ وہ فوراً کھے اشـهـد ان

علیا ولی الله.

آخر پر اتنی گذارش کے ساتھ کہ کتاب مشاق الانوار الیقین فی اسرار امیر المومنینؑ میں علامہ حافظ رجب البرسی الحلی نے صفحہ نمبر 209 اُردو صفحہ 159 عربی اور سید احمد مستنبط نے القطرہ میں سرکار علی ابنِ ابی طالب علیہ السلام کے حوالے سے لکھا کہ قـــا ل علیه السلام الـصـلـوٰة با لحقیقته حب علی ابن ابی طالبؑ. نماز

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

حقیقت میں محبت علیؑ کا نام ہے اور اِسی کتاب میں اِس صفحہ پر ہے کہ

فمن اقام حب علی فقد اقام الصلوٰۃ ۔

جس نے محبت علیؑ قائم کرلی اُس نے نماز قائم کرلی اور کتب اربعہ کے مصنف علامہ الشیخ الصدوق علیہ الرحمۃ اپنی کتاب امالی شیخ صدوق میں لکھتے ہیں کہ۔

عن الرضا علیہ السلام : قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم لا اقبل عمل عامل منھم الا بالاقرار بولایتہ مع نبوۃ احمد رسولی ۔

حضرت امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ سرکارِ دوجہاں نے فرمایا کہ خداوند تعالیٰ کسی عمل کرنے والے کا عمل قبول نہیں کرتا جب تک کہ وہ میرے رسول احمد مجتبیٰ کی نبوت کے ساتھ علی علیہ السلام کی وِلایت کا اِقرار نہ کرے۔اس کے ساتھ ساتھ قران مقدس میں روزِ محشر کے حالات وواقعات بیان کرتے ہوئے خالق ربُ العزت اللہ فرماتا ہے۔

وقفوھم انھم مسئولون ۔کھڑا کرو انہیں روکو ان سے ابھی سوال کرنا ہے۔ابن حجر مکی اپنی کتاب صواعق محرقہ میں لکھتے ہیں کہ وہ سوال کیا ہوگا عن ولایت علی ابن ابی طالبؑ ۔ان سے پوچھو یہ علی ولی اللہ پڑھتے تھے یا نہیں۔اور سرکار رسالت مآبؐ فرماتے ہیں کہ بحار الانوار جلد 28 صفحہ 172 قال رسول اللہؐ والذی بعثنی بالحق لا یقبل اللہ من عبد فریضتہ الا بولایتہ علیؑ ۔حضورؐ فرماتے ہیں اللہ کی قسم جس نے مجھے نبوت عطا کی اللہ تعالیٰ کسی بندے کا فریضہ بغیر ولایت علیؑ قبول نہیں کرتا۔اور المستدرک الوسائل جلد اوّل صفحہ ۲۴ علامہ حسین نوری نے رسول اللہؐ کے حوالے سے لکھا کہ۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

قــا ل رسو ل اللہ صلی اللہ علیہ وَ آ لہ و سلم و الذی نــفــس مــحــمــد بیــد ہ لـو ان عبد ا جا ء یو م القیا متہ بعمل سبعین نبیاً مـا قبل اللہ منہ یلقا ہ بو لایتی و لایتہ اھل بیتی ہ .

رسول اللہؐ نے ارشاد فرمایا کہ قسم ہے اللہ کی جس کے قبضہ قدرت میں مجھ محمدؐ کی جان ہے اگر کوئی شخص قیامت والے دن ستر انبیاء کے اعمال لے کر آ جائے اللہ اُس سے قبول نہیں کرے گا یہاں تک کہ اس کے پاس میری ولایت اور میرے اہل بیتؑ کی ولایت نہ دیکھ لے اور کتاب بحارالانوار جلد 27 صفحہ نمبر 113 پر سرکار امیر المومنین علی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

عـن امیر المو منین علیہ السلام و اللہ نور جلی علی لیقن من ولایتنا اھل البیت خیر من لہ عبادۃ الف سنتہ.

سرکار علیؑ فرماتے ہیں اللہ کی قسم اگر کسی آدمی کا یقین ہماری ولایت پر ہو وہ بہتر ہے اس عبادت سے جو 1000 ہزار سال کی ہو۔یعنی ولایت علیؑ پر یقین رکھنا ہزار سال کی عبادت سے افضل ہے۔اور اہل سنت کی معتبر کتاب ینابیع المودۃ طبع ایران صفحہ نمبر 112 پر صالح محمد کشفی حنفی نے رسول اللہؐ کی حدیث مبارکہ لکھی ہے کہ قــا ل رسول اللہ صلی اللّٰہ علیــہ وَ آ لہ وسلم لا ا د خل الجنتہ من تا ر ک ولایت علی ابن ابی طالبؑ ۔حضور فرماتے ہیں کہ علیؑ کی ولایت کو ترک کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہو سکے گا۔

تفسیر البرھان کے مقدمہ مراۃ الانوار میں لکھا ہے کہ ان اعـظـم الذنوب ترک

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

الولایتہ علی ؑ ابن ابی طالب ؑ ۔کہ علیؑ کی ولایت کوترک کرنے والا گناہ کبیرہ کا مرتکب ہےاور سرکار امام محمد باقرؑ اصول کافی میں فرماتے ہیں نحن ذکر اللہ و نحن اکبرہ۔

(تفسیرالبرھان جلد3 صفحہ 353 پر بھی ہے)

ذکر خدا ہم ہیں اور ہم ہی اکبر ہیں اور یعقوب کلینیؒ "اُصول کافی میں امام محمد باقرؑ سے ایک اور روایت بھی لکھی ہے کہ ہمارا ذکر اللہ کا ذکر ہے اور ہمارے دُشمن کا ذکر شیطان کا ذکر ہے اور کون نہیں جانتا اور کون سی کتاب ہے جس میں رسول اکرمؐ کا یہ فرمان نہیں جسکی راوی اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ ہیں کہ علی علیہ السلام کا ذکر میرا ذکر ہے میرا ذکر اللہ کا ذکر ہے اور اللہ کا ذکر عبادت ہے۔کبھی غور کیا ہے اللہ نے جو تمہیں بار بار فرمایا کہ دین میں سمجھ بوجھ حاصل کرو تدبر کرو سوچو کہ اللہ نے قرآن میں فرمایا۔سورہ طہٰ و اقم الصلواۃ لذکری ۔کہ نماز کو قائم کرو میرے ذکر کے لئے ،تو ذکر تو علی علیہ السلام اولادِ علی علیہ السلام ہیں اُن کے ذکر سے نماز مکمل ہو گی نہ کہ باطل اور قرآن کی دوسری آیت سورہ عنکبوت آیت 45 ان الصلوٰۃ تنھی عن الفحشا ر و المنکر و لذکر و اللہ اکبر ہ ۔کہ یقیناً نماز روکتی ہے بے حیائی اور بُرے کاموں سے اور اللہ کا ذکر اس سے بھی بڑا ہے اور وہ ذکر اصول کافی نحن ذکر اللہ و نحن اکبر ۔کے تحت علیؑ اور اولادِ علیؑ ہیں ۔تو نماز ان کے ذکر سے اپنے اوج کمال اور رفعت کی بلندیوں پر پہنچ کر معراج بن جائے ان کے ذکر سے جس کے متعلق معصوم نے فرمایا آقائے خمینیؒ نے پرواز در ملکوت میں لکھا کہ الصلوٰۃ معراج المومن ۔کہ نماز مومن کی معراج ہے مگر شرط ہے کیونکہ سرکار امام رضا علیہ السلام حدیث نیشاپور میں فرمایا تھا کہ کلمہ لا الہ الا اللہ قلعہ ہے جو اس میں داخل ہو گیا وہ اَمان پا گیا

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

مگر اسکی کچھ شرطیں ہیں وانا من شروطیھا اور اُن میں مَیں بھی ایک ہوں یعنی توحید و رسالت کے قلعے کے ساتھ شرط ہے علیؑ ابن ابی طالبؑ کی ولایت اور اولادِ علیؑ کی ولایت تب یہ جائے امن بنے گی اللہ تعالیٰ اپنے قرآن میں ارشاد فرماتا ہے کہ ۔سورہ البقرہ آیت نمبر 125 و اذ جعلنا البیت مثابته للناس و امنا ۔اے رسولؐ یاد کرو وہ وقت جب ہم نے بیت کعبہ کو جائے امن اور جائے ثواب قرار دیا یعنی کعبہ تھا تو آدمؑ سے بھی پہلے حدیث ہے رسول اللہؐ کی ان الکعبته منزلته من السماء ۔کعبہ آدمؑ سے بھی پہلے آسمان سے نازل ہوا ہے ۔ابراہیمؑ و اسمٰعیلؑ نے تو کعبہ کی دیواریں بلند کی ہیں مگر کعبہ کعبہ تھا جائے امن اور جائے ثواب اُس وقت بنا جب اس میں علیؑ ابن ابی طالبؑ کا نزول ہوا ۔تو پتہ چلا کہ کلمہ لا الہ الا اللہ اور توحید و رسالت کی گواہی بغیر گواہی علیؑ ابن ابی طالبؑ اور اولادِ علیؑ مکمل نہیں ۔یہی وجہ تھی کہ مسلسل 23 سال تک محمد مصطفیٰؐ نے اپنے اللہ کے جُملہ احکامات اوامر نواہی نماز ۔روزہ ۔حج ۔زکوٰۃ ۔خمس ۔جہاد ۔تولا ۔تبرا سب کچھ پہنچائے مگر جب آخری حج سے واپس مقامِ خُم غدیر پر پہنچے تو آوازِ قدرت آئی ۔

سورہ المائدہ ۔

یـا یھا الرسـول بلغ ما نزل الیک مـن ربک و ان لم تفعل فما بلغت رسالته واللہ یعصمک من الناس ان اللہ لا یھدی القوم الکفرین ۝ .

اے رسول جو پیغام آپ پر نازل کیا گیا ہے تمہارے ربّ کی طرف سے پہنچا دو اگر آپ نے یہ فعل نہ کیا تو تو نے گویا کہ اس کی رسالت کا کوئی کام بھی نہیں کیا ۔اللہ آپ کو

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

لوگوں کے شر سے محفوظ رکھے گا بے شک اللہ قوم کافرین کو ہدایت نہیں کرتا۔

تھوڑا سا غور کر لیا جائے تو سمجھ آجاتی ہے کہ

اے رسولؐ تو نے میرے دین کی ہر وہ چیز ہر وہ رُکن جو مَیں نے تمہیں حکم دیا تو نے پہنچا دیا مگر مَیں نے تمہیں معراج پر کہا پھر حکم دیا کہ۔ سورہ الم نشرح آیت ۷،۸

فاذا فرغت فانصب ۰ والی ربک فارغب ۰۔

جب تو حج سے فارغ ہو جائے تو اُسے مقرر کر دے کتاب شواہد التنزیل جلد 2 صفحہ 349 پر علامہ حسکانی نے سرکارِ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ ذات احدیت کی طرف سے آپؐ کو یہ حکم ہوا کہ حجتہ الوداع کے بعد ولایت علیؑ کا تقرر کر دے علان ولایت کر دینا۔ رسول اللہؐ حج سے فارغ ہو کر چل پڑے جب پہنچے خمِ غدیر پر تو دوبارہ آیت بلغ ما انزل ۔۔۔۔۔الخ۔ کا نزول ہو گیا کہ اے میرے رسولؐ مَیں اللہ تیری 23 سال کی مشقت و مزدوری محنت کار نبوت جو تو نے لوگوں تک پہنچائے ضائع اور بیکار کر دوں گا اور اگر تو نے ابھی ابھی اعلان ولایتِ علیؑ نہ کیا تو فما بلغت رسالته ہے تو گویا تو نے میری رسالت کا کوئی کام کیا ہی نہیں۔ ذرا سا غور کر لینے سے بات عیاں ہو جاتی ہے کہ جب اشهد ان علیا ولی الله۔ کہنے کے بعد بغیر ولایت علیؑ ابنِ ابی طالبؑ کے اعلان کے بغیر رسولؐ کی رسالت و نبوت نہیں بچتی تو ہم اور آپ کی نمازیں اعمال ولایتِ علیؑ کی گواہی کے بغیر بچ جائیں گے کیا۔۔۔؟

اور اللہ تعالیٰ نے یہ بھی وعدہ کیا کہ اے میرے حبیب تو اعلانِ ولایت علیؑ ابنِ ابی طالبؑ کر مَیں تجھے واللہ یعصمک من الناس۔ لوگوں کے شر سے محفوظ رکھوں گا۔ کیونکہ یہ بات تو یقینی ہے کہ لوگ علیؑ ابنِ ابی طالبؑ کی ولایت پر اِنکار بھی کریں گے اے میرے حبیب تجھے بھی نقصان دینے کے لئے طرح طرح کے منصوبے

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

بنائیں گے کیونکہ علیؑ النبا ء العظیم ۔ ہے اور لوگ نباء عظیم میں اختلاف کریں گے ۔ مگر میرا وعدہ ہے تیرا کچھ بھی نہیں کر سکیں گے تیرا محافظ میں اللہ ہوں اور میرا وعدہ ہے تجھ سے کہ ان اللہ لا یھدی القوم الکافرین ۔ کہ اللہ کافروں کو ہدایت کرتا ہی نہیں ۔ یعنی اللہ تعالیٰ کہنا یہ جاتا ہے کہ کیونکہ اُس وقت قافلہ رسولؐ میں بظاہر کافر کوئی بھی نہیں تھا مگر اللہ جانتا تھا کہ کچھ لوگ علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی ولایت کا انکار کریں گے ۔ وہی اللہ کی نظر میں کافر ہیں ۔

اچھا علماء جانتے ہیں کہ قرآن کا اسلوب کچھ اسطرح کا ہے کہ ایک آیت دوسری آیت کی خود تشریح کرتی ہے ۔ سورہ آلِ عمران کی آیت نمبر 86 اور 87 پر ذرا غور کرنے سے بات بالکل واضح ہو جاتی ہے ۔

کیف یتھدی اللّٰہ قو ماً کفرو بعد ایما نھم و شھد و ان الر سو ل حق و جا ء ھم البینت ہ واللّٰہ لا یھدی القو مہ الظلمین ہ اُولئک جزا ؤھم ان علیھم لعنتہ اللّٰہ و الملا کتہ و النا س اجمعین ہ

ترجمہ ۔ اللہ اُس قوم کو ہدایت کیسے کرے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئی اسلام کے بعد نہیں ایمان کے بعد کافر اسلام کے بعد کا کفر اور ہے اُس کا ذکر بھی قرآن میں ہے جہاں ایمان کے بعد کافر ہونے والوں کی بات ہے اللہ نے فرمایا ۔

و شھد ان الر سو ل حق ہ ۔ یہ جو ایمان کے بعد کافر ہوئے ہیں یہ رسول اللہؐ کے حق ہونے کی گواہی تو دیتے ہیں یہ تو کہتے ہیں اشھد ان محمدا عبد و الرسو ل ہ ۔ گواہی دیتے ہیں رسولؐ کی مگر یہ ایمان لانے

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

کے بعد کافر (انکاری) ہو گئے ہیں ۔جرم ہے ایمان کے لانے کے بعد کافر ہو گئے ہیں ۔اِس لئے اللہ ظالمین کو ہدایت نہیں کرتا اللہ فرماتا ہے اِن لوگوں کے اعمال کی جزاء یہ ہے کہ أولئک جزآھم ان علیھم لعنته اللہ و الملئکته والناس اجمعین ۔ایسے لوگوں کے لئے اللہ جزا بول رہا ہے،اور جزا ہوتی ہے اعمال نیک کی اللہ کہتا ہے ان پُر اللہ ملائکہ اور انسان لعنت کرتے ہیں ۔اور ذرا غور کرو اللہ کافروں کو ہدایت نہیں کرتا ۔جو اعلان خمِ غدیر اِعلانِ ولایتِ علی ابن ابی طالبؑ کا بظاہر رسول اللہؐ کے سامنے اِقرار کر کے مکر گے انکار کر گئے ۔اللہ کی نظر میں وہ کافر ہیں ۔ہاں قرآن کی آیت المائدہ و من یکفر بالایمان فقد حبط عمله وھو فی الاخرہ من الخسرین ۔تفسیر عیاشی جلد اوّل صفحہ نمبر 279 حضرت جابر حضرت ابو جعفر باقرؑ سے آیت کی تفسیر پوچھی فرمایا۔جو ایمان سے انکار کرے اُس کے اعمال ضائع ہو گے

اِس سے مُراد علیؑ ابن ابی طالبؑ کی ولایت ہے۔

ہاں بات ہو رہی تھی آیت بلغ ما انزل۔۔۔الخ پر کہ اے رسولؐ کر اعلان ولایت علیؑ رسولؐ نے ایک طویل خطبہ دیا جو جملہ فریقین کی کتابوں میں ہے جس کے آخری جملے تھے۔

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

خطبہ غدیر۔

فا علمو امعاشر الناس ذالک فا ن اللّٰہ قد نصبه لکم ولیا و اماماً و فرض طاعته علی کل احد ص کلمه جائز قو له ملعو ن من خلفه مرحوم من صدقه.

پس جان لو اللہ تعالیٰ نے علی ابن ابی طالب علیہ السلام کو تمہارا ولی و امام مقرر کر دیا ہے ان کی اطاعت ہر شخص پر واجب قرار دی ان کا حکم نافذ ہے آگے فرمایا

ملعون من خالفه مرحوم من صدقه۔

جس نے مخالفت کی رحمت حق سے محروم ہو گیا اور جس نے تصدیق کی وہ مستحق رحمت ٹھہرا ۔آگے فرمایا لوگو !

اسمعو ا و اطیعو ا فا ن اللّٰہ مولا کم و علی اما مکم ثم الا ما مته فی و لدی من صلبه الی القیا مته ہ.

لوگو سن لو اور اطاعت کرو کیونکہ اللہ تمہارا مولا ہے علیؑ امام ہے پھر امامت میری اُس اولاد میں جو صلب علیؑ سے ہے قیامت تک رہے گی۔ لہذا ثابت ہوا اللہ بھی مولا رسول اللہ بھی مولا۔ علی بھی مولا۔ پس تینوں کی اطاعت واجب ہے اس کا نام شہادت ثالثہ مقدسہ ہے اور ہاں فلا تضلو ا عنه لا تستنلو امنه ہ ۔علی علیہ السلام کو چھوڑ کر گمراہ نہ ہو جانا اور نہ ہی علی علیہ السلام سے منحرف ہونا۔ اور آخر پر سرکار ختمی المرتبتؐ نے فرمایا۔

قال النبیؐ لن یتو ب اللّٰہ علی احد نکر ہ و لن یغفر له حتی علی اللّٰہ ان یفعل ذا لک و ان یعذ به عذاباً نکر ا ابد لا بدین ہ.

اللہ تعالیٰ کبھی اُس شخص کی توبہ قبول نہیں کرے گا۔ جو علیؑ کا منکر ہو اور نہ ہی کبھی اُس کی مغفرت کرے گا اللہ تعالیٰ نے یہ حتمی فیصلہ کر لیا ہے کہ وہ اس منکر (ولایت علیؑ) کو

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

ہمیشہ ہمیشہ بدترین عذاب سے سزا دے گا۔

اے میرے رسولؐ تو نے اعلان ولایت علیؑ کر دیا اور سورہ المائدہ

الیوم یئس الذین کفروا من دینکم فلا تخشو هم واخشو ن.

آج کے دن کچھ لوگ جو تمہارے دین سے مایوس ہو کر کافر ہو چکے ہیں پس ان سے مت ڈرمجھ سے ڈرا ے میرے حبیب محمد مصطفیٰ تو نے میرا حکم سُنا دیا بیشک تیرے خدشہ کے مطابق جنہوں نے علیؑ کی ولایت کا اِقرار نہیں کرنا تھا اُنہوں نے اِنکار کر دیا کسی نے ظاہراً اور کسی نے منافقاً پس جو انکار کر کے کافر ہو گئے اُن سے مت ڈر مَیں تیرے ساتھ ہوں مجھ سے ڈر اور ہاں مَیں اللہ تجھ سے وعدہ کرتا ہوں کہ **الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم اسلام دینا ہ** ۔(سورہ مائدہ ۳) کہ مَیں نے آج کے دِن (ولایت علیؑ) سے تیرا دین مکمل کر دیا ہے اور آپ پر نعمتیں تمام کر دیں اب مَیں تیرے دین پر (جس میں ولایت علیؑ واجب ہے) راضی ہوں یہی وجہ تھی کہ رسول اللہؐ نے فوراً اِس آیت کے نزول پر خوشی فرمایا۔ تفسیر البرہان **الحمد للّٰہ علی اکمال الدین و تمام النعمتہ ورضی الرّب برسالتی والولایتہ بعلی بعدی۔** حمد ہے اللہ کی دین مکمل کرنے اور نعمتیں تمام کرنے پر میری رسالت اور علیؑ کی ولایت پر راضی ہونے پر۔

جب علیؑ کی ولایت کا اعلان ہو چکا ظہر کا وقت قریب تھا ابوذرؓ نے اذان دی حی علی خیر العمل ۔آؤ ولایت علیؑ کی طرف (بقول شیخ صدوق) لوگ دوڑے کچھ رسول کی طرف کچھ میدان غدیر سے منکرِ ولایت علیؑ بن کر۔

اَب چونکہ قرآن کی آیت **ولا تجهر بصلاتک ولا تخا**

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

فت بھا و ابتغ بین ذالک سبیلا ۔اے رسولؐ اپنی نمازیں نہ تو بہت بلند آواز سے پڑھو اور نہ چھپاؤ بلکہ درمیانی آواز سے اور تفسیر حسن عسکری علیہ السلام البرھان سے لے کر تفسیر عیاشی اور نور الثقلین جلد ۳ صفحہ 235 تک ہر کسی نے لکھا ہے کہ حمزہ ثمالی پوچھتے ہیں مولا وہ کیا اَمر تھا آپ کی جد اطہر کو قال فرمایا و لا تجھر بو لا یته علیؑ ۔اپنی نماز میں علیؑ کی ولایت با جہر نہ پڑھو۔بذالک تخافت بھا و لا تکتمھا علیا ۔لیکن اتنی خفیف آواز سے بھی نہیں کہ علی علیہ السلام نہ سُن سکیں اِتنی آواز سے پڑھو کہ علیؑ کی گواہی علیؑ سن گئے اور پہلے وضاحت حصہ القرآن میں گزر چکی ہے کہ ان تجھر با مر علی بو لا یته فا ذن له با ظھا ر زالک یوم غدیر خم فھو قوله یو مئذ اللھم من کنت مولاه فعلی مولاه اللھم وال من والاه و عاده من عاده ۔آخری عبارت تفسیر نور الثقلین سے واضح ہے کہ حضور اکرمؐ پہلے بھی نماز میں حضرت علی علیہ السلام کی ولایت کی گواہی دیتے تھے چونکہ اللہ کا حکم تھا مگر آہستہ پڑھتے تھے صرف علی علیہ السلام کو پتہ تھا۔مگر اَب یوم غدیر خم گواہی بلند تر آواز میں دینے کا حکم آ گیا ۔اس لئے امیر شام نے غدیر والی نماز حضورؐ کے ساتھ پڑھنے سے اِنکار کر دیا۔اور تفسیر عیاشی میں جناب جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ آیت و لا تجھر بصلوٰ تک ۔کو منسوخ کر دیا گیا اور با بانگ دُھل آواز سے شہادت ولایتِ علیؑ فی الصلوٰۃ ادا کرنے کا حکم جاری فرما دیا گیا۔

اَب صرف دو ہی راستے ہیں یا تو لوگ اِعلان خم غدیر سے پہلے مر گئے ہوتے اور اگر خم غدیر کے اعلان کے بعد زندہ ہیں تو بحکم جلی اور بافعل نبیؐ علیؑ کی ولایت کا اعلان توحید و رسالت کے ساتھ ہر جگہ ہر دفعہ ہر موقعہ پر ہر عمل میں کرنا ہوگا۔ورنہ ہر شیعہ اثنا عشریعہ کان کھول کر غور سے سُن لے کہ اللہ کا حکم حدیث قدسی ہے کہ۔

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

عن الرب العلی انہ قال لا دخلن الجنتہ من اطاع علیا و ان عصانی ولادخلن النار من عصاہ و ان اطاعنی ۔

مَیں اُسے جنت میں داخل کروں گا جو علی علیہ السلام کا اطاعت گزار ہو چاہے میرا گنہگار بھی کیوں نہ ہو اور مَیں جہنم میں داخل کروں گا اُسے جو میرا اطاعت گذار ہو لیکن علی علیہ السلام کا دُشمن ہو۔ یہ وہ حدیث قدسی ہے جس کو علامہ حُر عاملی سے لیکر محمد حسین ڈھکو تک اور تفسیر البرھان سے لے کر انوار القران تک اور شیعہ سے لے کر سُنی عالموں تک سبھی نے لکھا ہے۔ تو آؤ فیصلہ کرو کہ اللہ تعالیٰ اپنی لاریب کتاب میں فرماتا ہے۔ فحبطت اعمالھم فلا نقیم لھم یوم القیامتہ وزناہ ۔ پس اُن کے اعمال حبط ہوں گے اور اُن کیلئے کوئی وزن قرار نہیں دیا جائے گا اور دوسری جگہ ارشادِ ربُّ العزت ہوتا ہے. حبطت اعمالھم فی الدنیا و الاخرۃ ہ (آلِ عمران)۔ اُن کی دُنیا و آخرت کی ساری نیکیاں ضائع ہوگئیں۔

کیوں اِس لئے کہ رسول ؐ نے فرمایا۔ یاعلی بغضک سیئتہ لا تنفع معھا حسنتہ ۔ اے علیؑ تیرا بغض ایسی بدی بُرائی ہے جس کے ہوتے ہوئے کوئی نیکی فائدہ دے سکتی ہی نہیں۔ اور قرآن میں سورہ زمر میں ارشادِ خداوندی ہے کہ لیکفر اللہ عنھم اسو الذی عملو و یخجریھم اجرھم باحسن الذی کانو یقملون ہ ۔ خدا اُن کے بُرے کاموں کو معاف کردے گا۔ (بُرائیوں کو معاف) اور اُن کے اعمال سے بہتر اُن کو اَجر دے گا۔ اور سورہ الفرقان میں ہے کہ یبدل اللہ سیاتھم حسنت ۔ اللہ تعالیٰ اُن کے سارے گناہ نیکیوں سے بدل دے گا۔ مولا علیؑ کی محبت فرمان رسول ؐ یا علیؑ حبک حسنتہ لا تضر معھا سیئتہ ۔ اے علیؑ تیری محبت ایسی نیکی ہے کہ جس کے ہوتے ہوئے کوئی برائی نقصان دے بھی نہیں سکتی اور حکم خدا ہے سورہ توبہ میں فصد و عن سبیلہ انھم ساء ما کانوا یعملون ۔ جنہوں نے لوگوں کو

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اللہ کی سبیل سے روکا ہے وہ بیشک جو بھی عمل کرتے ہیں وہ گناہ ہیں ۔ اَب جملہ تفاسیر اہل بیت میں ہے کہ سبیل سے مُرادعلی ابن ابی طالب ہے تو اَب پتہ چلا کہ جو عالم بھی کسی کو علی کی ولایت سے روکے تو رُکنے والے اور روکنے والا دونوں کے اعمال ضائع ہیں کیونکہ اُنہوں نے اللہ اور رسول کا حُکم بابت ولایتِ علی جو ٹھکرا دیا ہے۔

جہاں تک علماء کرام مجتہدین عظام اور تقلید کا تعلق ہے تو اس بابت عرض ہے کہ ایک تو مَیں نے اِس کتاب میں 25 مجتہدین وعلماء کرام کی کتابوں کے حوالے اثبات شہادۃ ثالثہ میں پیش کردیئے ہیں تاکہ کسی قسم کا شبہ نہ رہے اور ساتھ ہی اصل کتابوں کی فوٹو کاپیاں بھی لف کردی گئی ہیں پھر بھی اگر کسی کے دِل میں کوئی حُجت ہے تو لیجئے ۔ علامہ سید افتخار نقوی پرنسپل مدرسہ جامعہ خمینی ماڑی انڈس ضلع میانوالی کی کتاب تبصرہ براصلاح الرسوم صفحہ 60 پر لکھتے ہیں کہ آقائی سید عبدالاعلیٰ سبزواری نجف اشرف والے اپنی کتاب تہذیب الاحکام جلد 6 باب الاذان واقامت میں فرماتے ہیں کہ

الاخبار الواردۃ الموارن والمتخر فتہ یستفاد من معجوعھا تلد ذم التشریع بالشھادات الثلاثتہ۔

مختلف اور متفرق احادیث سے استفادہ ہوتا ہے کہ شرعی طور پر ہر جگہ توحید و رسالت اور ولایت (شہادات) کی تینوں شہادتیں ایک دوسرے کے ساتھ لازمی اور لازم و ملزوم ہیں ۔یہ تھے علامہ افتخار نقوی ماڑی انڈس جنہوں نے تسلیم کیا کہ جب اور جہاں بھی توحید ورسالت کی گواہی ہوگی وہیں علی کی ولایت کی گواہی بھی لازمی ہے اور موصوف نے اپنی کتاب معرفت کی جانب ایک قدم (سید افتخار حسین نقوی النجفی) ناشر شریکۃ الحسین پبلی کیشنز پکی شاہ مردان میانوالی کے صفحہ نمبر 121 پر نماز جنازہ میں پہلی تکبیر کے بعد لکھا ہے کہ

اشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و اشھد ان محمد عبدہ و رسولہ ارسلہ بالحق بشیراً و نذیراً بین یدی الساعتہ واشھد ان امیر المومنین علیا

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

و او لا ده المعصو مین حُجج اللّٰہ

اَب زندگی کی آخری نماز جس کے بعد اللہ سے مُلاقات ہونی ہے میں تو بندہ مرنے والے کیلئے شہادت علی علیہ السلام بھی دے اور اُسے تلقین میں نصیحت بھی کرے کہ اللہ کے حضور علی علیہ اسلام کی ولایت کے سوال کے جواب میں کہنا ہے کہ میرا ولی اور امام علی علیہ السلام ہے اور خود تھوڑی دیر بعد جب روزانہ کی نماز ادا کرے تو علیؑ کی گواہی چھوڑ دے یہ کہیں اللہ تعالیٰ کے ساتھ مکر تو نہیں جس کا ذکر اللہ نے اِن الفاظ کے ساتھ کیا ہے۔ کہ جو لوگ میرے ساتھ مکر کرتے ہیں مَیں اُن سے بڑا مکر کرنے والا ہوں اور علامہ سید افتخار حسین نقوی نے اپنی کتاب صحیفہ خمس میں لکھا ہے کہ کتاب صحیفہ خمس صفحہ نمبر 326 عنوان ہے کہ۔

ضروری دین میں تقلید نہیں

ایک اور بات بھی یہاں بتا دوں کہ جو چیز ضروری دین ہوتی ہے اُس میں تقلید نہیں ہوتی ۔۔۔۔۔ یہ مسئلہ تقلیدی ہے ہی نہیں ۔۔۔ اگر آپ کو ایک مجتہد کہہ دے کے نماز واجب نہیں ہے آپ اس کی بات نہیں مانیں گے۔؟ مجتہد آپ کی رہنمائی تو کر سکتا ہے کہ خمس ضروریات دین سے ہے لیکن یہ مسئلہ تقلیدی ہے ہی نہیں جو چیز ضروری دین ہوتی ہے اُس میں تقلید نہیں ہوتی۔ آپ عقائد کی کتابوں میں بھی پڑھو گے وہاں لکھا ہوتا ہے کہ عقائد میں تقلید نہیں ہوتی اور جو ضروریات دین ہیں ان میں بھی تقلید نہیں ہے اور آگے ہے کہ توضیح المسائل سے لے کر عروۃ الوثقیٰ تک اور فقہ کی ساری کتابیں آپ دیکھیں گے کہ اُن میں درج ہے کہ تقلید فروع دین میں ہے لیکن ضروریات دین مین تقلید نہیں ہے فقہا کہتے ہیں ضروری دین میں تقلید نہیں ہوتی آگے صفحہ 327 پر لکھتے ہیں کہ۔

"خمس ضروریات دین سے ہے خمس کا وجوب قرآن سے اور اَحادیث کثیرہ سے ثابت ہے۔"

پتہ چلا جس چیز کا وجوب احادیث کثیرہ اور قرآن سے ثابت ہو وہ ضروری دین

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

جھتا ہے اور اُس میں تقلید کی ضرورت ہے ہی نہیں قارئین خود فیصلہ کرلینا کہ ولایت علی علیہ السلام پر قرآن میں کتنی آیات اور کتب میں کتنی احادیث ہیں۔ اسی کتاب کے صفحہ 317 پر علامہ موصوف سید افتخار حسین نقوی النجفی لکھتے ہیں کہ۔

امام حسین ؑ کی عزاداری آئمہ کی عصمت بلافصل جانشین رسولؐ ہونا علی ؑ کا۔ حضرت علی ؑ مولا کی ولایت کی گواہی۔ شفاعت اہل بیت ؑ اور توسل کا عقیدہ مذہب شیعہ کے ضروریات سے ہیں۔

پڑھنے والے حضرات سے التماس ہے کہ درج بالا تحریر کو بار بار پڑھیں اور فیصلہ کریں کہ ان میں تقلید کی ضرورت نہیں کیونکہ یہ ہمارے مذہب کی رُوح ہیں اور رُوح کے بغیر بدن مُردہ ہو جاتا ہے۔

اس دُعا کے ساتھ کہ آل محمدؐ کا خالق آل محمدؐ کے صدقے میں مجھے اور میرے ساتھیوں کو اور خاص طور پر میرے فرزند محمد عون عباس خان اُنکی والدہ محترمہ اور میرے والدین بھائیوں اور بہنوں کو بروز قیامت اُنکے ساتھ محشور فرمائیں جو صحیح معنوں میں ولایت علی علیہ السلام عزاداری مولا حسینؑ اور محمد و آل محمدؐ کو دوست رکھنے والے اور اُنکے دُشمنوں سے برائت کرنے والے ہوں۔ مولائے کائنات وارثانِ کائنات محمدؐ و آل محمدؐ کے صدقے میں میرے اُستادِ محترم جناب مولانا محمد سلیمان میانوالی کے علم و معرفت میں اضافہ کریں اور اپنی نظرِ کرم سے اُن کی توفیقات میں اضافہ فرمائیں جنہوں نے ہر مشکل میں میری ہر قسم کی اصلاح فرمائی۔ آمین

احقر، ظہور اختر خان ایم اے رکھڑی میانوالی

رابطہ نمبر: 0333-4953414#

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

القطرة

من بحار مناقب النبي والعترة عليهم السلام

تأليف

آية الله العلامة السيد أحمد المستنبط رحمه الله عليه

الجزء الأول

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

كمتين ثمّ قال: يا ربّ إنّ فلاناً أتاني بالّذي أتاني عن الحسن، وهو يظلمني وقد غفرت له فلا تأخذه ولا تقايسه[1] يا ربّ. قال: فلم يزل يلحّ في الدعاء على ربّه، ثمّ التفت إليّ فقال: انصرف رحمك الله فانصرفت ثمّ زاره بعد ذلك.[2]

ثمّ إنّي أختم هذا الباب بذكر تشهّد الصلاة للصادق عليه السلام حيث اشتهر في ألسنة بعض الناس إنكار الشهادة بالولاية في الأذان والإقامة مع ما ورد في خبر القاسم بن معاوية المروزيّ عن احتجاج الطبرسي عن أبي عبدالله عليه السلام: «إذا قال أحدكم لا إله إلّا الله محمّد رسول الله فليقل عليّ أميرالمؤمنين وليّ الله»[3] غافلاً عن كونها جزءً من الصلاة استحباباً على ما روي عن الصادق عليه السلام.

وإنّما أوردُ الرواية لندرة وجودها، وشرافة مضمونها، وكثرة فوائدها في زماننا لمن تدبّر فيها حتى أنّ العلّامة النوري رحمه الله غفل عنها فلم ينقلها في المستدرك والرواية مذكورة في رسالة معروفة: بفقه المجلسي رحمه الله مطبوعة في صفحة ٢٩ ما هذا لفظه:

«ويُستحبّ أن يُزاد في التشهّد ما نقله أبوبصير عن الصادق عليه السلام وهو: «بسم الله وبالله والحمدلله وخير الأسماء كلّها لله، أشهد أن لا إله إلّا الله وحده لاشريك له وأشهد أنّ محمّداً عبده ورسوله، أرسله بالحقّ بشيراً ونذيراً بين يدي الساعة وأشهد أنّ ربّي نعم الربّ، وأنّ محمّداً نعم الرسول، وأنّ عليّاً نعم الوصيّ ونعم الإمام، اللهمّ صلّ على محمّد وآل محمّد، وتقبّل شفاعته في أمّته وارفع درجته، الحمدلله ربّ العالمين».

(١) القيس: الشدّة.

(٢) مشكاة الأنوار: ٢١٦، عنه البحار: ٣٨٥/٩١ ح ١٦، والمستدرك: ٣٩٥/٦ ح ٣٤.

(٣) الإحتجاج: ٢٣٠/١، عنه البحار: ١/٢٧ ح ١.

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

ترجمه و متن کتاب شریف

احتجـــاج

تألیف

شیخ جلیل ابومنصور أحمد بن علیّ بن أبي‌طالب طبرسیّ؛

از علمای اوائل قرن ششم

مجلّد أوّل

مترجم: بهــراد جعفری

ناشر: دارالکتب الإسلامیـه

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

فَإذا قالَ أَحَدُكُمْ: لا إِلٰهَ إِلاّ اللهُ، مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ، فَلْيَقُلْ: عَلِيٌّ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ». ★

٦٣ ـ وَعَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ الصّامِتِ قالَ: رَأَيْتُ أَباذَرٍّ آخِذاً بِحَلْقَةِ بابِ الْكَعْبَةِ، مُقْبِلاً بِوَجْهِهِ لِلنّاسِ وَهُوَ يَقُولُ:

أَيُّها النّاسُ، مَنْ عَرَفَنِي فَقَدْ عَرَفَنِي، وَمَنْ لَمْ يَعْرِفْنِي فَسَأُنَبِّئُهُ بِاسْمِي: أَنا جُنْدَبُ بْنُ السَّكَنِ بْنِ عَبْدِاللهِ، أَنا أَبُوذَرٍّ الْغِفارِيُّ، أَنا رابِعُ أَرْبَعَةٍ مِمَّنْ أَسْلَمَ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ ـ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ إِلىٰ قَوْلِهِ: ـ

أَلا أَيَّتُها الأُمَّةُ الْمُتَحَيِّرَةُ بَعْدَ نَبِيِّها، لَوْ قَدَّمْتُمْ مَنْ قَدَّمَ اللهُ، وَأَخَّرْتُمْ مَنْ أَخَّرَ اللهُ، وَجَعَلْتُمُ الْوِلايَةَ حَيْثُ جَعَلَها اللهُ، لَما عالَ وَلِيُّ اللهِ، وَلَما ضاعَ فَرْضٌ مِنْ فَرائِضِ اللهِ، وَلا اخْتَلَفَ اثْنانِ في حُكْمٍ مِنْ أَحْكامِ اللهِ، إِلاّ كانَ عِلْمُ ذٰلِكَ عِنْدَ أَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكُمْ. فَذُوقُوا وَبالَ ما كَسَبْتُمْ، وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ.

پس هر كدام از شما كه مى‌گويد «لا إِلٰهَ إِلاّ اللهُ، مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ» بلافاصله بگويد: «عليٌّ أميرالمؤمنين».

٦٣ ـ از عبدالله بن صامت نقل است كه گفت: أبوذرّ را ديدم در حاليكه حلقهٔ باب كعبه را گرفته وروى به مردم داشت گفت:

اى مردم، هركه مرا شناخت كه هيچ، وهركه مرا نشناخت اورا به‌نام خود آگاه كنم، من جندب بن سكن بن عبدالله؛ همان أبوذرّ غِفارىّ هستم، من چهارمين فرد هستم كه همراه رسولخدا ﷺ مسلمان شدم، من خود از آنحضرت شنيدم كه مى‌فرمود ـ وهمهٔ آنرا تا آنجا ذكر كرد كه ـ:

اى امّتى كه پس از پيامبرش حيران وسرگردان شديد، اگر در مسألهٔ خلافت وولايت همان را كه خدا برهمه مقدّم داشته بود مقدّم مى‌داشتيد، وآنرا كه خداوند مؤخّر داشته بود كنار مى‌گذاشتيد، وولايت را در همان منظور نظر خداوند قرار داده بوديد، هرگز ولىّ خدا محتاج به كمك خلق نمى‌شد، وهيچ فرضى از فرائض الهى ضايع وتباه نمى‌گشت، وهرگز دو نفر در حكمى از احكام الهى به اختلاف نمى‌افتادند، زيرا كه علم هر مشكل در نزد اهل بيت پيامبر شما است، پس وبال كردار خود را بچشيد، وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ.

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

انوارِ شرعیہ

در

فقہِ جعفریہ

از قلم حقیقت

حجۃ الاسلام والمسلمین استاذ العلماء والمجتہدین آیۃ اللہ علامہ حسین بخش جاڑا

مجتہد العصر

پرنسپل۔ درس گاہِ امامیہ دریا خان۔ ضلع میانوالی۔

ناشر

مکتبہ انوار النجف دریا خان ضلع میانوالی

قیمت ــــ بیس روپے صرف

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

کر تشہد کیا جاتا ہے پس اگر نماز کی تشہد ہو تو سلام پڑھ کر ختم کرے پہلا سلام مستحب
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اور یہ سلام تشہد کی حالت
میں منہ پھیر کر میت کی طرف جھکا کر پڑھے۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ
اور پھر دائیں و بائیں طرف اشارہ کر کے تیسرا سلام پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
وَبَرَكَاتُهُ اور اگر رکعت کی نماز ہو تو تشہد کے بعد سلام نہ پڑھے بلکہ بِحَوْلِ اللّٰهِ الخ پڑھتے ہوئے
تیسری رکعت کے قیام میں یا صرف سورہ فاتحہ پڑھے یا اس کے بجائے تسبیحات اربعہ
پڑھے اور تسبیحات اربعہ یہ ہیں۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پھر رکوع و سجود کرکے تشہد پڑھے اور سلام پڑھ کر نماز ختم
کرے۔ اور اگر چار رکعتی نماز یعنی ظہر، عصر یا عشاء ہو تو تیسری رکعت میں سجدوں کے بعد تشہد
پڑھنے کے بجائے بِحَوْلِ اللّٰهِ الخ پڑھتے ہوئے اٹھ جائے اور تیسری رکعت کی طرح چوتھی رکعت
پڑھ کر تشہد و سلام پڑھے۔

ف: جناب بابویہ علیہ الرحمہ نے اس کا یہ طریقہ تحریر فرمایا ہے وہ یہ ہے اس سے معلوم ہوا
کہ ان کے نزدیک بھی تشہد میں حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی ولایت کی شہادت
دینے اور ان کا نام لینے میں کوئی حرج نہیں ہے کیونکہ درود میں سب آل محمد شامل ہیں۔

ف: مستدرک الوسائل میں حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ آپ نے تشہد
میں اپنے الفاظ سے بڑا ذکر فرمایا ہے وہ یہ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ نِعْمَ الرَّبُّ وَاَنَّ
مُحَمَّدًا نِعْمَ الرَّسُوْلُ وَاَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ نِعْمَ الْوَلِيُّ کی شہادت کے
الفاظ تحریر فرمایا ہے اور درود شریف کے بعد اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى عَلِيٍّ الْمُرْتَضٰى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَالْاَئِمَّةِ الرَّاشِدِيْنَ
مِنْ آلِ طٰهٰ وَيٰسٓ الخ کا پڑھنا بھی ذکر فرمایا ہے۔

نماز کے اعمال میں جو واجبات ہیں وہ گیارہ ہیں ① نیت اور اس کے حکم کو دائم رکھنا ② تکبیرۃ

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اُردو

7

من لا یحضرہ الفقیہ

تالیف

الشیخ الصدوق ابی جعفر محمد بن علی

ابن الحسین بن موسیٰ بن بابوالقمی

المتوفی ۳۸۱ھ

پیشکش

سید اشفاق حسین نقوی

ناشر

الکساء پبلیشرز

آر-۱۵۹ سیکٹر ۵ بی ۲ نارتھ کراچی

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

یعقوب شعیبؑ نے فرمایا کہ ہر شے قرار ہے جب تک کہ اسکے لئے کوئی منع کرنے والا وارد ہوئی ہو۔ اور نماز کے اندر فارسی میں دعا کرنے اس کے لئے کوئی نہی نہیں وارد ہوئی ہے۔ شلحمد القریب العلیمین۔

(۴۳۸) ابو علی نے ایک مرتبہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے دریافت کیا کہ کیا ہم نماز میں ائمہ علیہم السلام کا نام لے سکتے ہیں آپؑ نے فرمایا اس کا اجمالی طور پر ذکر کرو (جیسے کل گئی)۔

(۴۳۹) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا تم نماز میں اپنے رب سے جو مناجات بھی کرو وہ ایسا کوئی کلام نہیں (جو نماز میں مخل ہو)۔

(۴۴۰) ابو منصور بن یونس بزرج نے آپؑ سے ایک ایسے شخص کے متعلق دریافت کیا جو نماز فریضہ میں رونے والوں کی صورت بنا لے یہاں تک کہ رونے لگتا ہے تو آپ نے فرمایا کی قسم اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں پھر فرمایا جب ایسا ہو تو تم دعا میں مجھے بھی یاد کر لیا کرو۔

(۴۴۱) اور روایت کی گئی ہے کہ نماز میں میت پر رونے سے نماز باطل ہو جاتی ہے اور نماز میں جنت جہنم کے ذکر پر رونا بہترین عمل ہے۔

نیز روایت کی گئی ہے کہ ہر شے کا ایک حساب اور ایک تول ہوتا ہے سوائے خوف خدا میں رونے کے اس لئے کہ اس کا ایک قطرہ جہنم کے سمندروں کو بجھا دیتا ہے اور اگر کسی قوم کا ایک شخص بھی خوف خدا میں روتا ہے تو پوری قوم پر رحم کیا جاتا ہے۔

(۴۴۲) اور ہر آنکھ قیامت کے دن روتی ہوگی سوائے تین آنکھوں کے ایک وہ آنکھ جو خوف خدا سے روئی ہوگی دوسری وہ آنکھ جس نے انکے دیکھنے سے خود کو بچایا ہو جسے دیکھنا اللہ نے حرام کیا ہے۔ تیسری وہ آنکھ جس نے راہ خدا میں جاگتے شب بسر کی۔

(۴۴۳) صفوان جمال سے روایت کی گئی ہے انکا بیان ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے پیچھے بہت دنوں تک نماز پڑھی وہ ہر نماز میں قنوت پڑھا کرتے تھے خواہ وہ نماز باواز بلند پڑھی جاتی ہو یا بلند آواز سے نہ پڑھی جاتی ہو۔

(۴۴۴) زرارہ سے روایت کی گئی ہے انہوں نے کہا کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہر قنوت باواز بلند ہے اور سوائے روز جمعہ کے تمام دنوں کی نماز فریضہ میں قنوت ان الفاظ میں ہونا چاہیے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِوُلْدِیْ وَلِاَھْلِ بَیْتِیْ وَلِاِخْوَانِیَ الْمُؤْمِنِیْنَ فِیْکَ الْیَقِیْنَ وَالْعَفْوَ وَالْمُعَافَاۃَ وَالرَّحْمَۃَ وَالْمَغْفِرَۃَ وَالْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَۃِ۔

(بار الہا میں اپنے لئے اپنے والدین کیلئے اور اپنے گھر والوں کیلئے اور اپنے برادران مومنین کیلئے التجا کرتا

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

الشافی

جلد دوم

ترجمہ

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

[illegible] کی عظمت کو دیکھا کہ اتنے بڑے حصہ پیدا ... [illegible]

اس سے بھلا گیا ہوا۔ (ق)

۱۳۔ فرمایا امام محمد باقر علیہ السلام نے کہ جو کوئی سجدہ و قیام میں ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھے [illegible] قیام کا ادب نہیں ہے۔ (مرسل)

۱۴۔ میں نے امام رضا علیہ السلام کو نماز سجدہ میں دیکھا کہ آپ کے ہاتھ زمین پر بچھے ہوئے تھے [illegible] سینہ زمین سے ملا ہوا ہے۔

۱۵۔ میں نے امام حسن عسکری علیہ السلام کو دیکھا کہ سجدہ شکر میں اپنے ہاتھ [illegible] سینہ اور شکم زمین سے ملا دیا ہے میں نے اس کے متعلق پوچھا تو فرمایا مجھے یہی پسند ہے۔ (مجہول)

۱۶۔ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نماز رکعت وتر میں جب سر اٹھاتے تو فرماتے [illegible] کے ذکر کا اس کا شکر کرو رہے اور اس کا [illegible] رسالت تیرے [illegible] جو کوئی رسول پر نازل ہوئے تو نے فرمایا ہے [illegible] کی استغفار کرنے [illegible] اور میرا تمام رات کو گر رہی [illegible] کا وقت ہے [illegible] استغفار کرتا ہوں اس کا جو اپنے نفس کے لئے نہ نقصان کا [illegible] (حسن)

۱۷۔ میں نے امام علیہ السلام سے دریافت کیا کہ سجدہ شکر میں کیا پڑھا جائے اس امر میں ہمارے اصحاب کے درمیان اختلاف ہے فرمایا سجدہ میں کہو اللہم میں گواہ کرتا ہوں تجھ کو تیرے ملائکہ کو تیرے انبیاء و رسلین کو اور تیری تمام مخلوق کو کہ اللہ تو میرا رب ہے، اسلام میرا دین ہے محمد میرے نبی ہیں علی [illegible] آخری [illegible] میرے امام ہیں [illegible] سے محبت کرتا ہوں اور ان کے دشمنوں سے بیزار ہوں یا اللہ میں قسم دیتا ہوں [illegible] مظلوم [illegible] کے خون کی اور قسم دیتا ہوں ان وعدوں کی جو تو نے اپنے اولیاء سے کئے ہیں کہ تو فتح دے گا ان کو اپنے اور ان کے دشمنوں پر [illegible] بھیج محمد و آل محمد پر اور ان پر جو حفاظت کرنے والے ہیں شریعت آل محمد کی یا اللہ میں سوال کرتا ہوں [illegible] کے بعد فراخی کا، پھر اپنا داہنا رخسار زمین پر رکھ کر کہو اے میرے جائے پناہ جب مختلف مذاہب والے مجھے عاجز کر دیں [illegible] باوجود کشادگی کے میرے اوپر تنگ ہو جائے، اے میرے پیدا کرنے والے [illegible] حافظین شریعت آل محمد [illegible] پھر بایاں رخسار زمین پر رکھ کر [illegible] تعالیٰ کے [illegible] قسم [illegible] میری [illegible] تین بار کہو پھر سجدہ میں جا کر اللہ شکراً شکراً سو بار کہو پھر اپنی حاجت خدا سے طلب کرو۔ (حسن)

[illegible] سجدہ شکر کے [illegible] شکراً [illegible]

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

(باب)

(التشهد في الركعتين الأولتين والرابعة والتسليم)

١ ـ محمد بن يحيى، عن أحمد بن محمد بن عيسى، عن الحسين بن سعيد، عن عثمان بن عيسى، عن منصور بن حازم، عن بكر بن حبيب قال: سألت أبا جعفر (عليه السلام) عن التشهد فقال: لو كان كما يقولون واجباً على الناس هلكوا إنما كان القوم يقولون أيسر ما يعلمون إذا حمدت الله أجزأ عنك.

٢ ـ وفي رواية أخرى عن صفوان، عن منصور، عن بكر بن حبيب قال: قلت لأبي جعفر (عليه السلام): أي شيء أقول في التشهد والقنوت؟ قال: قل بأحسن ما علمت فإنه لو كان موقتاً لهلك الناس.

٣ ـ محمد بن يحيى، عن أحمد بن محمد، عن الحجال، عن ثعلبة بن ميمون، عن يحيى بن طلحة، عن سورة بن كليب قال: سألت أبا جعفر (عليه السلام) عن أدنى ما يجزئ من التشهد، فقال: الشهادتان.

٤ ـ محمد بن يحيى، عن أحمد بن محمد، عن علي بن النعمان، عن داود بن فرقد، عن يعقوب بن شعيب قال: قلت لأبي عبد الله (عليه السلام): أقرأ في التشهد: ما طاب فلله وما خبث فلغيره؟ فقال: هكذا كان يقول علي (عليه السلام).

٥ ـ علي بن إبراهيم، عن أبيه، عن ابن أبي عمير، عن حفص بن البختري، عن أبي عبد الله (عليه السلام) قال: ينبغي للإمام أن يسمع من خلفه التشهد ولا يسمعونه هم شيئاً.

٦ ـ محمد بن يحيى، عن أحمد بن محمد، عن الحسين بن سعيد، عن فضالة بن أيوب عن الحسين بن عثمان، عن ابن مسكان، عن الحلبي قال: قال لي أبو عبد الله (عليه السلام): كلما ذكرت الله به والنبي (صلى الله عليه وآله) فهو من الصلاة وإن قلت: السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين فقد انصرفت.

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

٧ ـ محمّد بن يحيى ، عن أحمد بن محمّد ، عن عثمان بن عيسى ، عن سماعة ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : إذا انصرفت من الصلاة فانصرف عن يمينك .

٨ ـ محمّد بن يحيى ، عن أحمد بن محمّد ، عن الحسين بن سعيد ، عن فضالة بن أيّوب عن الحسين بن عثمان ، عن ابن مسكان ، عن عنبسة بن مصعب قال : سألت أبا عبدالله عليه السلام عن الرّجل يقوم في الصفّ خلف الإمام وليس على يساره أحد كيف يسلّم ؟ قال : يسلّم واحدة عن يمينه .

٩ ـ وبهذا الإسناد ، عن فضالة بن أيّوب ، عن سيف بن عميرة ، عن أبي بكر الحضرمي قال : قال أبو عبدالله عليه السلام : إذا قمت من الرّكعة فاعتمد على كفّيك و قل : بحول الله وقوّته أقوم وأقعد فإنّ عليّاً عليه السلام كان يفعل ذلك .

١٠ ـ محمّد بن يحيى ، عن أحمد بن محمّد ، عن حمّاد بن عيسى ، عن حريز ، عن محمّد بن مسلم قال : قال أبو عبدالله عليه السلام : إذا جلست في الرّكعتين الأوّلتين فتشهّدت ثمّ قمت فقل : بحول الله وقوّته أقوم وأقعد .

باب ٢٩

تشہد و سلام

۱۔ فرمایا امام محمد باقر علیہ السلام نے تشہد کے متعلق کہ جیسا لوگ کہتے ہیں اگر ایسا ہی ہوتا تو لوگ ہلاک ہو جاتے لوگ کہتے ہیں جتنا وہ پڑھتے ہیں وہ نقصان دہ ہے جب اللہ کی حمد کر لی کافی ہے (مجہول)

توضیح:۔ علامہ مجلسی علیہ الرحمہ مرآۃ العقول میں تحریر فرماتے ہیں کہ یہ رد ہے اہلسنت کے اس عقیدے کا کہ تحیات تشہد میں واجب ہے جب کہ علماء کا اس پر اتفاق ہے کہ پہلے تشہد میں اگر تحیات کو جان بوجھ کر پڑھے تو نماز باطل ہوگی۔ لیکن اگر سہواً پڑھ لے تو نماز باطل نہ ہوگی۔

۲۔ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے پوچھا تشہد اور قنوت میں کیا پڑھا جائے۔ فرمایا بہترین اچھا جو ذکر ممکن ہو ورنہ لوگ ہلاک ہو جاتے۔

۳۔ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے پوچھا تشہد میں کم سے کم کیا پڑھا جائے۔ فرمایا شہادتین۔ (مجہول)

۴۔ میں نے حضرت ابوعبداللہ علیہ السلام سے کہا تشہد میں جتنی اچھی باتیں ہیں وہ سب خدا کے لئے ہیں اور جو بری ہیں وہ غیر خدا کے لئے

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

تهذيب الأحكام

في شرح المقنعة للشيخ المفيد رضوان الله عليه

تأليف

شيخ الطائفة أبي جعفر محمد بن الحسن الطوسي قدس سره

المتوفى سنة ٤٦٠ هـ

مع مقدمة

لسماحة العلامة آية الله العظمى السيد شهاب الدين المرعشي النجفي مد ظله العالي

المجلد الأول

عني بنشره

الحاج آقا شمس الفراهاني

مدير مكتبة الفراهاني

طهران سوق [illegible]

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

ان محمدا عبده ورسوله الحمد لله رب العالمين اللهم صل على محمد وآل محمد وارحم محمدا وآل محمد وترحم على محمد وآل محمد كما صليت وباركت وترحمت على ابراهيم وآل ابراهيم انك حميد مجيد اللهم صل على محمد وآل محمد واغفر لنا ولاخواننا الذين سبقونا بالايمان ولا تجعل في قلوبنا غلا للذين آمنوا ربنا انك رؤوف رحيم اللهم صل على محمد وآل محمد وامنن علي بالجنة وعافني من النار اللهم صل على محمد وآل محمد واغفر للمؤمنين والمؤمنات ولمن دخل بيتي مؤمنا ولا تزد الظالمين الا تبارا ثم قل السلام عليك ايها النبي ورحمة الله وبركاته السلام على انبياء الله ورسله السلام على جبرئيل وميكائيل والملائكة المقربين السلام على محمد بن عبد الله خاتم النبيين لا نبي بعده والسلام علينا وعلى عباد الله الصالحين ثم تسلم وابدأ [illegible] ما يجزئ من التشهد الشهادتان [illegible]

[illegible] سعد بن عبد الله عن احمد بن محمد عن الحسين بن سعيد عن حماد بن عيسى عن حريز عن زرارة قال قلت لابي جعفر عليه السلام ما يجزي من القول في التشهد في الركعتين الاولتين قال ان تقول اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له قلت فما يجزي من تشهد الركعتين الاخيرتين فقال الشهادتان. محمد بن يعقوب عن [illegible] عن [illegible] سألته عن ادنى ما يجزي من التشهد فقال الشهادتان. احمد بن محمد بن [illegible] عن [illegible] قال سمعت جعفر يقول اذا جلس الرجل للتشهد فحمد الله اجزأه. وعنه عن احمد بن محمد بن [illegible] عن [illegible] عليه السلام [illegible] التشهد الذي في الثانية يجزي ان اقول في الاولى [illegible] عن [illegible] عن احمد بن محمد عن احمد بن [illegible] عن [illegible] بن عثمان بن عيسى عن [illegible] سألته [illegible] عن التشهد [illegible] وكان لا يقولون [illegible] من الناس [illegible] انما كان [illegible] يقولون [illegible] فليس به بأس ان يكون الشهادتان [illegible] [illegible] ما ذكرناه ورواه احمد بن محمد بن [illegible] عن ابي عبد الله عليه السلام التشهد في الصلوات [illegible] مرتين [illegible] اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمدا عبده ورسوله [illegible] التحيات الطيبات [illegible] الا الله [illegible] [illegible] عن [illegible] عن محمد بن [illegible] قال [illegible] التشهد [illegible] [illegible] محمد بن [illegible] عن [illegible] عن ابي عبد الله عليه السلام [illegible] [illegible] عن [illegible] عن ابي عبد الله عليه السلام [illegible] [illegible] عن [illegible] بن [illegible] الحسين عن ابي محمد [illegible] [illegible] عن ابي عبد الله عليه السلام [illegible] [illegible] قال [illegible] التشهد [illegible] الركوع والسجود [illegible] [illegible] محمد بن [illegible] عن ابي عبد الله عليه السلام [illegible] الصلاة [illegible] التشهد [illegible] الصلاة [illegible] التسليم [illegible] التشهد [illegible] [illegible] التسليم [illegible] [illegible]

Presented By: www.jafrilibrary.com

[illegible]

الأخرى فقال تقول في دبر كل صلاة اللهم اهدني من عندك وأفض عليّ من فضلك وانشر عليّ من رحمتك وأنزل عليّ

من بركاتك قال فقبض عليهن بيده ثم مضى فقال له رجل [illegible] ما أشد ما قبض عليها [illegible] فقال النبي صلى الله عليه

وآله أما إن أتى بها يوم القيامة لم يدعها متعمداً فتح الله له ثمانية أبواب من أبواب الجنة يدخل من أيها شاء وعنه

عن صفوان [illegible] قال قلت لأبي عبد الله عليه السلام قول الله عز وجل اذكروا الله ذكراً كثيراً ما الذكر الكثير

قال إن تسبيح [illegible] في دبر المكتوبة [illegible] مرة وعنه عن عبد الله بن المغيرة [illegible] أبو بصير قال قال

أبو عبد الله عليه السلام إن رسول الله صلى الله عليه وآله قال لأصحابه ذات يوم أرأيتم لو جمعتم ما عندكم من الثياب

والآنية ثم وضعتم بعضه على بعض ترونه يبلغ إلى السماء قالوا لا يا رسول الله فقال يقول أحدكم إذا فرغ من صلاته

سبحان الله والحمد لله ولا إله إلا الله والله أكبر ثلاثين مرة وهن يدفعن الهدم والغرق والحرق والتردي في البئر

وأكل السبع وميتة السوء والبلية التي نزلت على العبد في ذلك اليوم. محمد بن يعقوب عن علي بن إبراهيم عن أبيه

عن حماد عن حريز عن زرارة عن أبي جعفر عليه السلام قال أقل ما يجزيك من الدعاء بعد الفريضة أن تقول اللهم إني أسألك

من كل خير أحاط به علمك وأعوذ بك من كل شر أحاط به علمك اللهم إني أسألك عافيتك في أموري كلها وأعوذ بك من

خزي الدنيا وعذاب الآخرة وعنه عن علي بن إبراهيم عن أبيه [illegible] عن أبي جعفر

عليه السلام لا تنسوا الموجبتين أو قال عليكم بالموجبتين في دبر كل صلاة قلت وما الموجبتان قال تسأل الله الجنة

وتعوذ بالله من النار. محمد بن يعقوب [illegible] عن الحكم [illegible]

[illegible] قال سمعت أبا عبد الله عليه السلام يقول لا تدع في دبر كل صلاة أعيذ نفسي وما رزقني ربي

بالله الواحد الصمد [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] محمد بن [illegible]

[illegible]

[illegible]

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

الاستبصار

فيما اختلف من الاخبار

تأليف

شيخ الطائفة ابي جعفر محمد بن الحسن الطوسي قده

المتوفى ٤٦٠ هـ

الجزء الأول

حققه وعلق عليه الحجة السيد حسن الخرسان

دار الأضواء
بيروت - لبنان

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

١٢٨٧ ٤ — عنه عن أحمد بن محمد بن أبي نصر قال : قلت لأبي الحسن عليه السلام جعلت فداك التشهد الذي في الثانية يجزي إن أقوله في الرابعة ؟ قال : نعم .

١٢٨٨ ٥ — فأما ما رواه محمد بن يعقوب عن محمد بن يحيى عن أحمد بن محمد عن الحسين ابن سعيد عن عثمان بن عيسى عن منصور بن حازم عن بكر بن حبيب قال : سألت أبا جعفر عليه السلام عن التشهد فقال : لو كان كما يقولون واجبا على الناس هلكوا إنما كان القوم يقولون أيسر ما يعلمون إذا حمدت الله اجزأك .

فالوجه في هذا الخبر ان نفي الوجوب إنما توجه الى ما زاد على الشهادتين لأنه مستحب وليس بواجب مثل الشهادتين ، والذي يدل على ذلك :

١٢٨٩ ٦ — ما رواه أحمد بن محمد عن علي بن الحكم عن أبي أيوب الخزاز عن محمد بن مسلم قال : قلت لأبي عبدالله عليه السلام التشهد في الصلاة ، قال مرتين قال : قلت وكيف مرتين ؟ قال : إذا استويت جالسا فقل اشهد ان لا إله إلا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمدا عبده ورسوله ثم تنصرف قل : قلت قول العبد التحيات لله والصلوات الطيبات لله قال : هذا اللفظ من الدعاء يلطف العبد ربه .

١٢٩٠ ٧ — فأما ما رواه محمد بن علي بن محبوب عن محمد بن الحسن عن صفوان عن عبدالله ابن بكير عن عبيد بن زرارة قال : قلت لأبي عبدالله عليه السلام الرجل يحدث بعدما يرفع رأسه من السجدة الاخيرة قال: تمت صلاته وإنما التشهد سنة في الصلاة فيتوضاء ويجلس مكانه أو مكانا نظيفاً فيتشهد .

فالوجه في هذه الرواية ان نحملها على من احدث بعد الشهادتين وان لم يستوف باقي الشهادة فانه يتم صلاته ولو كان الحدث قبل ذلك لكان يجب عليه الاعادة من أولها

---

* ـ ١٢٨٧ ـ ١٢٨٨ ـ التهذيب ج ١ ص ١٦٣ واخرج الاخير الكليني في الكافي ج ١ ص ٩٣ ـ ١٢٨٩ ـ ١٢٩٠ ـ التهذيب ج ١ ص ٢٢٦ .

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

مستدرك الوسائل

ومستنبط المسائل

تأليف

خاتمة المحدثين

الحاج ميرزا حسين النوري الطبرسي

المتوفى سنة ١٣٢٠ هـ

Presented By: www.jafrilibrary.com

تحقيق

مؤسسة آل البيت عليهم السلام لإحياء التراث

الجزء الخامس عشر

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

وبالله ، والحمد لله ، والاسماء الحسنى كلها لله ، اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له ، واشهد ان محمدا عبده ورسوله ، ارسله بالحق بشيرا ونذيرا بين يدي الساعة ، التحيات [لله][1] والصلوات الطيبات ، الزاكيات الغاديات الرائحات ، التامات الناعمات المباركات الصالحات ، لله ما طاب وزكي وطهر ونمى وخلص ، وما خبث فلغير الله ، اشهد انك نعم الرب ، وان محمدا نعم الرسول ، وان علي بن ابي طالب نعم الولي ، وان الجنة حق والنار حق ، والموت حق ، والبعث حق ، وان الساعة آتية لا ريب فيها ، وان الله يبعث من في القبور ، والحمد لله الذي هدانا هذا وما كنا لنهتدي لولا ان هدانا الله .

اللهم صل على محمد وعلى آل محمد ، وبارك على محمد وعلى آل محمد ، وارحم محمدا وآل محمد ، افضل ما صليت وباركت ورحمت[2] وترحمت وسلمت ، على ابراهيم وآل ابراهيم ، في العالمين انك حميد مجيد .

اللهم صل على محمد المصطفى ، وعلي المرتضى ، وفاطمة الزهراء ، والحسن والحسين ، وعلى الأئمة الراشدين من آل طه ويس ، اللهم صل على نورك الانور ، وعلى حبلك الاطول ، وعلى عروتك الاوثق ، وعلى وجهك الكريم[3] ، وعلى جنبك الاوجب ، وعلى بابك الادنى ، وعلى (مسلك الصراط)[4]

(١) أثبتناه من المصدر .
(٢) ليس في المصدر .
(٣) في المصدر : الأكرم .
(٤) في نسخة : سبيلك والصراط الاقوم . ص قدق

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

مستند الشيعة

في أحكام الشريعة

للعلامة الفقيه المولى أحمد بن المولى محمد

مهدي النراقي قدس سرهما

المجلد الأول

منشورات مكتبة آية الله العظمى المرعشي النجفي

قم المقدسة - ايران ١٤٠٥ هـ ق

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

استحبابها التسليم في التشهد الاخير كما عن بعضهم في الثاني الا ان ما ذكرناه في وجوبها فهو وجوبها عند ذكره صلى الله عليه وآله في التشهد بينهما ومنه يعلم الجواب عن
الثالث ايضا وهل يجزي وجوبها في لفظ اللهم صل على محمد وآل محمد بحيث كل واحد منهما دعوة وتاء الظاهر الاول للاصل وجهين بل قيل الاذان وجهين الثاني
الجامع للامرين لقوله الا ما يحب التشهد الا ما يجب من امر الصلوة وفي الشهيد ان من حكي الاخلال لو لم يجب الا ما يغني عن نحو صلى الله عليه كما ذكر
الله والنبي فهو من الصلوة فان قلت السلام عليك ايها النبي وعلى عباد الله الصالحين فهذا نحو منه ومن التشهد على نحو الاكثر حيث ذكر انها من
في التشهد بل هو القدر بل اكثر الابحاث الحكمية فان ثبت الاجماع فهو والا فالاصل يقتضي عدمه **وربما ظهر** الفائدة في نحو الجلوس بما يمكن ان اقتضى
نحو الجلوس **الرابعة** ما صح عن ابي بصير في التشهد في الركعتين الاوليين ما في رواية عبد الملك الحمد لله اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد
ان محمدا عبده ورسوله اللهم صل على محمد وآل محمد وتقبل شفاعته وارفع درجته **و** الاكمل منه للتشهد ما في موثقة ابي بصير ايضا في الركعة
الثانية فقل بسم الله وبالله والحمد لله وخير الاسماء لله اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمدا عبده ورسوله ارسله بالحق بشيرا ونذيرا بين
يدي الساعة اشهد انك نعم الرب وان محمدا نعم الرسول اللهم صل على محمد وآل محمد وتقبل شفاعته في امته وارفع درجته **ثم** تحمد الله مرتين او ثلاثا ثم تقوم
فاذا جلست في الرابعة قلت بسم الله وبالله والحمد لله وخير الاسماء لله اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمدا عبده ورسوله ارسله بالحق بشيرا و
نذيرا بين يدي الساعة اشهد انك نعم الرب وان محمدا نعم الرسول التحيات لله والصلوات الطاهرات الطيبات الزاكيات الغاديات الرائحات السابغات الناعمات لله ما طاب
وزكا وطهر وخلص وصفا فلله اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمدا عبده ورسوله ارسله بالحق بشيرا ونذيرا بين يدي الساعة واشهد
ان ربي نعم الرب وان محمدا نعم الرسول واشهد ان الساعة آتية لا ريب فيها وان الله يبعث من في القبور الحمد لله الذي هدانا لهذا وما كنا لنهتدي لولا ان هدانا الله
الحمد لله رب العالمين اللهم صل على محمد وآل محمد وبارك على محمد وآل محمد وسلم على محمد وآل محمد وترحم على محمد وآل محمد كما صليت وباركت وترحمت على
ابراهيم وآل ابراهيم انك حميد مجيد اللهم صل على محمد وآل محمد واغفر لنا ولاخواننا الذين سبقونا بالايمان ولا تجعل في قلوبنا غلا للذين آمنوا ربنا انك رؤوف
رحيم اللهم صل على محمد وآل محمد وامنن علي بالجنة وعافني من النار اللهم صل على محمد وآل محمد واغفر للمؤمنين والمؤمنات ولا تزد الظالمين الا تبارا **ثم** قل
السلام عليك ايها النبي ورحمة الله وبركاته السلام على انبياء الله ورسله السلام على جبرئيل وميكائيل والملائكة المقربين السلام
على محمد بن عبد الله خاتم النبيين لا نبي بعده والسلام علينا وعلى عباد الله الصالحين ثم تسلم **او ما** في الفقه الرضوي قال فاذا تشهدت في الثانية فقل بسم الله وبالله
والحمد لله والاسماء الحسنى كلها لله اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمدا عبده ورسوله ارسله بالحق بشيرا ونذيرا بين يدي الساعة ولا تزيد
على ذلك ثم انهض الى الثالثة الى ان قال فاذا صليت الركعة الرابعة فتشهد وقل في تشهدك بسم الله وبالله والحمد لله والاسماء الحسنى كلها لله اشهد ان لا اله الا الله وحده
لا شريك له واشهد ان محمدا عبده ورسوله ارسله بالحق بشيرا ونذيرا بين يدي الساعة التحيات لله والصلوات الطيبات الزاكيات الغاديات الرائحات التامات الناعمات
المباركات الصالحات لله ما طاب وزكا وطهر ونمى وخلص وما خبث فلغير الله اشهد انك نعم الرب وان محمدا نعم الرسول وان علي بن ابي طالب نعم المولى وان الجنة
حق والنار حق والموت حق والبعث حق وان الساعة آتية لا ريب فيها وان الله يبعث من في القبور الحمد لله الذي هدانا لهذا وما كنا لنهتدي لولا ان هدانا الله
اللهم صل على محمد وآل محمد وبارك على محمد وآل محمد وارحم محمدا وآل محمد افضل ما صليت وباركت وترحمت وسلمت على ابراهيم وآل ابراهيم في العالمين
انك حميد مجيد اللهم صل على محمد المصطفى وعلي المرتضى وفاطمة الزهراء والحسن والحسين وعلى الائمة الراشدين من آل طه ويس اللهم صل على نورك الانور وعلى
حبلك الاطول وعلى عروتك الاوثق وعلى وجهك الاكرم وعلى جنبك الاوجه وعلى بابك الادنى وعلى مسلك الصراط اللهم صل على الهادين المهديين الراشدين
الفاضلين الطيبين الطاهرين الاخيار الابرار اللهم صل على جبرئيل وميكائيل واسرافيل وعزرائيل وعلى ملائكتك المقربين وانبيائك المرسلين ورسلك اجمعين
من اهل السموات والارضين واهل طاعتك اكتعين واختصص محمدا بافضل الصلوة والتسليم السلام عليك ايها النبي ورحمة الله وبركاته السلام عليك وعلى
اهل بيتك الطيبين السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين ثم تسلم **وغيرهما** مما لا حاجة الى الاكثار في التشهد فيه وكيف كان **فهل** يجزي التسمية بان يكون
بعض ما في تلك الاخبار فيه لا ريب في جوازه من حيث انه دعاء **و** اما من حيث وروده واستحبابه بالخصوص فهو لا يخلو من نظر بل منع بعض الاكثار بافضل التشهد بان يذكرا
مخصوصا ما في الاخبار في الاكثار ما في التشهد كما في رواية بعض الافاضل عاب المشهور في التشهد اجمع الامام بعض ما يحصل كما في صحيح
البزنطي عن العبد الصالح والتسليم في التشهد ما يشهد به نحو التشهد الاول للامام والاكمل الجميع من جمع التشهد الجامع للامرين كما يقتضي كلام بعضهم **المشهور**
الفاضلين بل في جامع المقاصد ذكر الاجماع عليه **وحكى** الفرقان القول بالوجوب **ولكنا** نحن بالمشهور مطلقا وتعدد الاشياء
ومنها الايماء في المقام فيما بين الذي لا يجب الا في التشهد والتسليم الثاني في الاخبار الذي بينه نحو الكافي عن الامامين **وظاهر** العبد الاول
انه **حكاه** وجعل رجوع الصلوة عليه كما ذكر على الامر ما في الاخبار الآتية **و** يكون الامر الوجوب كل ما في ذلك من ان لا يخلو عن ذكر

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

هزار و یک مسئله

(مجموعه استفتاءات)

با تجدید نظر و اضافات

مرجع عالیقدر

حضرت آیةالله العظمی

حاج شیخ حسین نوری همدانی (دام ظله)

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

میز یا چهارپایه کوچک گذاشته و مهر را روی آن قرار داده آیا می‌تواند مهر را بردارد و بر پیشانی بگذارد؟

ج: اگر قدرت ندارد پیشانی خود را بر زمین بگذارد چانه خود را روی مهر بگذارد و اگر از آن هم عاجز است جای دیگر از صورت خود را بر زمین بگذارد. اگر از خم شدن عاجز است میزی یا متکائی زیر مهر بگذارد و روی آن سجده کند. اگر از همه اینها عاجز است همانطور که نشسته است مهر را با دست روی پیشانی بگذارد و ذکر سجده بگوید.

س۱۳۵: شخصی در رکعت اوّل یک، سجده را فراموش کرده بلند شد، و در رکعت دوم متذکر شد حال آیا میتواند سجده را بجاآورد یا نمازش اشکال دارد؟

ج:اگر پیش از رکوع رکعت دوّم بیادش آمد برگردد و سجده را بجا بیاورد و دو سجده سهو برای قیام بجا بیاورد و اگر بعد از رکوع متذکر شد نمازش را تمام کند و بعد از نماز سجده فراموش شده را قضا کند و دو سجده نیز بجا بیاورد.

س۱۳۶: اگر شخصی در رکعت سوم نماز هنگامی که در رکوع است و یا بعد از آن متوجّه شود که در رکعت دوم تشهّد را نخوانده است، وظیفه‌اش چیست؟

ج: بعد از نماز قضای تشهد را با دو سجده سهو بجای بیاورد.

س۱۳۷: در تشهّد نماز اگر شهادت ثالثه (اشهد ان علیاً ولی اللّه) به قصد قربت خوانده شود جایز است یا خیر؟

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

ج: به قصد ورود نباشد اشکال ندارد.

س ۱۳۸: نسبت به نمازهایی که می‌خوانم زیاد شک می‌کنم البته نه شک در رکعات و یا رکن‌های نماز بلکه شک در این‌که آیا تمام قسمت‌های نماز را صحیح اداء کرده‌ام یا خیر؟ آیا باید به این شک‌ها اعتنا کنم؟

ج: شک اگر ناشی از وسوسه باشد، نباید اعتنا کنید.

س ۱۳۹: شخصی در نماز عصر یادش می‌افتد که نماز احتیاط ظهر را نخوانده است وظیفهٔ او چیست؟

ج: احتیاط آن است که نماز عصر را بهم بزند و نماز احتیاط ظهر را بجا بیاورد سپس نماز ظهر را مجدداً اعاده نماید و بعد نماز عصر را بخواند.

س ۱۴۰: شخصی از طرف میّت نماز آیات خوانده و بعد از تقسیم سورهٔ توحید از جهت ندانستن مسئله بعد از هر رکوع سمع اللّه لمن حمده گفته و بعد بقیهٔ سوره را خوانده و بعد از خواندن نمازها متوجه شده که اشتباه کرده حالا نمی‌داند که چه مقدار نماز بوده و اسم شخصهائی که اجیر شده هم از یادش رفته آیا نیاز به نماز قضا دارد یا احتیاج نیست؟

ج: اشکال ندارد.

س ۱۴۱: شخصی برای چند نفر اجیر می‌شود که مدّتی صوم و صلاة بجا آورد ولی مدت صوم و صلاة را فراموش نموده و نمی‌داند برای چه مقدار اجیر شده، تکلیف چیست؟

ج: اگر مراد مقدار صوم و صلاة است می‌تواند به قدر متیقّن اکتفاء کند، لکن احتیاط آن است که به قدری بجا آورد که یقین حاصل شود بریءُ الذمّه شده است.

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

بانظر مبارک مرجع عالیقدر شیعیان حضرت آیت اللہ العظمیٰ
سید شہاب الدین مرعشی نجفی دام ظلہ العالی

یکدورہ

فقہ کامل فارسی

بقلم

مرحوم علامہ مولی محمد تقی مجلسی اول

رضوان اللہ علیہ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

۲۱

برداشتن سر بنشسته آرام گیرد بسجده دوم رود همچو اول کند و سنت است که پیش از سجود در حالتیکه ایستاده است تکبیر بگوید و دستها برداشته پس فرود آید و در سجده دستها پیش کرده برابر گوشها نهد و انگشتان را بهم چسباند و شکم را از زمین بردارد و اعضا را از هم دور دارد که هیچ عضو بر دیگری نیفتد بینی را بخاک نهد و تسبیح را سه بار یا پنج بار یا هفت بار گوید و پیش از تسبیح این دعا بخواند اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبِّي سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ و بعد از سر برداشتن تکبیر گوید و از برای سجده دوم سر برداشتن همچنین تکبیر گوید و در میان هر دو سجده آرام گرفته این دعا بخواند اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاجْبُرْنِي وَاهْدِنِي اِنِّي لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ و بعد از هر دو سجده نشستن سنت است و بعضی گفته اند واجب و چون خواهد که برخیزد بر دستها اعتماد نماید اول زانوها را پیش از زمین بردارد و بگوید بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهِ اَقُومُ وَاَقْعُدُ وَاَرْكَعُ وَاَسْجُدُ و آنکه چون برخیزد بایستد در رکعت دوم الحمد و سوره دیگر تمام بخواند لیکن رکعت دوم همچو رکعت اول بکند [illegible] تشهد واجب است بعد از رکعت دوم و رکعت آخر نماز آنچنانکه در نماز سه رکعتی و چهار رکعتی دو بار تشهد باشد و نماز باطل میشود بترک آن عمداً نه سهواً و واجب است در این نشستن بقدر تشهد آرام گرفتن و صورت تشهد واجب اینست که اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ و جایز نیست که اشهد گوید لا اله الا الله بگوید سنت است که برابر این بخواند چنانکه ابو بصیر از حضرت امام جعفر صادق نقل کرده بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَخَيْرُ الْاَسْمَاءِ كُلُّهَا لِلّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ اَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ نِعْمَ الرَّبُّ وَاَنَّ مُحَمَّدًا نِعْمَ الرَّسُولُ وَاَنَّ عَلِيًّا نِعْمَ الْوَصِيُّ وَنِعْمَ الْاِمَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ فِي اُمَّتِهِ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ و تورک در تشهد یعنی بر جانب چپ نشسته هر دو پا را از جانب راست بیرون کند پشت پای چپ را بر زمین نهاده پشت پای راست را بر کف پای چپ نهد و در تشهد هر دو دست را بر رانها نهد انگشتان را بهم [illegible] نظر بکنار کند و التفات نکند [illegible] بعضی علما که نماز [illegible] نشستن بر زمین دو زانو برابر دارد بطریق نشستن کلب بعضی گفته اند که حرام است و چون رکعت دوم [illegible] سنت است که بگوید بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهِ اَقُومُ وَاَقْعُدُ [illegible] واجب است بعد از تشهد [illegible] و سلام [illegible] اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ [illegible] اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى [illegible]

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

رسالہ

توضیح المسائل

مطابق فتاویٰ

حضرت آیت اللہ العظمیٰ محمد رضا گلپائیگانی

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

مسأله ۹۴۶ ـ در سجده واجب قرآن باید طوری عمل کند که بگویند سجده کرد.

مسأله ۹۴۷ ـ هرگاه در سجده واجب قرآن پیشانی را به قصد سجده به زمین بگذارد، اگرچه ذکر نگوید کافی است، و گفتن ذکر مستحب است. و بهتر است بگوید: «لاٰ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ حَقّاً حَقّاً لاٰ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ إِيمٰاناً وَ تَصْدِيقاً لاٰ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ عُبُودِيَّةً وَ رِقّاً سَجَدْتُ لَکَ يٰا رَبِّ تَعَبُّداً وَ رِقّاً لاٰ مُسْتَنْکِفاً وَ لاٰ مُسْتَکْبِراً بَلْ أَنَا عَبْدٌ ذَلِيلٌ ضَعِيفٌ خٰائِفٌ مُسْتَجِيرٌ».

تشهّد

مسأله ۹۴۸ ـ در رکعت دوم تمام نمازهای واجب و مستحب و رکعت سوم نماز مغرب و رکعت چهارم نماز ظهر و عصر و عشا و پایان نماز وتر باید انسان بعد از سجده دوم بنشیند و در حال آرام بودن بدن تشهد بخواند؛ یعنی بگوید: «اَشْهَدُ اَنْ لاٰ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاٰ شَرِيکَ لَهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ».

مسأله ۹۴۹ ـ در تشهد می‌توان به روایت أبی‌بصیر که مرحوم مجلسی اول(قدس‌سره) درکتاب فقه الامامیه (فقه کامل) نقل فرموده، عمل نمود و چنین بگوید:

«بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ خَيْرُ الْاَسْمٰاءِ كُلُّهٰا لِلّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لاٰ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاٰ شَرِيکَ لَهُ وَ أَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ اَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيراً وَ نَذِيراً بَيْنَ يَدَيِ السّٰاعَةِ وَ أَشْهَدُ اَنَّ رَبِّي نِعْمَ الرَّبُّ، وَ اَنَّ مُحَمَّداً نِعْمَ الرَّسُولُ وَ اَنَّ عَلِيّاً نِعْمَ الْوَصِيُّ وَ نِعْمَ الْاِمٰامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ تَقَبَّلْ شَفٰاعَتَهُ فِي اُمَّتِهِ وَ ارْفَعْ دَرَجَتَهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰالَمِينَ».

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

أحكام الشباب

طبقاً لفتاوى

سماحة آية الله العظمى

السيد صادق الحسيني الشيرازي دام ظله

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

الأجانب، فهل يجوز دخول الكافر إلى هذه المساجد لرؤية الآثار؟

ج: لا يجوز دخول الكافر إلى المساجد.

س: ما حكم الصلاة في مساجد أبناء العامة؟

ج: يجوز.

الأذان والإقامة

١. يستحب للرجل أن يؤذن ويقيم قبل الإتيان بالصلوات الواجبة اليومية، بل لا ينبغي ترك الإقامة، ولكن قبل الدخول في الصلوات الواجبة غير اليومية كصلاة الآيات يستحب أن يقول: «الصلاة» ثلاث مرات.

٢. يتألف الأذان من عشرين فصلاً هو:

اللّهُ أكبَر، أربع مرات

أشْهَدُ أنْ لا إلهَ إلاّ اللّه، مرتان

أشْهَدُ أنَّ مُحَمَّداً رَسُولُ اللّه، مرتان

أشْهَدُ أنَّ عَلِيّاً وَلِيُّ اللّه، وَالأفضل: أشْهَدُ أنَّ عَلِيّاً وَفاطِمَة الزَّهْراء وَأولادَهُما المَعْصُومِينَ حُجَجُ الله، مرتان

حَيَّ عَلى الصَّلاة، مرتان

حَيَّ عَلَى الفَلاح، مرتان

حَيَّ عَلى خَيْرِ العَمَل، مرتان

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

يسجد السجدتين ثم يجلس للتشهّد، فإنّ التشهّد واجب في الركعة الثانية من كل الصلوات الواجبة، وكذا المستحبة، وفي الركعة الثالثة من صلاة المغرب، والركعة الرابعة من صلاة الظهر والعصر والعشاء فاذا جلس من السجدة الثانية، يتشهّد ويقول وهو مستقر البدن: «أَشْهَدُ أَنْ لا اله إلاّ اللّهُ وَحْدَهُ لا شَرِيكَ لَهُ وأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ ورَسُولُهُ، اَللّهُمَّ صَلِّ عَلى مُحَمَّد وآل مُحَمَّد» فاذا كانت صلاته ثنائية ـ كالصبح ـ سلّم بالكيفية الآتية وخرج من الصلاة.

٢. هُنَاكَ تَشَهّدَ وتَسْلِيمْ رَوَاهُ جَامِعُ أَحَادِيثُ الشِّيعَةِ عَنْ مِصْبَاحُ الْمُتَهَجِّد[١] وَقَدْ جَاءَ فِي تَشهّده قَبلَ الصَّلاةَ عَلَى مُحَمَّدٍ وآلِه عِبارَة: «وَأَنَّ عَلِيّاً نِعْمَ الوَلِيُّ» فَيَجُوزُ التَّشَهّد بِه، وَجَاءَ فِي تَسْليمِه قَبلَ «السلام علينا» عبارة: «السَّلامُ عَلى الأَئِمَّةَ الْهَادِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ» فيجوز التسليم به ايضاً، فيكون خلاصة التشهّد والتسليم المذكور هكذا: «أشهدُ أن لا اله إلا اللهُ وحدَهُ لاشريك لهُ، وأشهدُ أنّ محمداً

---

[١] جامع احاديث الشيعة بالمجلد ٥ ص ٣٣١ ح ٨ عن مصباح الشيخ الطوسي: ص ٤٩.

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

عبدُهُ ورسولُهُ، وأنّ علياً نعمَ الوليُّ، اللهم صلِّ على محمد وآل محمد، السلامُ عليك ايها النبيُّ ورحمة الله وبركاتُه، السلامُ على الأئمة الهادين المهديّين، السلامُ علينا وعلى عباد الله الصالحين، السلامُ عليكم ورحمة الله وبركاته»

٣. إذا نسي التشهد وقام وتذكر قبل الركوع أنه لم يتشهد، جلس وتشهد، ثم يقفُ ويقرأ ما يجب قراءته في تلك الركعة ويتم الصلاة، ثم يأتي بسجدتي السهو بعد الصلاة للقيام في غير محله على الأحوط وجوباً، وإذا تذكر أثناء الركوع أو بعده وجب أن يتم الصلاة وبعد التسليم يقضي التشهد ويأتي بسجدتي السهو للتشهد المنسي.

استفتاء حول التشهد

س: شاب مؤمن كان يصلي ويتشهد بعد الركعة الثانية والثالثة ثم يتشهّد التشهد الأخير مع التسليم بعد الرابعة أي ثلاث مرات جهلاً فما الحكم؟

ج: صلواتك السابقة صحيحة إن شاء الله تعالى وتصحح الصلوات الآتية.

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

هو المعين

المجلد الخامس

من كتاب

جامع أحاديث الشيعة

الذي ألف تحت إشراف سيدنا ومولانا

فقيد الإسلام المرجع الديني الأعلى الإمام آية الله العظمى

الحاج آقا حسين الطباطبائي البروجردي

أعلى الله مقامه الشريف

حقوق طبع محفوظة للمؤلف

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

الرّسول الاّ البلاغ المبين.

اللّهمّ صلّ على محمّد وآل محمّد وارحم محمّداً وآل محمّد وبارك على محمّد وآل محمّد كأفضل ما صلّيت وباركت ورحمت و ترحّمت و تحنّنت على ابراهيم وآل ابراهيم انّك حميد مجيد السّلام عليك ايّها النّبيّ ورحمة الله وبركاته السّلام على جميع أنبياء الله وملائكته ورسله السّلام على الأئمّة الهادين المهديّين السّلام علينا و على عباد الله الصّالحين مصباح الشّيخ ٤٤ـ فاذا جلست للتّشهّد في الرّابعة على ما وصفناه قلت بسم الله وبالله (وذكر مثله).

٨٧٠٦(٩) البحار ٢٩٣ ج ٨٥ـ المهذّب لابن البرّاج في التّشهّد الأوّل يقول بسم الله وبالله والأسماء الحسنى كلّها لله أشهد أن لاإله الاّ الله وحده لاشريك له وأشهد انّ محمّداً عبده ورسوله أرسله بالحقّ بشيراً ونذيراً بين يدي السّاعة اللّهمّ صلّ على محمّد وآل محمّد وتقبّل شفاعته في أمّته وارفع درجته وفي الثّاني مثله الى قوله عبده ورسوله أرسله بالهدى و دين الحقّ ليظهره على الدّين كلّه (وذكر نحوه).

٨٧٠٧(١٠) فقه الرّضا عليه السّلام ١٠٨ـ فاذا تشهّدت في الثّانية فقل بسم الله وبالله والحمد لله والأسماء الحسنى كلّها لله أشهد أن لاإله الاّ الله وحده لاشريك له وأشهد انّ محمّداً عبده ورسوله أرسله بالحقّ بشيراً و نذيراً بين يدي السّاعة ولاتزيد على ذلك (الى ان قال عليه السّلام).

فاذا صلّيت الرّكعة الرّابعة فقل في تشهّدك بسم الله وبالله والحمد لله والأسماء الحسنى كلّها لله أشهد أن لاإله الاّ الله وحده لاشريك له وأشهد انّ محمّداً عبده ورسوله أرسله بالحقّ بشيراً ونذيراً بين يدي السّاعة التّحيّات لله والصّلوات الطّيّبات الزّاكيات الغاديات الرّائحات التّامّات النّاعمات المباركات الصّالحات لله ما طاب و زكى وطهر ونمى وخلص

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

فللّه وما خبث فلغيرالله أشهد أنّك نعم الرّبّ وأنّ محمّداً نعم الرّسول وانّ علي بن أبي طالب نعم المولى(١) وأنّ الجنّة حقّ والنّار حقّ والموت حقّ والبعث حقّ وانّ السّاعة آتية لاريب فيها وانّ الله يبعث من في القبور (و- خ) الحمدلله الّذي هدانا لهذا وما كنّا لنهتدي لولا أن هدانا الله.

اللّهمّ صلّ على محمّد وآل محمّد وبارك على محمّد وآل محمّد وارحم على محمّد(٢) وآل محمّد افضل ما صلّيت وباركت وترحّمت و سلّمت على ابراهيم وآل ابراهيم في العالمين انّك حميد مجيد اللّهمّ صلّ على محمّد المصطفى وعليّ المرتضى وفاطمة الزّهراء والحسن والحسين وعلى الأئمّة الرّاشدين من آل طه ويس.

اللّهمّ صلّ على نورك الأنور وعلى حبلك الأطول وعلى عروتك الأوثق وعلى وجهك الإكرم(٣) وعلى جنبك الأوجب وعلى بابك الأدنى وعلى مسلك(٤) الصّراط اللّهمّ صلّ على الهادين المهديّين الرّاشدين الفاضلين الطّيّبين الطّاهرين الأخيار الأبرار اللّهمّ صلّ على جبرائيل و ميكائيل واسرافيل و عزرائيل وعلى ملائكتك المقرّبين و انبيائك المرسلين ورسلك اجمعين من اهل السّموات والأرضين واهل طاعتك أكمعين (٥) واخصص محمّداً صلّى الله عليه وآله بأفضل الصّلوة والتّسليم السّلام عليك ايّها النّبيّ ورحمة الله وبركاته السّلام عليك وعلى أهل بيتك الطّيّبين السّلام علينا وعلى عبادالله الصّالحين ثمّ سلّم.

١١)٨٧٠٨) المقنع ٢٩ـ فاذا صلّيت الرّكعة الرّابعة فتشهّد وقل بسم الله وبالله والأسماء الحسنى كلّها لله أشهدأن لااله الّا الله وحده لاشريك له وأشهد انّ محمّداً عبده ورسوله أرسله بالحقّ بشيراً ونذيراً بين يدي السّاعة التّحيّات لله الصّلوات الطّيّبات الطّاهرات لله الزّاكيات الغاديات

(١) المولى ـ ف (٢) وارحم محمّداً ـ ف (٣) الكريم ـ ف (٤) مسلك ـ خ (٥) واخصص ـ خ

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

رسالہ

توضیح المسائل

آیت اللہ محمد علی گرامی

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

مسئله ۱۱۳۴ - بنابر احتیاط واجب در سجدهٔ قرآن باید ذکر بگوید، هر ذکری
چند مختصر باشد کافی است و بهتر است بگوید: «لاٰ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ حَقّاً حَقّاً لاٰ
اِلاَّ اللّٰهُ ایماناً وَ تَصْدیقاً لاٰ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ عُبُودِیَّةً وَ رِقّاً سَجَدْتُ لَکَ یٰا رَبِّ تَعَبُّداً
قاً لاٰ مُسْتَنْکِفاً وَلاٰ مُسْتَکْبِراً بَلْ اَنَا عَبْدٌ ذَلیلٌ ضَعیفٌ خائِفٌ مُسْتَجیرٌ».

تشهّد

مسئله ۱۱۳۵ - در رکعت دوّم تمام نمازهای واجب و رکعت سوّم نماز مغرب و
ت چهارم نماز ظهر و عصر و عشاء، باید انسان بعد از سجدهٔ دوّم بنشیند و در
ل آرام بودن بدن، تشهّد بخواند، یعنی بگوید: «اَشْهَدُ اَنْ لاٰ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاٰ
یکَ لَهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ
مَّدٍ». و کمتر از این کفایت نمی‌کند، و احتیاط واجب آن است که به همین
یب بگوید.

مسئله ۱۱۳۶ - کلمات تشهّد باید به عربی صحیح و بطوری که معمول است،
ت سر هم گفته شود.

مسئله ۱۱۳۷ - در برخی گروههای شیعه، شهادت ثالثه مرسوم است، یعنی در
هّد نماز هم به دنبال شهادتین می‌گویند: «وَ اَشْهَدُ اَنَّ عَلِیّاً وَلِیُّ اللّٰهِ» گرچه
تمال دارد که اشکالی نباشد، لیکن احتیاط لازم آن است که اگر بخواهد بگوید، به
ورت دعاء گفته شود. مثلاً «اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ وَلِیِّکَ عَلِیٍّ اَمیرِ الْمُؤْمِنینَ».

مسئله ۱۱۳۸ - اگر تشهّد را فراموش کند و بایستد و پیش از رکوع یادش بیاید که
هّد را نخوانده، باید بنشیند و تشهّد را بخواند و دوباره بایستد و آنچه باید در آن
ت خوانده شود، بخواند و نماز را تمام کند و بنابر احتیاط مستحب، بعد از نماز
ایستادن بیجا، دو سجدهٔ سهو بجا آورد، و اگر در رکوع یا بعد از آن یادش بیاید،
نماز را تمام کند و بعد از سلام نماز، تشهّد را قضا کند، و بنابر احتیاط واجب

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

المجلد الثامن عشر من

بحار الأنوار

تأليف

علم الأعلام العلامة شيخ الإسلام المولى محمد باقر المجلسي

المتوفى سنة ١١١١

من منشورات

المكتبة الإسلامية

طهران شارع ١٥ خرداد

تلفون : ٥٥٦٢١٩٦٦

الجزء الرابع والثمانون

٨٤

المطبعة الاسلامية

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

الزاكيات الغاديات الرائحات التامّات النّاعمات المباركات الصّالحات لله ماطاب وزكى، و طهر ونمى ، وخلص ، وماخبث فلغيرالله .

أشهد أنّك نعم الرّبّ ، و أنّ محمّداً نعم الرّسول ، و أنّ عليّ بن أبي طالب نعم الوليّ و أنّ الجنّة حقّ و النّار حقّ و الموت حقّ و البعث حقّ و أنّ السّاعة آتية لاريب فيها وأنّ الله يبعث من في القبور ، الحمدلله الّذي هدانا لهذا وماكنّا لنهتدي لولا أن هدينا الله .

اللّهمّ صلّ على محمّد و على آل محمّد و بارك على محمّد وعلى آل محمّد و ارحم محمّداً و آل محمّد أفضل ما صلّيت و باركت و رحمت و ترحّمت و سلّمت على إبراهيم و آل إبراهيم في العالمين ، إنّك حميد مجيد ، اللّهمّ صلّ على محمّد المصطفى ، و عليّ المرتضى ، و فاطمة الزهراء ، و الحسن و الحسين ، و على الأئمّة الراشدين من آل طه و يس ، اللّهمّ صلّ على نورك الأنور ، و على حبلك الأطول ، و على عروتك الأوثق ، و على وجهك الأكرم ، و على جنبك الأوجب ، و على بابك الأدنى و على سبيلك الصّراط اللّهمّ صلّ على الهادين المهديّين الرّاشدين الفاضلين الطيّبين الطاهرين الأخيار الأبرار .

اللّهمّ صلّ على جبرئيل و ميكائيل و إسرافيل و عزرائيل و على ملائكتك المقرّبين ، و أنبيائك المرسلين ، و رسلك أجمعين ، من أهل السّموات و الأرضين ، و أهل طاعتك أكتعين ، و اخصص محمّداً بأفضل الصّلاة و التسليم ، السّلام عليك أيّها النبيّ و رحمة الله و بركاته ، السلام عليك و على أهل بيتك الطيّبين ، السّلام علينا و على عباد الله الصّالحين ، ثمّ سلّم عن يمينك ، و إن شئت يميناً و شمالاً ، و إن شئت تجاه القبلة .

• و إذا فرغت من صلاة الزّوال ، فارفع يديك ثمّ قل «اللّهمّ إنّي أتقرّب إليك بجودك و كرمك ، وأتقرّب إليك بمحمد عبدك ورسولك ، و أتقرّب إليك بملائكتك و أنبيائك و رسلك ، و أسألك أن تصلّي على محمّد و على آل محمّد ، وأسألك أن تقيل عثرتي ، و تستر عورتي ، و تغفر ذنوبي ، وتقضي حوائجي ، ولاتعذّبني بقبيح فعالي ،

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

پرواز در ملکوت

یا

اسرار معنوی نماز

ازآغاز اذان تا پایان سلام

جلد دوّم

Presented By: www.jafrilibrary.com

دراین جلد تفسیر سورهٔ حمد وتوحید
وقدر، بقلم امام خمینی روحی فداه
وبسیاری از معارف الهیّه را از امام
ودیگران میخوانید .

مؤلّف : سیّد احمد فهری

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

نباید باشد والاخلافت باصالت برگردد و این برای احدی از موجودات امکان ندارد .

پس سالك الی الله باید مقام خلافت کبرای احمدیّة را بباطن قلب وروح برساند وبواسطهٔ آن کشف حجاب وخرق ستور نماید و از حجب تعیّن خلقی بکلی خارج شود پس ابواب جمیع سموات برای اومفتوح شود و بمقصد خود بی حجاب نائل گردد .

فرع فقهی واصل عرفانی

دربعضی ازروایات غیرمعتبرة وارد شده است که پس ازشهادت برسالت دراذان بگویند أشْهَدُ اَنّ عَلِیّاً وَلِیُّ اللهِ مَرّتَین ودربعضی روایات است که أشْهَدُ اَنَّ عَلیّاً أمیرَالمؤمنینَ حَقّاً مَرّتَین .
ودربعض دیگراست مُحمّدٌ وآلُ مُحَمّدٍ خَیْرُ البَرِیّةِ وشیخ صدوق رحمه‌الله این روایات را ازموضوعات مفوّضة قرار دادند وتکذیب آنهارا کردندومشهور بین علماء رضوان‌الله‌علیهم عدم اعتماد باین روایات است .
وبعضی ازمحدثین آن راجزء مستحبی قرار دادند بواسطه تسامح در ادلّهٔ سُنَن واین قول بعید ازصواب نیست گرچه بقصد قربت مطلقة گفتن اولی‌واحوط است زیرا پس از شهادت برسالت مستحب است شهادت بولایت و امارت مؤمنین .
چنانچه در حدیث احتجاج وارد است که‌قاسم بن‌معویه‌گفت که بحضرت صادق عرض کردم که اهل سنت حدیثی درمعراج نقل کنند که چون رسول خدا را بمعراج بردند دید برعرش لاإله إلّاالله محمدٌ رسولُ‌اللهِ أبوبکرٌ الصدّیق .
فرمود : سُبْحانَ‌الله تغییر دادند هرچیز را حتی‌این راگفت : آری‌فرمود خدای عزّوجلّ چون خلق فرمود عرش رانوشت بر آن لااله‌الاالله محمّد رسول‌الله علیٌّ أمیرُالمؤمنین .

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

پس ذکرفرمود کتابت این کلمات را بر آب و کرسی ولوح وجبهۀ إسرافیل ودو جناح جبرئیل واکناف آسمانها و زمینها وسرکوهها وبرشمس وقمر .

پس فرمود وقتی یکی از شما گفت: لاإلهإلّاالله محمّدٌ رسولُالله بگوید: عَلیٌّ أمیرُ المؤمنینَ . بالجمله این ذکر شریف مطلقاً پس از شهادت برسالت مستحب است ودرفصول اذان بالخصوص بعید نیست که مستحب باشد گرچه بواسطه تکذیب علماء اعلام این روایات را احتیاط اقتضا کند که بقصد قربت مطلقة گویند نه خصوصیّت دراذان .

و اما نکتۀ عرفانیّه برای نوشتن این کلمات بر کلّیّۀ موجودات از عرش اعلا تا منتهی ارضین آن است که حقیقت خلافت وولایت ، ظهور الوهیّت است و آن اصل وجود و کمال آن است وهرموجودی که حظّی ازوجود دارد از حقیقت الوهیت و ظهور آن که حقیقت خلافت وولایت است حظّی دارد ولطیفۀ الهیّة درسرتاسر کائنات ازعوالم غیب تا منتهای شهادت بر ناصیۀ همه ثبت است و آن لطیفۀ الهیّة حقیقت وجود منبسط ونفس الرحمان و حقّ مَخلوقٌ بِهِ است که بعَیْنِهِ باطن خلافت ختمیّه وولایت مطلقۀ علویّة است .

وازاینجهت است که شیخ عارف شاه آبادی دام ظله می فرمودند که شهادت بولایت در شهادت برسالت منطوی است زیرا که ولایت باطن رسالت است ونویسنده گوید: که در شهادت بألوهیّت شهادتین منطوی است جمعاً ودرشهادت برسالت آن دوشهادت نیز منطوی است چنانچه درشهادت بولایت آن دوشهادت دیگر منطوی است والحمدلله اوّلاً وآخراً .

ادامۀ معارف ازاستاد روحی فداه دربعضی ازآداب جیعلات فرماید :

چون سالك الی الله باتكبیرات اعلان عظمت حق تعالی را توصیف نمود وباشهادت بألوهیت قصر توصیف وتحمید بلکه هرتاثیر رادرحق نمود وخود را از لیاقت قیام به امر انداخت وبا شهادت برسالت و ولایت اختیار رفیق

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

سر الإيمان

الشهادة الثالثة في الأذان

مجموعة فتاوى العلماء الأعلام من الماضين والحاضرين
في استحباب الشهادة بالولاية لعلي بن أبي
طالب عليه السلام في الأذان وغيره

عبد الرزاق الموسوي المقرم

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

و ذكر النبي (صلى الله عليه وآله وسلم)، مع أن للمنع من خروجه عن هذا العنوان مجالا واسعا:

أما أولا: فلامكان دعوى انصراف الكلام المحكوم عليه بالكراهة أو الحرمة عن مثل الشهادة بالولاية لعلي (عليه السلام) كما اعترف به غير واحد من أهل العلم.

و أما ثانيا: فلما دل على أن ذكره و ذكر الائمة من ولده (عليهم أفضل الصلاة والسلام) من ذكر الله تعالى و ذلك ما رواه في الكافي عن أبي بصير عن أبي عبدالله الصادق (عليه السلام): «ما اجتمع قوم في مجلس لم يذكروا الله و لم يذكرونا الا كان ذلك المجلس حسرة عليهم يوم القيامة».

ثم قال: قال أبوجعفر الباقر (عليه السلام): «ذكرنا من ذكر الله، وذكر عدونا من ذكر الشيطان» و هذا التنزيل المستفاد صريحا من هذه الرواية الشريفة يقتضي بخروج ذكرهم (صلوات الله عليهم) عن دائرة الكلام المكروه والمحرم ولحوقه بذكر الله سبحانه و تعالى في جميع ما رتب عليه من الاحكام. و قد جاء في رواية الحلبي عن أبي عبدالله الصادق (عليه السلام): «كل ما ذكرت الله عز وجل به والنبي فهو من الصلاة» و من هنا يظهر لك وجه القول بجواز ذكر الشهادة الثالثة في الصلاة فضلا عن الاذان والاقامة. والله العالم.

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

رسالہ

توضیح المسائل

مطابق با فتاوای

استاد المحققین رئیس المفسرین فقیہ اہل البیت علیہم السلام

حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ یعسوب الدین رستگار جویباری مدظلہ العالی

جلد اول

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

۸- تشهد:

(مسئلهٔ ۱۵۵۷) در رکعت دوم تمام نمازهای واجب و مستحب، و در رکعت سوم نماز مغرب و رکعت چهارم نماز ظهر و عصر و عشاء باید انسان نمازگزار بعد از سجدهٔ دوّم بنشیند و در حال آرام بودن بدن، تشهد بخواند، و در نماز وتر نیز تشهد لازم است یعنی بگوید:

«أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ».

و کمتر از این کفایت نمی‌کند، و احتیاط واجب آنستکه بهمین ترتیب بگوید، و جائز است پس از شهادتین بگوید: «وَ أَشْهَدُ أَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيّاً وَ أَوْلاَدَهُ الْمَعْصُومِينَ حُجَجُ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ».

(مسئلهٔ ۱۵۵۸) کلمات تشهد باید بعربی صحیح و بطوری که معمول است پشت سر هم گفته شود.

(مسئلهٔ ۱۵۵۹) اگر تشهد را فراموش کند و بایستد، و پیش از رکوع یادش بیاید که تشهد را نخوانده، باید بنشیند و تشهّد را بخواند، و دوباره بایستد، و آنچه باید در آن رکعت خوانده شود بخواند، و نماز را تمام کند، و بنا بر احتیاط واجب، بعد از نماز برای ایستادن بیجا، یا قرائت تسبیحات زیادی، دو سجدهٔ سهو بجا آورد، و اگر در رکوع یا بعد از آن یادش بیاید، باید نماز را تمام کند، و بعد از سلام نماز، تشهّد را قضا کند، و برای تشهّد فراموش شده، دو سجدهٔ سهو بجا آورد.

(مسئلهٔ ۱۵۶۰) هرگاه شک کند که تشهد را خوانده یا نه در صورتی که وارد رکعت بعد شده، اعتناء نکند، و اگر هنوز بر نخاسته باید آنرا بخواند.

(مسئلهٔ ۱۵۶۱) مستحب است در حال تشهّد بر ران چپ بنشیند، و روی پای راست را بکف پای چپ بگذارد، و پیش از تشهد بگوید: «اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ» یا بگوید: «بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ خَيْرُ الْأَسْمَاءِ لِلّٰهِ» یا بگوید: «بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ خَيْرُ

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

حصہ اثنا عشریہ … جلد اول

تحفۂ احمدیہ

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّتَقَبَّلْ شَفَاعَتَہٗ فِیْ اُمَّتِہٖ وَارْفَعْ دَرَجَتَہٗ پس سلام اسطرح کہے کہ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ جب سلام پھیر چلے تو دو رکعت نماز تمام ہوگئی پس سنت ہے کہ بعد فراغ ہر دو رکعت کے تسبیح حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام پڑھے اور اگر اس دعا کو بھی بعد ہر دو رکعت کے پڑھے تو سنت ہے اور بہتر ہے اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَلَمْ یُسْئَلْ مِثْلُکَ اَنْتَ مَوْضِعُ مَسْئَلَۃِ السَّائِلِیْنَ وَمُنْتَھٰی رَغْبَۃِ الرَّاغِبِیْنَ اَدْعُوْکَ وَلَمْ یُدْعَ مِثْلُکَ وَاَرْغَبُ اِلَیْکَ وَلَمْ یُرْغَبْ اِلٰی مِثْلِکَ وَاَنْتَ مُجِیْبُ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ وَاَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ اَسْئَلُکَ بِاَفْضَلِ الْمَسَائِلِ وَاَنْجَحِھَا وَاَعْظَمِھَا یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ وَبِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی وَاَمْثَالِکَ الْعُلْیَا وَنِعَمِکَ الَّتِیْ لَا تُحْصٰی وَبِاَکْرَمِ اَسْمَائِکَ عَلَیْکَ وَاَحَبِّھَا اِلَیْکَ وَاَقْرَبِھَا مِنْکَ وَسِیْلَۃً وَاَشْرَفِھَا عِنْدَکَ مَنْزِلَۃً وَاَجْزَلِھَا لَدَیْکَ ثَوَابًا وَاَسْرَعِھَا فِی الْاُمُوْرِ اِجَابَۃً وَبِاسْمِکَ الْمَکْنُوْنِ الْاَکْبَرِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَکْرَمِ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ تُحِبُّہٗ وَتَھْوَاہُ وَتَرْضٰی عَمَّنْ دَعَاکَ بِہٖ وَاسْتَجَبْتَ لَہٗ دُعَاءَہٗ وَحَقٌّ عَلَیْکَ اَنْ لَّا تَرُدَّ سَائِلَکَ وَبِکُلِّ اسْمٍ ھُوَ لَکَ فِی التَّوْرٰۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِیْمِ وَبِکُلِّ اسْمٍ دَعَاکَ بِہٖ حَمَلَۃُ عَرْشِکَ وَمَلٰٓئِکَتُکَ وَاَنْبِیَآئُکَ وَرُسُلُکَ وَاَھْلُ طَاعَتِکَ مِنْ خَلْقِکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُعَجِّلَ فَرَجَ وَلِیِّکَ وَابْنِ وَلِیِّکَ وَتُعَجِّلَ خِزْیَ اَعْدَائِہٖ وَاَنْ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَکَذَا اور بجائے کذا وکذا اپنی حاجت کو ذکر کرے بعد دعا مانگنے کے دو سجدہ شکر بجا لائے اور اگر ایک سجدہ مین ان دونون سجدون سے اس دعا کو پڑھے تو بہتر ہے اسواسطے کہ یہ دعا حضرت امام زین العابدین کی طرف منسوب ہے اور مشتمل مضامین عالیہ اور تضرع وزاری پر ہے وہ دعا یہ ہے اِلٰھِیْ وَعِزَّتِکَ وَجَلَالِکَ وَعَظَمَتِکَ لَوْ اَنِّیْ مُنْذُ بَدَعْتَ فِطْرَتِیْ مِنْ اَوَّلِ الدَّھْرِ عَبَدْتُکَ دَوَامَ خُلُوْدِ رُبُوْبِیَّتِکَ بِکُلِّ شَعْرَۃٍ فِیْ کُلِّ طَرْفَۃِ عَیْنٍ سَرْمَدَ الْاَبَدِ بِحَمْدِ الْخَلَائِقِ وَشُکْرِھِمْ اَجْمَعِیْنَ لَکُنْتُ مُقَصِّرًا فِیْ بُلُوْغِ اَدَآءِ شُکْرِ خَفِیِّ نِعْمَۃٍ مِنْ نِعَمِکَ عَلَیَّ وَلَوْ اَنِّیْ کَرَبْتُ مَعَادِنَ حَدِیْدِ الدُّنْیَا بِاَنْیَابِیْ وَحَرَثْتُ اَرْضَھَا بِاَشْفَارِ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبِّيْ سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهُ وَ
شَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ بعد اسکے
تین مرتبہ یا پانچ مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى وَبِحَمْدِهٖ کہے اور جس وقت کہ دونوں سجدوں سے
فارغ ہو تو دوسری رکعت کے لیے اٹھ کھڑا ہو اور سورہ حمد اور دوسرا سورہ پڑھے اور قنوت پڑھے
اور دعائے قنوت مشہور ہے اور اگر اس دعا کو قنوت میں پڑھے تو افضل ہے کہ قنوت میں طول دینا
بہتر ہے بجہت اسکے کہ وقت بہت وسیع ہے اور حضرت رسولؐ سے منقول ہے کہ جس شخص کا تم میں سے دنیا
میں قنوت زیادہ اور طولانی ہے قیامت کے دن اسکو راحت زیادہ ہے اور ادعیہ قنوت کے کتب
ادعیہ میں حضرت ائمہؑ سے بکثرت منقول ہیں اور یہ قنوت کہ ان قنوتوں سے مختصر ہے اور حضرت امام
جعفر صادقؑ سے منقول ہے اگر اسکو بجا لائے تو بہتر ہے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَعَافِنَا وَاعْفُ
عَنَّا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بعد اسکے قنوت میں یہ دعا پڑھے
اِلٰهِيْ كَيْفَ اَدْعُوْكَ وَقَدْ عَصَيْتُكَ وَكَيْفَ لَا اَدْعُوْكَ وَقَدْ عَرَفْتُ حُبَّكَ فِيْ
قَلْبِيْ وَاِنْ كُنْتُ عَاصِيًا مَدَدْتُ اِلَيْكَ يَدًا بِالذُّنُوْبِ مَمْلُوَّةً وَعَيْنًا بِالرَّجَاءِ
مَمْدُوْدَةً مَوْلَايَ اَنْتَ عَظِيْمُ الْعُظَمَاءِ وَاَنَا اَسِيْرُ الْاُسَرَاءِ اَنَا الْاَسِيْرُ
بِذَنْبِي الْمُرْتَهَنُ بِجُرْمِيْ اِلٰهِيْ لَئِنْ طَالَبْتَنِيْ بِذَنْبِيْ لَاُطَالِبَنَّكَ بِكَرَمِكَ وَلَئِنْ
طَالَبْتَنِيْ بِجَرِيْرَتِيْ لَاُطَالِبَنَّكَ بِعَفْوِكَ وَلَئِنْ اَمَرْتَ بِيْ اِلَى النَّارِ لَاُخْبِرَنَّ اَهْلَهَا
اِنِّيْ كُنْتُ اَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ الطَّاعَةَ تَسُرُّكَ
وَالْمَعْصِيَةَ لَا تَضُرُّكَ فَهَبْ لِيْ مَا يَسُرُّكَ وَاغْفِرْ لِيْ مَا لَا يَضُرُّكَ يَا اَرْحَمَ الرَّ
احِمِيْنَ پس جس وقت کہ قنوت سے فارغ ہو تو رکوع اور سجود کو بطریق مذکور بجا لائے اور تشہد
مشہور پڑھے اور مستحب ہے کہ تشہد نشست تورک پڑھے چونکہ تشہد طولانی پڑھنا بہتر ہے اور
سنت ہے اگر اس تشہد کو پڑھے تو مناسب ہے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَخَيْرُ الْاَسْمَاءِ كُلُّهَا
لِلّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَ
سُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ وَاَشْهَدُ اَنَّ رَبِّيْ نِعْمَ الرَّبُّ
وَاَنَّ مُحَمَّدًا نِعْمَ الرَّسُوْلُ وَاَنَّ عَلِيًّا وَالْاَئِمَّةَ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ نِعْمَ الْاَئِمَّةُ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

رسالة

هدى المتقين الى شريعة سيد المرسلين

خادم الشرع
آية الله العظمى الحاج السيد
محمد علي الطباطبائي الحسني دام ظله

الجزء الأول

(العبادات)

الطبعة الرابعة
١٤١٦هـ - ١٩٩٥م

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

حكم ٣٠٤ ـ ورد عن الإمام الرضا (ع) (فإذا تشهدت في الثانية) أي لتشهد الأول (فقل بسم الله وبالله والحمد لله والأسماء الحسنى كلها لله أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن محمداً عبده ورسوله أرسله بالحق بشيراً ونذيراً بين يدي الساعة) ومعلوم أنه بعدها الصلاة على محمد وآله المفصل الذي سيأتي.

وقال (ع) : (فإذا صليت الركعة الرابعة فقال في تشهده بسم الله وبالله والحمد لله والأسماء الحسنى كلها لله أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن محمداً عبده ورسوله أرسله بالحق بشيراً ونذيراً بين يدي الساعة ، التحيات والصلوات الزاكيات الغاديات الرايحات التامات الناعمات المباركات الصالحات لله ما طاب وزكى وطهر ونمى وخلص وما خبث فلغير الله، أشهد أنك يا رب نعم الرب وأن محمداً نعم الرسول وأن علي بن أبي طالب نعم الولي وأن الجنة حق والنار حق والموت حق والبعث حق وأن الساعة آتية لا ريب فيها وأن الله يبعث من في القبور والحمد لله الذي هدانا لهذا وما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله اللهم صل على محمد وآل محمد وبارك على محمد وآل محمد وارحم محمداً وآل محمد أفضل ما صليت وباركت وترحمت وسلمت على ابراهيم وآل ابراهيم في العالمين إنك حميد مجيد اللهم صل على محمد المصطفى وعلي المرتضى وفاطمة الزهراء والحسن والحسين والأئمة الراشدين من آل طه وياسين اللهم صل على نورك الأنور وعلى حبلك الأطول وعلى عروتك الأوثق وعلى وجهك الكريم وعلى جنبك الأوجب وعلى بابك الأدنى وعلى سبيلك والصراط، اللهم صل على الهادين المهديين الراشدين الفاضلين الطيبين الطاهرين الأخيار الأبرار

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

واجب و مستحب و منافی نیت و عدد و نماز بدیگر و تکبیر احرام

الله اکبر است پس اگر مد کشد همزه الله یا در لفظ اکبر یا همزه اکبر اندازد و وصل کند میان الله و اکبر یا همزه والله کذارد و وصل کند بکلمه دیگر یا هر دو کلمه را از هم جدا سازد یا اکبر را مقدم دارد بر الله فی الجمله هر تغییری که در صیغه کند باطل باشد اگر نداند واجب باشد که بیاموزد و اگر نتواند بهر وجهیکه تواند بگوید و اگر نتواند بحض کردن سر دل بگذراند و بانگشت اشاره کند و واجبست که اول الله اکبر را ایستاده بگوید و نیت پیوسته دارد و چنان بگوید که خود بشنود اگر مانعی نباشد و سنتست که امام بشنواند کسانیرا که در عقب او ایستاده‌اند بلند بگوید و دستها را بردارد در حالت تکبیر تا برابر گوشها که روی و سینه مادام که از حد تکبیر برود و ماموم آهسته بگوید و دستها را بردارد در حالت تکبیر تا برابر گوش و بعد از تکبیر بگوید وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ عَلَى مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ وَدِينِ مُحَمَّدٍ وَمِنْهَاجِ عَلِيٍّ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ و با تکبیر احرام شش تکبیر دیگر بگوید و دعا بخواند بر نحوی که اول سه تکبیر گفته بگوید اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ عَمِلْتُ سُوءًا وَظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ پس دو تکبیر دیگر بگوید و بخواند لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ وَالْمَهْدِيُّ مَنْ هَدَيْتَ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدَيْكَ مِنْكَ وَبِكَ وَلَكَ وَإِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا وَلَا مَفَرَّ إِلَّا إِلَيْكَ سُبْحَانَكَ وَحَنَانَيْكَ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ پس یک تکبیر دیگر بگوید بخواند رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ پس نیت کند تکبیر احرام بگوید پس وَجَّهْتُ وَجْهِيَ تا آخر بخواند جائز است که با تکبیر دیگر نیت پیوسته دارد و از تکبیر احرام گیرد پس اگر تکبیر احرام گوید تکبیر دیگر هم از برای احرام گوید نماز باطل باشد پس نوبت سوم اگر تکبیر احرام گوید با نیت پیوسته دارد نماز درست باشد و در جمیع تکبیرها دست بردارد تا برابر نرمه گوش چهارم قرائت است و از رکنیست که باطل میشود نماز بترک آن عمداً نه سهواً و واجبست که سوره الحمد یکبار و یک سوره دیگر تمام در هر رکعتی از نماز دو رکعتی و در دو رکعت اول از نمازهای دیگر پیش از رکوع بخواند و در رکعت سوم و چهارم مخیر است میان الحمد و میان سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ سه بار و بعضی گفته یکبار کافیست و بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ جزو الحمد و جمیع سوره‌ها الا سوره توبه جائز نیست ترک آن عمداً و واجبست بانقصد سوره معینه کردن پس اگر بسم الله بخواند بقصد سوره معینه نکرده باشد درست نباشد پس قصد سوره کند بسمله بخواند مگر آنکه سوره معینه نذر کرده باشد که حاجت بقصد نباشد و همچنین واجبست خواندن الحمد پیش از سوره و رعایت اعراب و تشدید کردن و گفتن حروف از مخرج خود و ترتیب آیات و کلمات و همچنین کما

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

الإعتقادات

في دين الإماميّة

للشيخ الجليل ورئيس المحدّثين
أبي جعفر محمد بن علي بن الحسين بن بابويه القمّي
الصدوق(ره)
المتوفّى سنة ٣٨١

حق الطبع محفوظ للناشر

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

(١٧ ـ باب الإعتقاد في المسائلة في القبر)

قال الشيخ أبو جعفر رحمه الله:

إعتقادنا في المسائلة في القبر: أنّها حقّ لابدّ منها، فمن أجاب بالصواب فاز بروْح وريحان في قبره وبجنّة النعيم في الآخرة، ومن لم يجب بالصواب فله نزول من حميم في قبره وتصلية جحيم في الآخرة.

وأكثر ما يكون عذاب القبر من النميمة وسوء الخُلق والإستخفاف من البول وأشدّ ما يكون عذاب القبر على المؤمن المحقّ مثل اختلاج[١] العين أو شرطة الحجامة ويكون ذلك كفّارة لما بقى عليه من الذنوب الّتي لم تكفّرها الهموم والغموم والأمراض وشدّة النزع عند الموت.

فإنّ رسول اللّه صلّى اللّه عليه وآله كفّن فاطمة بنت أسد أمّ أمير المؤمنين عليه السلام بقميصه بعد ما فرغت النساء من غسلها، وحمل جنازتها على عاتقه، فلم يزل تحت جنازتها حتّى أوردها في قبرها واضطجع فيه، ثمّ قام فأخذها على يديه ووضعها في قبرها، ثمّ انكبّ عليها يناجيها طويلاً ويقول لها: إبنك إبنك، ثمّ خرج وسوّى عليها التراب، ثمّ انكبّ على قبرها

(١) إختلاج العين: إضطرابه.

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

فسمعوه وهو يقول:

لا إله إلاّ اللّه اللّهمَّ إنّي أستودعها إيّاك، ثمّ انصرف، فقال له المسلمون: يا رسول اللّه صلّى اللّه عليه وآله إنّا رأيناك صنعت اليوم شيئاً لم تصنعه قبل اليوم؟

فقال صلّى اللّه عليه وآله: في اليوم فقدت برّ أبيطالب عليه السلام، إنّها كانت ليكون عندها الشيء، فتؤثرني به على نفسها وولدها، وإنّي ذكرت يوم القيامة يوماً، وأنّ الناس يحشرون عراة، فقالت: واسوأتاه! فضمنت لها أن يبعثها اللّه كاسية، وذكرت ضغطة[1] القبر، فقالت: واضعفاه! فضمنتُ لها أن يكفها اللّه تعالى ذلك فكفّنتها بقميصي واضطجعت في قبرها لذلك وانكببت عليها، فلقّنتها ما تسأل عنها وإنّها سئلت عن ربّها، فقالت: اللّه ربّي، وسئلت عن نبيّها؟ فأجابت: محمّد، وسئلت عن وليّها وإمامها؟ فارتج[2] عليها وتوقّفت، فقلت لها: إبنك ابنك، فقالت: ولدي إمامي، فانصرفا عنها وقالا: لا سبيل لنا عليك، نومي كما تنام العروس في خدرها[3]، ثمّ ماتت موتة

(١) ضغطة القبر: تضييقه على الميّت.

(٢) ارتج وارتتج واسترتج على الخطيب: استغلق عليه الكلام.

(٣) الخدر بالكسر: ستر أعدّ للجارية البكر في ناحية البيت.

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

الشَهادةُ الثالِثةُ المقدَّسةُ

مَعْدنُ الإسلامِ الكاملِ وَجوهرُ الإيمانِ الحقِّ

عبدُ الحليم الغِزّي

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

من صيغ التشهّد في الصلاة:

١ ـ قال في الحدائق (ره): (أفضلُ التشهّد ما رواه الشيخ في الموثّق عن أبي بصير عن أبي عبد الله عليه السلام قال: اذا جَلَستَ في الرَّكعَةِ الثانيةِ فقُلْ: بِسمِ اللهِ، وباللهِ، والحمدُ للهِ، وخَيرُ الاسماءِ للهِ، أشهدُ أن لا اله الاّ اللهُ وحدَه لاشريكَ لَه، وأنّ محمّداً صلّى اللهُ عليه وآله عبدُه ورَسولُه ارسَلَه بالحقّ بَشيراً ونَذيراً بينَ يَدي الساعة، أشهدُ أنّكَ نِعمَ الربّ، وأنّ محمداً صلّى اللهُ عليه وآلهِ نِعمَ الرّسولُ، اللهمّ صلّ على محمدٍ وآلِ محمدٍ، وتقبّلْ شَفاعَتَه في أمّتِه، وارفَعْ دَرَجَتَه. ثم تحمَدُ اللهَ تعالى مرتين أو ثلاثاً، ثم تقومُ فإذا جَلستَ في الرابعة قلتَ: بِسمِ اللهِ، وباللهِ، والحمدُ للهِ، وخَيرُ الاسماءِ للهِ، أشهدُ أنْ لااله الاّ اللهُ وحدَه لاشريكَ له، وأشهدُ أنّ محمداً عَبدُه ورَسولُه أرسَلَه بالحقّ بَشيراً ونَذيراً بينَ يَدي الساعه، أشهدُ أنّكَ نِعمَ الربّ، وانّ محمداً صلّى اللهُ عليه وآله نِعمَ الرسول. التّحيّاتُ للهِ، والصلواتُ الطّاهِراتُ، الطيّباتُ، الزاكياتُ، الغادياتُ، الرائحاتُ، السابِغاتُ، الناعِماتُ للهِ، ما طابَ وزَكا وطَهرَ وخَلَصَ وصَفا فللهِ، وأشهدُ أنْ لا الهَ الاّ اللهُ وحدَه لاشريكَ له، وأشهدُ أنّ محمداً عبدُه ورسولُه ارسلَه بالحقّ بَشيراً ونَذيراً بينَ يَدَي الساعة، اشهدُ أنّ ربّي نِعمَ الربّ، وأنّ محمداً صلّى اللهُ عليه وآله نِعمَ الرسول. وأشهدُ أنّ الساعةَ آتيةٌ لا رَيبَ فِيها. وأنّ اللهَ يَبعثُ مَن في القُبورِ،الحمدُ للهِ الذي هدانا لهذا وما كُنّا لِنَهتَديَ لَولا أن هدانا اللهُ، الحمدُ للهِ ربِّ العالمينَ، اللهمّ صلّ على محمدٍ وآلِ محمدٍ، وبارِك على محمدٍ وآلِ محمدٍ، وسَلّم على محمدٍ وآلِ محمدٍ، وتَرحَّمْ على محمدٍ وآلِ محمدٍ، كما صَلّيتَ وبارَكتَ،وتَرحّمتَ على ابراهيمَ وآلِ ابراهيمَ إنّكَ حَميدٌ مَجيدٌ، اللهمّ صلِّ على محمدٍ وآلِ محمدٍ، واغفِرْلَنا ولإخوانِنا الذينَ سَبقُونا بالإيمانِ، ولا تَجعلْ في قُلوبِنا غِلّاً للذينَ آمنوا، رَبَّنا إنّكَ رَؤوفٌ رحيمٌ.

«اللهمّ صَلّ على محمدٍ وآلِ محمدٍ، وامنُنْ عَلَيّ بالجَنّةِ، وعافِني من النارِ، اللهمّ صَلّ على محمدٍ وآلِ محمدٍ، واغفِرْ للمؤمنينَ والمؤمناتِ، ولِمَن دَخَلَ بيتي مؤمِناً، ولا تزِد

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

الظالِمينَ الأَتبارا[1]. ثم قُل: السلامُ عليكَ أيُها النبيُّ ورَحمَةُ اللهِ وبَرَكاتُه، السَّلامُ على أنبياءِ اللهِ ورُسُلِه، السّلامُ على جَبرئيلَ، وميكائيلَ، والملائكة المقرّبين، السلامُ على محمدِ بن عبدِ اللهِ صلّى الله عليه وآله خاتمِ النبيّين، لانبيَّ بَعدَه، والسلامُ علَينا وعلى عِبادِ اللهِ الصالِحين. ثم تسلّم[2])[3].

ملاحظة:

هذا هو التشهّدُ الذي رواه شيخ الطائفة الطوسي(ره) في تهذيبه، وشيخُنا الحرّ(ره) في وسائله، وأشارَ اليه شيخنا صاحب الجواهر (ره) بقوله الذي تقدّم ذِكرُه حيثُ قال: «ولعلّه بذلك يتم الاستدلال ايضا بخبر ابي بصير الطويل ...»، وقد قال عنه صاحب الحدائق (ره) كما مرّ عليك قبل قليل، وغيره من الفقهاء (ره): «انّه أفضلُ التشهّد».

وقريب من هذه الصيغة ما ذكره الشيخ الصدوق (ره) في الفقيه من جهة المعاني والعبارات وانْ كان التشهّد المشار اليه بنحوٍ أخصَر، وقد وردَ فيه السلامُ على الأئمةِ عليهم السلام تصريحاً:

(... السّلامُ على محمدِ بنِ عبدِ اللهِ خاتمِ النبيّين، السّلامُ على الأئمةِ الراشِدين المهديّين.)[4].

٢- ومن التشهُد الأفضل الذي ذكره صاحب الحدائق (ره): تشهّدٌ آخر، أنقلُ لكَ أيها المحبّ بعضاً من عباراتِه الشريفة التي تؤيّد المعنى الذي ذكره السيد أحمد المستنبط (ره): (... أشهدُ أنّكَ نِعمَ الربّ، وأنّ محمّداً صلّى اللهُ عليه وآلِه نِعمَ الرّسول، وأنّ عليَّ بن أبي طالبٍ عليه السلام نِعمَ المَولى ...)[5]، الى ان يقول عليه السلام في هذا التشهّد الشريف: (اللهمّ صَلِّ على محمدٍ المصطفى، وعليٍّ المرتضى، وفاطمةَ الزهراءِ، والحسنِ، والحسين،

(1) تباراً: هلاكاً.

(2) المراد التسليم الذي تُختَم به الصلاة.

(3) عن الحدائق الناضرة ج٨ ص٤٥٠ وص٤٥١.

(4) عن الفقيه ج١ ص٣١٩ من ح٩٤٤.

(5) عن الحدائق الناضرة ج٨ ص٤٥١.

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrililibrary.com

كتاب مستطاب

مصباح المتهجّد

و

سلاح المتعبّد

للشيخ الطائفة رئيس مذهب الامامية

ابي جعفر محمد بن الحسن بن علي الطوسي

جليل القدر عظيم المنزلة قدس الله سره

حاج المؤيد عباسقلي خان

سنه ۱۳۱۳ هجرى ذوالحجة الحرام

انتشارات:

مطبع علمي مشهد الرضا عليه السلام ايران

Presented By: www.jafrililibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

آداب نماز ظهر

ذنبٍ أذنبته واعصمني من اقتراف مثله إنك على ما تشاء قدير
ثم تخرّ ساجداً وتقول (يا أهل التقوى ويا أهل المغفرة يا برّ يا رحيم
أنت أبرّ بي من أبي وأمي ومن جميع الخلائق أجمعين اقلبني بقضاء حوائجي
مجاباً دعائي مرحوماً صوتي وقد كشفت أنواع البلاء عني ثم تقوم
إلى الفرض بعد أن تؤذن وتقيم على ما مضى ذكره وتستفتح الصلاة على ما ذكرناه
بسبع تكبيرات وتقرأ من القرآن في الظهر ما شئت من السور القصار وأفضلها
إنا أنزلناه في الأولى وفي الثانية قل هو الله أحد فإذا صليت ركعتين
بعد القراءة ثم ترفع يديك بالتكبير على ما مضى شرحه وتشهدت بما ذكرناه
ثم تقوم إلى الثالثة فتقول (بحول الله وقوته أقوم وأقعد) وتقرأ الحمد
وحدها في الركعتين أو إن شئت بدلاً من ذلك عشر تسبيحات تقول (سبحان الله
والحمد لله ولا إله إلا الله والله أكبر) أنت مخيّر في ذلك فإذا جلست
للتشهد في الرابعة على ما وصفناه قلت (بسم الله وبالله والحمد لله
والأسماء الحسنى كلها لله أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك
له وأشهد أن محمداً عبده ورسوله صلى الله عليه وآله أرسله
بالهدى ودين الحق ليظهره على الدين كله ولو كره المشركون
التحيات لله والصلوات الطيبات الطاهرات الزاكيات الرائحات الغاديات الناعمات
لله ما طاب وطهر وزكى وخلص وما خبث فلغير الله أشهد أن لا إله إلا الله
وحده لا شريك له وأشهد أن محمداً عبده ورسوله أرسله بالحق بشيراً و
نذيراً بين يدي الساعة وأشهد أن الجنة حق وأن النار حق وأن الساعة
آتية لا ريب فيها وأن الله يبعث من في القبور وأشهد أن الله ربي نعم الرب وأشهد
أن محمداً نعم الرسول وأن علياً نعم الولي وأشهد أن ما على الرسول

کل شیء قدیر
پس میآئی بسجده و میگوئی (یا
اهل التقوی) تا
آخر
برای ادای فریضه ظهر
بعد از اذان و اقامه بنحوی که ذکر شد میگوئی
و افتتاح میکنی نماز خود را بهفت
تکبیر چنانچه گذشت و اختیار میکنی در
نماز ظهر هر سوره که بخواهی از
سوره های کوچک و افضل آنها
انا انزلناه است در رکعت اول و
قل هو الله احد در رکعت دوم
پس بعد از قرائت در رکعت دوم قنوت
بکن و دستهایت را با تکبیر بلند کن
و قنوت بخوان چنانچه گذشت
پس رکوع و سجود و تشهد بجا
بیاوری چنانکه ذکر کردیم
پس برخیزی برای رکعت سوم در
حالیکه میگوئی (بحول الله و
قوته اقوم واقعد) و میخوانی
فقط سوره حمد تنها را در هر
رکعت از دو رکعت آخر و اگر بخواهی
بدل آن تسبیحات عشر یعنی ده بار
بگو (سبحان الله والحمد لله و
لا اله الا الله) سه مرتبه و در
مرتبه سوم الله اکبر میگوئی
و مختار هستی و چون از
چهار رکعت فارغ شدی مینشینی
برای تشهد و میگوئی تا آخر

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

سلسلة مصادر بحار الأنوار - ١

الفقه

المنسوب للإمام الرضا عليه السلام

والمشتهر بـ (فقه الرضا)

تحقيق
مؤسسة آل البيت عليهم السلام لإحياء التراث

المؤتمر العالمي للإمام الرضا عليه السلام

222

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

ثم اركع وقل في ركوعك مثل ماقلت.

فإذا تشهدت في الثانية فقل: بسم الله وبالله، والحمد لله، والأسماء الحسنى كلها لله، أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له، وأشهد أن محمداً عبده ورسوله، أرسله بالحق بشيراً ونذيراً بين يدي الساعة. ولا تزيد على ذلك.

ثم انهض إلى الثالثة وقل إذا نهضت: بحول الله وقوته[1] أقوم وأقعد.

واقرأ في الركعتين الأخيرتين ـ ان شئت ـ (الحمد)[2] وحده، وان شئت سبحت ثلاث مرات، فإذا صليت الركعة الرابعة فقل في تشهدك:

بسم الله وبالله، والحمد لله، والأسماء الحسنى كلها لله، أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له، وأشهد أن محمداً عبده ورسوله، أرسله بالحق بشيراً ونذيراً بين يدي الساعة، التحيات لله، والصلوات الطيبات الزاكيات، الغاديات الرائحات، التامات[3] الناعمات، المباركات الصالحات لله، ماطاب وزكا، وطهر ونما، وخلص فلله[4]، وما خبث فلغير الله.

أشهد أنك نعم الرب، وأن محمداً نعم الرسول، وأن علياً[5] نعم المولى، وأن الجنة حق، والنار حق، والموت حق، والبعث حق، وأن الساعة آتية لاريب فيها، وأن الله يبعث من في القبور[6].

الحمد لله الذي هدانا لهذا وما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله، اللهم صل على محمد وآل محمد، وبارك على محمد وآل محمد، وارحم محمداً وآل محمد، أفضل ماصليت وباركت وترحمت وسلمت على إبراهيم وآل إبراهيم في العالمين إنك حميد مجيد[7].

---

١ ـ ليس في نسخة «ض».

٢ ـ في نسخة «ش» زيادة: «لله»، والظاهر أنه اشتباه. لأن المقصود هو سورة الحمد.

٣ ـ في نسخة «ش»: «الناميات».

٤ ـ ليس في نسخة «ض».

٥ ـ في نسخة «ض»: «علي بن أبي طالب».

٦ ـ الفقيه ١: ٢٠٩/٩٤٤، المقنع: ٢٩، التهذيب ٢: ٩٩/٣٧٣، باختلاف في ألفاظه من «فإذا تشهدت في الثانية...».

٧ ـ التهذيب ٢: ١٠٠/٣٧٣ باختلاف يسير.

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrililibrary.com

تا کرد تعین نشانی ایدل
مشکل که شهود حق توانی ایدل
خواهی که بری راه به سر منزل او
میرو به نشان بی‌نشانی ایدل

نشان از بی نشانها

جلد دوّم

شرح حال و کرامات و مقالات و طریقه
سیر و سلوک عرفانی عارف ربانی
و مقتدای اهل نظر مرحوم حاج شیخ حسنعلی اصفهانی قدس سرّه

مؤلف: علی مقدادی اصفهانی

Presented By: www.jafrililibrary.com
Presented by Ziaraat.Com
Presented By: www.jafrililibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

مراد از عذاب آتش جدائی از اهل بیت می باشد.

و دعای دیگر: «... رَبَّنا آتِنا مِنْ لَدُنْکَ رَحْمَةً وَ هَیِّئْ لَنا مِنْ أَمْرِنا رَشَداً»

یعنی: «پروردگارا رحمت خود را به ما عطا فرما و در کار ما رشد و اصلاح مقرّر کن.»

و بهتر است در قنوت این دعا را که از حضرت امیرالمؤمنین و ولیّ ربّ‌العالمین و مقتدای اهل ایمان و دین مروی است بخوانند «اِلٰهی نَوِّر ظاهِری بِطاعَتِکَ وَ باطِنی بِمَحَبَّتِکَ وَ قَلْبی بِمَعْرِفَتِکَ وَ رُوحی بِمُشاهَدَتِکَ وَ سِرّی بِاسْتِقْلالِ اتِّصالِ حَضْرَتِکَ یا ذَاالْجَلالِ وَ الْإِکْرامِ» خداوندا نورانی گردان ظاهر مرا به بندگی خودت و باطن مرا به دوستی خود و قلب مرا به شناسائی خود و روح مرا به دیدار خود و هستی مرا متکی به حضرت خود قرار ده ای صاحب جلال و کرامت.

۱۳۶

در تشهّد و تسلیم مستحب است دو زانو بنشیند دستها را بر رانها گذاشته و انگشتانرا بهم چسبانیده، و به کنار خود نظر کند و بگوید «بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ» یعنی به نام خدا و به توفیق او، «اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ» ثناها و حمدها همه از آن خداست و «خَیْرُ الْأَسْماءِ لِلّٰهِ» و بهترین نامها حق راست «أَشْهَدُ أَنْ لا إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ» شهادت می‌دهم به اینکه معبودی و موجودی به جز خداوند نیست. «وَحْدَهُ» در حالیکه یکتا و منفرد است «لا شَرِیکَ لَهُ» که او را نه در عبادت نه در خلق نه در افعال و نه در صفات شریکی نیست.

وَحْدَهُ لاشریک له صفتش	و هو الفرد اصل معرفتش
شرک را سوی وحدتش ره نی	عقل از کنه ذاتش آگه نی

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

«وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ» یعنی: «شهادت می‌دهم که محمّد (ص) بنده و فرستاده خداوند است». برخی از علماء گفته‌اند اگر پس از شهادت به رسالت حضرت محمّد (ص) شهادت سومی بر ولایت امیرالمؤمنین علی علیه‌السلام که «وَ اَشْهَدُ اَنَّ اَمیرَالْمُؤْمِنینَ عَلِیّاً وَلِیُّ اللّٰهِ» می‌باشد به قصد تیمّن و تبرّک گفته شود نه تنها خللی در نماز نباشد بلکه موجب کمال آن باشد و معنای آن گواهی می‌دهم که امیرالمؤمنین علی علیه‌السلام ولی خداوند است.

و از حضرت امام صادق صلوات‌الله و سلامه علیه روایت شده است که حضرتش فرمود: «مَن قالَ لا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ فَلْیَقُلْ عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰهِ» یعنی: «هرکس که خدای را به یکتایی و توحید یاد کرده و محمّد را رسول و فرستاده خدا می‌گوید، باید که پس از آن به ولایت علی بن ابیطالب (ع) نیز لب بگشاید.

در کتاب مصباح‌المجالس صفحه ۱۴۲ تألیف شمس‌الواعظین مولانا مولوی سید ظفر حسن حامد آمده است که: کلمه مبارکه اَشْهَدُ اَنَّ اَمیرَالْمُؤْمِنینَ عَلِیّاً وَلِیُّ اللّٰهِ داخل اذان بوده است. بعد می‌نویسد ابواللیث هروی در ریاض‌العادقین چنین می‌نویسد: در حین حیات حضرت رسول خدا (ص) پنج بار در مدت شش ماه یا نه ماه اتفاق این مثال افتاد و رفضه را از این جا دست داده که این الفاظ را در اذان و اقامه می‌گویند امّا نمی‌دانند که آن حکم منسوخ شده است که مشایخ صحابه هرگز آنرا در زمان خلافت خود در اذان و اقامه نگفته‌اند بلکه اگر احدی جرأت این امر کردی حضرت عمر فاروق او را به تأدیب شدید می‌گرفت.

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

هٰذا كِتابُنا يَنطِقُ بِالحَقِّ

أنوار الهداية

في

الإمامة والولاية

المؤلف:

استاذ الفقه في النجف ومشهد آية الله العظمى
غلام الرضا الباقري النجفي

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

الأولوية . ولا مناص عن اتحاد المعنى فى المقدمة وذيها . والى ذلك أشار ابن الجوزى فى التذكرة (ص ٢٠) والحافظ ابو الفتح الاصفهانى فى كتابه (مرج البحرين) وابن طلحة الشافعى فى مطالب السئول (ص ١٦) وغيرهم من اعاظم القوم .

٢ـ قوله (ص) ذيلا : ((اللهم والِ من والاه وعاد من عاداه وانصر من نصره واخذل من خذله)) .

فهل هذا الدعاء على اطلاقه من الساحة المقدسة النبوية يلائم مع المولوية بأى معنى غير الاولوية والولاية ؟ وهلاّ يقتضي العصمة التى هى اساس الولاية والامامة ؟

وهل الموالاة العامة والنصرة المطلقة له (ع) اللازمة على جميع الأمة . بحيث يشمل المتخلف والمتهاون سخط الله ورسوله ، ودعوة رسول الله (ص) عليه بالخذلان ومعاداة الله تعالى له . تناسب غير الاولوية المطلقة الملازمة للامامة والخلافة أو المتحدة معهما ؟

وهل ينكر هذا الذيل ، مع تصحيح جماعة كثيرة من الاعلام له وتقويتهم له والاعتراف بصحته ؟ فراجع ما أشرنا اليه من كلمات القوم حول سند الحديث .

٣ـ قوله (ص) : (أيها الناس بما تشهدون ؟ قالوا : نشهد أن لا آله الا الله قال ، ثم مَه ؟ قالوا : وأن محمداً عبده ورسوله . قال فمن وليكم ؟ قالوا : الله ورسوله مولانا ، ثم ضرب بيده الى عضد على (ع) فأقامه فقال : من يكن الله ورسوله مولاه فان هذا مولاه . وفى لفظ اخر (ثم قال : أيها الناس ان الله مولاي وأنا مولى المؤمنين وأنا

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

أولى بهم من أنفسهم ، فمن كنت مولاه فهذا مولاه) يعني عليا .

فالمولوية المطلقة التي يجب الاشهاد بها في حد الشهادة بالتوحيد والرسالة ويجب تصديقها والايمان بها فتكون الشهادة بالولاية شهادة ثالثة تالية للشهادتين ملازمة معهما .

هل تكون بغير معنى الاولوية المطلقة الملازمة أو المتحدة مع الامامة والخلافة ؟ ألا يدل قوله (ص) : (وأنا مولى المؤمنين وأنا أولى بهم من أنفسهم) على اتحاد معنى المولى وكونه أولى بهم من أنفسهم .

٤ــ قوله (ص) : (الله اكبر على اكمال الدين واتمام النعمة ورضى الرب برسالتي والولاية لعلي بن ابيطالب) وفي لفظ آخر : (الله اكبر على اتمام نبوتي وتمام دين الله بولاية علي بعدي)

فأي معنى تراه لولاية علي بن ابيطالب (ع) التي جعلت في سياق الرسالة ورديفها ، كما اكمل بها الدين وحصل بها تمام النعمة ورضى الرب ؟ أليست هي الامارة والامامة والخلافة ؟ أليست هذه خلاصة قوله (ص) : من كنت مولاه فعلي مولاه ؟

ألا تكون قرينة على ارادة الأولوية بأنفسهم والولاية المطلقة من لفظ المولى ؟

٥ــ قوله (ص) قبل بيان الولاية : (كأني دعيت فأجبت) وأمثاله من العبارات المروية عنه (ع) بطرقها العديدة فانه يدل على انه بقي من تبليغه مهمة يخاف أن يدركه الأجل قبل تبليغها ، ومن البديهي أنها ولاية علي بن أبيطالب عليه السلام ، لأنه (ص) لم يبلّغ بعد قوله

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

جامع السعادات

ملا مہدی نراقی

مترجم [illegible]

[illegible]

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

سوال: ۳۴) کیا ایسی جگہ نماز پڑھنا کہ جہاں میوزک ، موسیقی کی آواز آرہی ہو صحیح ہے؟
جواب: ایسی جگہ نماز پڑھنا کہ جہاں آلات لہو ولعب میوزک وغیرہ استعمال ہو رہا ہو اور نماز گزار کے کانوں تک آواز پہونچے تو باطل ہے اور اگر نماز کے شروع کرنے کے بعد سنگیت شروع ہو اور اگر کان بھی اسکی طرف متوجہ ہو کر سنے تو نماز صحیح ہے۔ لیکن اگر نماز کے شروع کرنے سے پہلے ہی سے گانا بج رہا ہو اور آواز آرہی ہو تو امکانی صورت میں دوسری جگہ نماز پڑھے۔

نماز کے متفرقہ مسائل

سوال: ۳۵) بدعت کی تعریف کیا ہے اور شہادت ثالثہ کا حکم کیا ہے؟
جواب: بدعت یعنی کسی چیز کو کہ جو جز دین نہ ہو اسکو ایک امر دین کے عنوان سے دین میں داخل کرنا اور اس پر عمل کرنا۔ لیکن اذان واقامت میں شہادت ثالثہ ایک امر مستحب ہے البتہ بہ عنوان ذکر مطلق۔ چونکہ شہادت بنابر قول علامہ مجلسیؒ باشرافت ذکر ہے اور اذان واقامت یا نماز میں اس کا کہنا بلا مانع ہے اس مسئلہ کا بدعت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔
سوال: ۳۶) اذان واقامت میں حضرت علیؑ کی ولایت کی شہادت کس قصد سے دی جائے اور کیا تشہد میں حضرت رسول اکرمؐ کی نبوت کے بعد شہادت ولایت بھی کہا جائے تو کیا حکم ہے؟
جواب: جس طرح توضیح المسائل کے مسئلہ ۹۳۸ میں لکھا گیا کہ شہادت ولایت اذان واقامت کا جز نہیں ہے لیکن بہتر ہے کہ بقصد قربۃ کہا جائے اور نماز کے تشہد کو اس طرح پڑھا جائے جس طرح توضیح المسائل میں تحریر ہے۔
سوال: ۳۷) صبح کی نماز کب اور کس وقت قضا ہوتی ہے؟
جواب: جس وقت قرص آفتاب نماز گزار کے افق میں دکھائی دے قضا ہو جاتی ہے۔

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

منہاج الصالحین

العبادات

فتاویٰ

مرجع المسلمین زعیم الحوزۃ العلمیہ

السید ابوالقاسم الموسوی الخوئی

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

الثاني : الداخل في الجماعة التي أذنوا لها وأقاموا وإن لم يسمع.

الثالث : الداخل إلى المسجد قبل تفرق الجماعة، سواء صلى جماعة إماماً، أم مأموماً، أم صلى منفرداً بشرط الاتحاد في المكان عرفاً، فمع كون إحداهما في أرض المسجد، والأخرى على سطحه يشكل السقوط ويشترط أيضاً أن تكون الجماعة السابقة بأذان واقامة. فلو كانوا تاركين لهما لاجتزائهم بأذان جماعة سابقة عليها واقامتها، فلا سقوط، وأن تكون صلاتهم صحيحة فلو كان الإمام فاسقاً مع علم المأمومين به فلا سقوط وفي اعتبار كون الصلاتين ادائيتين واشتراكهما في الوقت. اشكال، والأحوط الاتيان حينئذ بهما برجاء المطلوبية، بل الظاهر جواز الاتيان بهما في جميع الصور برجاء المطلوبية، وكذا إذا كان المكان غير مسجد.

الرابع : إذا سمع شخصاً آخر يؤذن ويقيم للصلاة إماماً كان الآتي بهما، أو مأموماً، أم منفرداً، وكذا في السامع بشرط سماع تمام الفصول وإن سمع أحدهما لم يجز عن الآخر.

الفصل الثاني

فصول الأذان ثمانية عشر الله أكبر أربع مرات، ثم أشهد أن لا إله إلا الله، ثم أشهد أن محمداً رسول الله، ثم حي على الصلاة، ثم حي على الفلاح، ثم حي على خير العمل، ثم الله أكبر، ثم لا إله إلا الله كل فصل مرتان، وكذلك الاقامة، إلا أن فصولها أجمع مثنى مثنى، إلا التهليل في آخرها فمرة، ويزاد فيها بعد الحيعلات قبل التكبير، قد قامت الصلاة مرتين، فتكون فصولها سبعة عشر. وتستحب الصلاة على محمد وآل محمد عند ذكر اسمه الشريف. وإكمال الشهادتين بالشهادة لعلي (ع) بالولاية وإمرة المؤمنين في الأذان وغيره.

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

جلد اوّل

مجمع المسائل

فقیہ اہل بیت عصمت حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ

آقای حاج سید محمد رضا گلپایگانی مدظلہ العالی

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

(جمع).

تشهد

س ۲۰۴ــ حضرت رسول اکرم صلّی الله علیه وآله وسلّم در زمان خودشان صلوات در تشهد را بهمین کیفیت بضمیمهٔ (و آل محمّد) می‌خوانده است یا نه؟.

ج ــ بلی بهمین نحو می‌خوانده‌اند. در بحار از بعضی از انصار نقل می‌کند که حضرت در تشهد می‌گفتند: (اللّهم صلّ علی محمّد وآل محمّد).

س ۲۰۵ــ هرگاه در حال نشستن برای خواندن تشهد سرزانو یا وسط قلم پا بواسطهٔ ناهموار بودن زمین یا ضخیم بودن لباس، به زمین نرسد و مثلاً باندازهٔ یک بند انگشت یا کمتر، از زمین فاصله داشته باشد اشکال دارد یا نه؟.

ج ــ با فرض صدق جلوس، مانعی ندارد.

س ۲۰۶ــ بعضی از وعاظ پاکستان بیان می‌کنند که در احتجاج طبرسی روایت قاسم بن معاویه از معصومین صلوات الله علیهم اجمعین مأثور است که (اذا قال احدکم لا اله الّا الله محمّد رسول الله فلیقل علیّ امیرالمؤمنین علیه السّلام) و ایضا در بحار بحث مناقب النبیّ والعترة حالات امام ششم، ابوبصیر از حضرت صادق علیه السّلام نقل کرده که در تشهد بگویند (اشهد انّ ربّی نعم الرّبّ وانّ محمّداً نعم الرسول وانّ علیّاً ولیّه نعم الامام) حال خواندن این تشهد، در نماز چه صورت دارد؟.

ج ــ تشهد ابی بصیر در عروة الوثقی مذکور است به همان نحو بخوانند و چون مسئله از مسائل فرعیه غیر مبتلابه، زائد بر آنچه در رسائل عملیه مذکور است نخوانند.

سلام نماز

س ۲۰۷ــ شخصی سلام نماز را فراموش نمود و بدون منافی بلا فاصله داخل در نماز دیگر شد حکمش چیست؟.

ج ــ احوط آنست که نماز دوم را قطع کند و بنشیند و سلام نماز اوّل را بدهد و نماز را احتیاطاً اعاده نماید و پس از آن نماز دوم را بخواند.

س ۲۰۸ــ تکرار سلام، مبطل نماز است یا نه؟.

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

صراط النجاة

في أجوبة الاستفتاءات

لسماحة آية الله العظمى أستاذ الفقهاء والمجتهدين

السيد أبو القاسم الموسوي الخوئي "قدس سره"

مع تعليقات وملحق لسماحة آية الله العظمى

الميرزا الشيخ جواد التبريزي

"دام ظله الوارف"

٦٦

81 = 81

جواب سوال نمبر 240

الجزء الثاني

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

سؤال ٢٣٧ : شخص جرت طريقته على التسليم بعد تشهد الركعة الثانية، بنيّة الاستحباب بالنحو الذي يكمل فيه الركعتين الأخريين بعد ذلك، جهلاً منه بالحكم، فهل يحكم ببطلان صلاته، علماً بأنه غافل تماماً عن السؤال عن الحكم، لاعتقاده بمشروعية التسليم مرتين في الصلاة الثلاثية و الرباعية؟

الخوئي : صلاته محكومة بالبطلان.

سؤال ٢٣٨ : لو أن شخصاً دخل الجماعة و الامام راكع، لكنه ركع و عندما وصل الى حد الركوع تبيّن له أن الامام رفع رأسه من الركوع قبل وصوله الى الركوع، فهل ينفرد أم تبطل صلاته لتركه القراءة؟

الخوئي : تبطل صلاته.

سؤال ٢٣٩ : هل يعتبر الطمأنينة في القيام الركني المتصل بالركوع؟ مع العلم أنه ورد لكم تعليقة على العروة بأنه لا يعتبر؟ فهل يصح الاعتماد عليها؟

الخوئي : نعم يصح الاعتماد عليها.

سؤال ٢٤٠ : من يذكر في كل تشهّد في الصلاة، بعد الشهادة بالوحدانية و الرسالة، الشهادة لعلي عليه السلام بالولاية، هل يُحكم ببطلان صلاته، لو كان ذلك منه جهلاً بالحكم، واعتقاداً بلزومها أو استحبابها، أم تصح تلك الصلاة؟

الخوئي : إذا كان معتقداً بصحة الصلاة معها، صحت و لا اعادة عليه فيها.

سؤال ٢٤١ : إذا قال المصلي في ركوعه «سبحان ربّي الأعلى و بحمده» بدل «سبحان ربيّ العظيم و بحمده» عمداً، و قال في سجوده ذكر الركوع هل تصح صلاته؟

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

شناخت امیرالمؤمنین

تالیف:

سیدعباس قمربنی هاشمی

چاپ دوم

۱۳۸۲

تهران ـ انتشارات آزاداندیشان

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

بلکه مستحب است و شهادت به ولایت در اذان و اقامه در این مرتبه [illegible] شده است واجب است. در تشهّد نماز نیز واجب است که انسان به ولایت امیرالمؤمنین علی ﷺ که فریضهٔ الهی است شهادت بدهد.

با استمداد از حضرت باب الحوائج قمر بنی هاشم صلوات الله و سلامه علیه با متن این مصنف از کتاب [illegible] کمتر مورد توجه قرار می‌گیرد می‌پردازیم.

(١٠٦) غیرت العبّاسیه

حجة الاسلام و المسلمین آقای حاج سیّد باقر موسوی گلپایگانی، فرزند مرحوم آیت الله العظمی آقای حاج سیّد محمدرضا گلپایگانی [illegible] ١٤١٤ ق برابر ٢٩ فروردین ١٣٧٣ ش، از حجة‌الاسلام رضوانی نماینده شیراز نقل کردند که گفت: من به خواندن صلوات خواجه نصیرالدّین طوسی ﷺ مداومت داشتم. شبی در رؤیا حضرت خاتم الانبیا محمّد بن عبدالله ﷺ را در خواب دیدم. حضرت فرمودند: صلوات را بخوان! خواندم. حضرت فرمودند: درست نیست! چند مرتبه دیگر خواندم، ولی پس از اتمام هر یک باز می‌فرمود: درست نیست! عرض کردم چرا درست نیست؟

فرمود: بعد از کلمهٔ «و الشّجاعة الحسینیّه» بگویید: «والغیرة العبّاسیّه».

بنده با نقل این رؤیای صادقه می‌خواهم عرض کنم خیلی چیزها است که به ما نرسیده است. شما در کدام یک از نسخه‌هایی که این زیارت [illegible] «والغیرة العبّاسیّه» را دیده‌اید؟ ولی واقعاً این فقره جزء زیارت بوده ولی بنا به دلائل نامعلومی به ما نرسیده است. از این نمونه‌ها در فقه و تاریخ بسیار زیاد می‌باشد.

(١٠٧) نماز واجب توقیفی

بعضی‌ها اصول فقهی فکر می‌کنند در حالی که [illegible] فکر کردن برای استنباط احکام شرعی استفاده می‌کنیم. بلی ما هم می‌دانیم نماز واجب توقیفی است. ما هم می‌دانیم پیامبر ﷺ فرمودند: نماز بگذارید همانطور که

[illegible]

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com

Presented By: www.jafrilibrary.com

من نماز می‌گذارم. «صلّوا كما رأيتموني اُصلّي»

در نتیجه بنده با توجه به اصل قطع و یقین شهادت به ولایه امیرالمؤمنین علی علیه السلام را در حال حاضر که شرایط تقیه برداشته شده است واجب شرعی می‌دانم و این بحث مختصر را با نقل تشهد مروی از مولانا جعفربن محمد الصادق علیه السلام به پایان می‌برم.

(۱۰۸) تشهد نماز از لسان امام صادق علیه السلام

ويستحب أن يُزاد في التشهّد ما نقله أبوبصير عن الصادق عليه السلام و هو: بِسْمِ اللهِ وَ بِاللهِ وَ الْحَمْدُلله وَ خَيْرُ الأَسْمَاءِ كُلُّهَا لِلّهِ. أَشْهَدُ أَنْ لاإِلٰهَ‌إِلّااللهُ وَحْدَهُ لا شَرِيكَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ، أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيراً وَنَذِيراً بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ وَ أَشْهَدُ أَنَّ رَبِّي نِعْمَ الرَّبُّ وَ أَنَّ مُحَمَّداً نِعْمَ الرَّسُولُ وَ أَنَّ عَلِيّاً نِعْمَ الْوَصِيُّ وَ نِعْمَ الإِمَامُ اَللّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ تَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ فِي أُمَّتِهِ وَ ارْفَعْ دَرَجَتَهُ اَلْحَمْدُلِلّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

مستحب است که اضافه بشود در تشهد آنچه که ابوبصیر از امام صادق علیه السلام نقل کرده است که تشهد مذکور می‌باشد.[1]

توحید و نبوّت و امامت

هر سه در گفتن یک علی ولیّ الله است

(۱۰۹) ثواب لعن دشمنان اهل بیت علیهم السلام

قبل از قسمت پایانی این کتاب لازم می‌دانم یک روایت در اهمیت مسئلهٔ تبرّی از قول مولانا و سیّدنا حضرت جعفربن محمد الصادق صلوات‌الله و سلامه علیه نقل کنم.[2] نقلاً عن مكيال المكارم و مايدلّ أن اللّعن عليهم (بنی‌امیه) و علی سائر أعداء الائمه من أقسام نصرة الأمام بالّسان ما في تفسير الامام العسكري عليه الصلوة و السّلام أنه قال رجل للصادق عليه السلام: يابن رسول الله صلی الله علیه و آله إنّي عاجز ببدني عن نصرتكم و لست أملك إلا البرائة من اعدائكم و اللّعن عليهم، فكيف حالي؟ فقال له الصادق عليه السلام: حدّثني أبي عن أبيه عن جدّه رسول‌الله صلی الله علیه و آله قال: من ضعف عن نصرتنا أهل البيت و لعن في خلواته أعداءنا بلّغ الله صوته جميع الأملاك من الثرى الى العرش فكلّما لعن هذا الرجل أعداءنا لعناً ساعدوه فلعنوا

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented by Ziaraat.Com